العشق نار یحرق ما سوی اللہ

سب توں وڈی تے مکمل

اصلی ہیر وارث شاہ

با تصویر

دیباچہ استاد ہمدم صاحب لاہوری

بمعہ شرح و فرہنگ

منگوانے کا پتہ

الحاج شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

کلکتہ پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپا کر حاجی شیخ غلام حسین پرنٹر و پبلشر کشمیری بازار لاہور

دیباچہ

دنیائے شعر و سخن کے قدردان اور سخن فہم حضرات زندہ باد۔ اُن کا دم غنیمت ہے۔ کہ اُنکے ذوق و شوق سے ہزاروں شاعروں اور مصنفوں کے نام زندہ ہیں۔ ہم اُن کی ضیافت طبع کے لئے یہ ظاہر کئے بغیر نہ رہینگے۔ کہ دنیا میں لاکھوں شاعر ہوئے اور کروڑوں قصے لکھے گئے لیکن سید وارثشاہ صاحب کے ہیر رانجھا کی روزانہ مانگ آئے دن کی مجلسیں اور قدر آرائیاں یہ ظاہر کئے بغیر نہیں رہتیں کہ یہ کتاب قدردان حضرات کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔

آج تک اس بے مثل پیشکش کے پیش کرنے والوں نے اس کتاب کا دیباچہ اور سید وارثشاہ کی زندگی کے حالات بیان کرتے ہوئے اپنے قلم کی جولانی و روانی سے مختلف رنگوں سے کام لیا ہے۔ لیکن افسوس اس جادو بیان کتاب کے شائقین حضرات کے دلی جذبات بیان کرنیکی کوشش کسی نے نہ فرمائی ہم نے اپنے خریداروں اور مبقراروں کی دلچسپی کو سامنے رکھتے ہوئے اس راز کو قلمبند کیا ہے۔ [شا]ہ صاحب کے کلام فرحت آثار کے مقبول عام ہونے کی معقول وجہ ثابت ہوا ہے۔ اس قصہ کے [پڑ]ھنے سُننے والے اس راز کو سامنے رکھتے ہوئے اس کتاب کو پڑھنے سننے میں ایک نئی دنیا کی سیر [کا لط]ف اٹھائینگے اور شاہ صاحب کے کلام و بیان کی داد دیتے ہوئے سرور ابدی حاصل کریں گے۔

شاعری کیلئے زبان بیان اور تخیل کی ضرورت ہے۔ شاعر کی عمر کا تجربہ اور علم اس کمال کا آخری کمال ہے تجربہ کی بابت اتنا کہدینا کافی ہوگا کہ ہیر رانجھا سید وارثشاہ کے پڑھنے والا دین و دنیا کے منزلوں کے علاوہ ہر ایک روحانی منزل کا عبور بھی اس کتاب کے ذریعہ سے آسان سمجھتا ہے۔ علم میں آپ اتمام تعلیم کی ڈگری حاصل کرکے پاکپتن کو روانہ ہوئے تھے۔ اور وہاں سے اس خزانے کی منظوری لے کر واپس آئے تھے۔ اور آپکی شاعری کا ایک ایک مصرعہ آپکے علم کی گواہی دیتا ہے۔ اور پڑھنے سننے والے اس بات کو [خو]ب سمجھتے ہیں۔ شاہ صاحب زبان کے لحاظ سے اس قدر بلند پایہ شاعر ثابت ہوتے ہیں۔ کہ تا قیامت [آ]پ کا ثانی پیدا ہونا بعید از قیاس اور ناممکن ہے کہیں لغت کا ذکر نہیں۔ دنیا بھر کی کسی زبان [کی] کوئی کتاب ہو کسی مضمون کا سلسلہ ہو۔ خواہ وہ سلسلہ طلسم ہوشربا کی طرح کئی ایک ضخیم [جلد]وں میں تصنیف کیا گیا ہو۔ اس کا الفاظی ذخیرہ سات آٹھ ہزار الفاظ کی تعداد سے زیادہ [ثاب]ت نہیں ہوتا لیکن شاہ صاحب نے اس اڑھائی سو صفحات کی کتاب میں بائیس ہزار [لغا]ت بے بدل بخشنے کے علاوہ ہزار ہا ضرب المثلوں سے باخبر کیا ہے۔ اور زبان

پر اتنا قابو پانا کسی زبان کے کمال کا آخری زینہ ہے جس پر کہ سید وارث شاہ صاحب اکیلے جلوہ افروز ہیں۔ اور دنیا کے زبان اور بیان کے حامی اُن کے دربار میں اس قابلیت کے حاصل کرنے کی دعا چاہتے ہیں۔

شاعری کا دوسرا زیور ہے بیان یعنی حسن بیان شاہ صاحب نے اس قصہ کے بیان کرنے میں آج سے دو سو برس پہلے آپ نے وہ رنگ پیدا کیا ہے۔ کہ آج تک کسی مصنف اور شاعر کے دھیان میں نہیں آیا۔ ان دنوں میں ناول ڈرامہ اور فلم کے تخیل کی حقیقت کسی پردہ معرفت میں روپوش تھی۔ ہمیں اس زمانہ کے تصنیف شدہ قصہ سید وارث شاہ صاحب کے ہیر رانجھا کے سامنے آج کل کے ناول دوزانو بیٹھے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈرامہ کی صورت میں یہ کتاب یہاں تک مکمل ہے۔ کہ اس قصہ کا ہر ایک اداکار اپنی زبان اور اپنے خاص لب ولہجہ میں بولتا ہے۔ آج کل کی فلمی دنیا حیران ہے کہ آج سے دو سو برس پہلے سید وارث شاہ صاحب فلمی انداز میں بھی اس قدر کامل ہیں کہ ابھی ابھی ایک نئی بیاہی ہوئی لڑکی رنگپور کی گلیوں میں ہیر سے مخاطب تھی۔ اور اب وہ جھنگ سیال کے دور دراز جنگلوں میں رانجھا کی تلاش میں سرگردان نظر آتی ہے شاعری کی سب سے آخری اور پہلی منزل ہے تخیل اس کے بارے میں ہم شاہ صاحب کے کسی مصرعہ پر غور کریں۔ تو اس کی تہ میں کئی ایک سمندر موجزن معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن وہ دماغ اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ تاہم ہم اُن کے چند ایک مصرعے بطور نمونہ زخیرہ دار ہے۔ بیان کرنے پر اکتفا کریں گے اُمید ہے کہ آپ ان اشاروں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے آپ کو ایسی دنیا کی جادو بھری فضاؤں سے کروڑہا میلوں دور نکلے ہوئے دکھائی دیں گے تخیل کا پہلا پردہ اُٹھاتے ہوئے شاہ صاحب نے بیان کیا ہے۔

بیساں علم وڈیائی تیں ہوندی اکو عشق دا حرف معقول میاں

ایک ناول نے اعتراض کیا کہ عشق ایک لفظ ہے۔ اسے ایک حرف کہنا درست نہیں ہم نے صاحب کی خدمات اور علم کو سامنے رکھتے ہوئے بیان کیا۔ کہ عشق ایک لفظ ہے لیکن اس حقیقت تین حرفوں میں منقسم ہے۔ عین سے مراد آنکھ شین سے مراد ہے شوق اور ق سے مراد ہے قدر۔ شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ انسان کو خواہ علم کی دنیا پر عبور حاصل ہو جائے قدیری کی ذات کو پالینا ممکن نہیں لیکن عشق کے ان تین حرفوں میں سے کسی

پر بھی قابو پا لینے سے اس منزل میں آسانی ہے۔ شاہ صاحب حقیقت میں بیان کرتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص عشق کی عین کا قائل ہے۔ تو سبحان اللہ۔ اس کے پاس آنکھ ہے۔ وہ آنکھ والا ہے یعنی وہ عین حقیقت کا مالک ہے۔ تو اسے اللہ تعالیٰ کی ذات کو پہچاننا آسان ہوگا۔ مگر کوئی شخص عشق کی عین کا قائل نہیں تو پرواہ نہیں۔ وہ اپنے شوق کی منزل میں وہ آسانیاں پائیگا۔ کہ دوسرے کو نصیب نہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو پہچانے۔ سیدنا شاہ حسین علیہ السلام کا شوق انہیں میدان کربلا میں لے جاتا۔ وہ اپنا سر دینے کیلئے تیار ہیں لیکن ذاتِ الٰہی کے دلدادہ ہیں۔ اسپر ہمارے پیر حقیقت پیر معین الدین چشتی علیہ الرحمت لکھتے ہیں۔ ؎

شاہ است حسین شہنشاہ است حسین ۔۔۔ دین است حسین دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد دست در دست یزید ۔۔۔ حقا کہ بنائے لا الٰہ است حسین

یہ ہے دلی شوق کی منزل پر جانے والے کی شان ہم قربان ہیں اُن کے نام پر۔ اب کوئی دنیا کا عاشق صادق چاہوے۔ کہ میں جناب حسین علیہ السلام کے قدموں میں جگہ پاؤں۔ تو اُس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ شوق کی منزل کو سامنے رکھے اور دنیا کی مصیبتوں کو برداشت کرتا ہوا اپنی دُھن پر قائم رہے۔ اللہ تعالےٰ اُس کے دل کی مراد پوری کر دے گا۔ وہ دیکھے گا۔ اور حقیقت کی شان ضرور دیکھیگا۔ تیسری جگہ ہے عشق کا قاف یعنی قدر کا قاف یہ اس قدر بلند ہے۔ کہ عشق ہے۔ تو قاف موجود ہے۔ شوق ہے۔ تو قاف موجود ہے۔ قدر ہے تو قاف موجود ہے۔ ہاں اتنا فرق ضرور ہے۔ کہ فرق کا قاف شوق اور عشق کے قاف کی طرح اطمینان کی آخری منزل ہے لیکن قدر کا قاف انسانی تسلی کی پہلی منزل ہے۔ اس لئے شاہ صاحب نے بھی معقول میاں کہکر میم محمد کا عین عشق کی قاف قدر کا واؤ ولایت کی اور لام لا کا اقرار کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ لا کی منزل پہنچکر میم محمد سے واسطہ ڈالو عشق حاصل ہوگا۔ آپ کی قدر ہوگی۔ اور ولایت کا درجہ آپ کو حقدار سمجھے گا۔ کسی دوسری جگہ آپ ہیر کی تعریف میں لکھتے ہیں ؎

قزلباش جلاد ہو خونی نکل دوڑیا اُڑد بازار وِچوں !!!
وار شاہ جان غیبان داداء لگے کوئی ہنجے جھڑے دی ہار وِچوں

آپ فرماتے ہیں ہیر رانجھا کے بیڑی میں پلنگ پر سونے کی شکایت سن کر اس انداز میں آتی جیسے کوئی قزلباش ہے لیکن بعد میں خیال فرماتے ہیں۔ کہ قزلباش ہے بکسی بادشاہ کا ہتھیار بند کی اردلی میں رہنا ہوگا۔ ۔۔۔ لئے ہیر کچھ اس سے بالاتر منزل پر ہے لکھتے ہیں

جلاد بے تخیل ملاحظہ ہو۔ فرماتے ہیں۔ جلاد بھی نہیں وہ بھی کسی بادشاہ کے دربار میں ہے۔ اور حکم کا انتظار اس کی گردن پر سوار ہے۔ اس لئے فرماتے ہیں ہیر بے اسوار خونی یعنی اسے قتل عام کا حکم حاصل ہو چکا ہے۔ وہ رانجھے کی جان پر حملہ کرنے کے لئے چلی آرہی ہے۔ اب اس کی خیر نہیں پھر فرماتے ہیں۔ کہ اسوار خونی ہے وہ بھی اکیلا نہیں بلکہ دوڑ باڑ ڈو بازار وچوں ہیر کے ساتھ ایک بڑے بھاری لشکر کی صورت میں باہتھیار اور سالار کی پابندیوں میں اس کی سہیلیاں بھی چلی آرہی ہیں۔ اب اس کی خیر نہیں لیکن آخر میں فرماتے ہیں ہیر رانجھے کے پاس پہنچنے پر ان طاقتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے گی کیوں۔ فرماتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اس جگہ پہنچنے پر ہیر اور رانجھا آپس میں چار ہو جائیں۔ چار ہونے پر فرماتے ہیں۔ وارثشاہ جاں نیناں دا داؤ لگے کوئی بچے نہ جوئے دی ہار وچوں اور یہ ایک نئی بات ہے۔ جوئے کا قاعدہ ہے۔ وہ جیتا یہ ہارا۔ یا یہ جیتا وہ ہارا۔ یا تیری صورت میں دونوں برابر اترے لیکن شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ جب چار ہو جاتی ہیں۔ یعنی عشق کے جوئے خانے میں جب آنکھوں کا داؤ لگایا جاتا ہے۔ تو دونوں میں سے کوئی بھی کامیاب نہیں ہوتا۔ دونوں ہار جاتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے سامنے اپنا تمام مال و زر کھو بیٹھتے ہیں۔ اس لئے ہیر رانجھے کے پاس پہنچے گی تو غلط ہے۔ کہ وہاں کامیاب ہو آخر کار ہیر کے وہاں پہنچنے پر شاہ صاحب نے یہی منظر دکھایا ہے۔ کہ وہ اقرار کرتی ہے۔ کہ میں عمر بھر غلام رہوں گی۔ ہم آپ کو شاہ صاحب کے تخیل کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ ہیر رانجھا سہتی سے ہمکلام ہے۔ اور عورتوں کو فضول ثابت کرنا چاہتا ہے۔ شاہ صاحب فرماتے ہیں ؎

مرد صاد چہرے میں نیکیاں دے صورت رن دی ہے موذن آنی

شاہ صاحب نے حقیقت میں ایک ہی مصرعہ میں تخیل کی دنیا ہلانے کی کوشش کی ہے۔ اور اس قدر کامیاب ہوئے ہیں کہ تخیل کی ذات رانجھے کی صورت کی صورت کے نیچے دے کر حیرت کے سمندر میں کسی پتھر کے نیچے دبی پڑی ہے۔ اور شوخی کی نوک پاس کی بے کے سر پر لام لا کی منزل طے کرنے میں مصروف کار ہے۔ اور ہمیں شاہ صاحب کے تخیل کی بلند پروازی کسی اور طرف مخاطب ہونے نہیں دیتی۔ شاہ صاحب نے اس مصرعہ میں شاعری کی کئی ایک منزلیں طے کر کے دکھائی ہیں۔ کسی ایک منزل کا ذکر نہیں۔ مرد کا متضاد فرماتے ہیں۔ رن۔ صاد کا متضاد فرماتے ہیں زرد۔ چہرے متضاد فرماتے ہیں صورت۔ دوسری منزل میں آپ چہرہ شاہی لفظ کو سامنے رکھتے ہوئے

سے مراد سکہ لے کر عورت کے سامنے مرد کو صحیح چہرہ یعنے اُس کے چہرے شاہی کھرے سے کھرے سکے کی ضرب ثابت کرتے ہیں۔ اور عورت کو اس کے برخلاف ثابت کرتے ہیں۔ کہ مرد کی میم کو موقوف کر کے دیکھا جائے۔ تو عورت ناچیز ہے۔ مرد کی میم کاٹنے پر رد کا لفظ پکار اُٹھا ہے۔ کہ عورت کی صورت لاد ہے یعنی کھوٹے سکے کی ضرب ہے گرفتاری کے قابل ہے۔ خیر آپ کے تخیل کے ساتھ ساتھ آپ کی کرامت اور غیب دانی کا بھی اقرار کرنا ہوگا۔ یہ تجلی کے کنوئیں زیادہ سے زیادہ پچاس سال کی صنعت کا نتیجہ ہیں۔ لیکن شاہ صاحب دو سو برس پہلے فرماتے ہیں سہ

وارثشاہ فرنگ دے باغ وڑکے اوس کلٹے کھوہ نوں گیڑیا ہو

اس وقت ابھی فرنگی کا نام بھی موجود نہ تھا۔ اور آپ موٹر کے کنوئیں کا ذکر فرما رہے ہیں۔ اب ہم آپ کے وقت کی قدر کرتے ہوئے کسی طول تشریح سے گریز کر کے صرف اتنا لکھ دینا کافی سمجھتے ہیں۔ کہ آپ جس شعر کو پڑھیں۔ اس حد تک نظر اُٹھا کر پڑھیں۔ آپ کچھ اس سے بھی دُور جاتے ہوئے دکھائی دیں گے۔

شاہ صاحب اپنی علمی قابلیت روحانی کمال اور تجربہ کو سامنے رکھتے ہوئے ہیر رانجھا کے بیان میں اس ارادے کو نباہتے ہوئے چلے آرہے ہیں۔ کہ اُن کے قدردان اور اُن کی تعریف کرنے والے اُن کی خدمات سے فائدہ اُٹھائیں۔ اور ہر ایک مصرعہ پر انہیں دعا دیتے ہوئے نظر آئیں۔

اب آپ دیکھئے یہ سامنے تخت ہزارہ ہے۔ یہ ہیں چوہدری معزالدین جو کہ موجو چوہدری کے نام سے مشہور ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی کرمی ہے۔ چوہدری کے آٹھ لڑکے اور دو لڑکیاں اُن کے ساتھ میں آباد ہیں۔ بڑے بھائی شادی شدہ ہیں۔ رانجھا سب سے چھوٹا ہے۔ یہ بڑا ہردلعزیز اور ملنسار ثابت ہوا ہے۔ اس کا اصل نام ہے دھیدو۔ چونکہ اُن کی ذات ہے رانجھا اس لئے دھیدو کو پیار سے چوہدری صاحب رانجھا رانجھا بلایا کرتے ہیں۔ رانجھا کے بڑے بھائی کھیتی باڑی کے ماہر ہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے کام کو سنبھالے ہوئے مسرور نظر آتا ہے۔ لیکن رانجھا گلی کوچوں میں بیکار پھرتا ہوا وقت اپنی ناکامیابی کی وجہ سے اپنے والد کی موت اور بھائیوں کی بدسلوکی کا مواد دکھائی دیتا ہے۔ چوہدری صاحب کی وفات ہو چکی ہے۔ اب بھائیوں

کی نظر میں رانجھا ایک خار کھٹکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ رانجھا کی بڑی بھاوجہ انتظار میں
ہے۔ کہ رانجھا کو بلایا گیا ہے۔ کھانا چنا جا چکا ہے۔ رانجھا لقمہ اُٹھانے کے لئے
ہاتھ بڑھاتا ہے۔ بھاوجہ آوازہ کہتی ہے۔ کام کا نہ کاج کا۔ دشمن اناج کا۔ رانجھا
بھاوجہ کی طرف دیکھتا ہے۔ بھاوجہ کہتی ہے دیکھتا کیا ہے۔ اگر ہمارا کھانا منظور نہیں
تو جھنگ سیال جا ہیر بیاہ کر لا۔ رانجھا جھنگ سیال کے ارادے پر گھر سے
باہر ہو گیا ہے۔ کسی نے بھائیوں کو آگاہ کیا ہے۔ وہ سارے کے سارے
رانجھا کا راستہ روک کر کھڑے ہو گئے ہیں۔ لیکن بے سود۔ رانجھا کو دیکھتے
رہ گیا وہ گیا۔ سفر میں بیچارے کو آج یہ پہلی رات ہے۔ رانجھا اپنے گھر سے
باہر ہے۔ اور اس گاؤں کی ایک مسجد میں ہے۔ امام مسجد بڑے غیظ و غضب
میں ہے۔ رانجھا اس کی باتیں سنتا ہے۔ کسی کسی بات کا جواب دیتا ہے۔ نیند
کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ ابھی صبح نہیں ہوئی۔ لیکن فکر دامنگیر ہے۔ رانجھا جھنگ سیال
کی طرف قدم بڑھائے چلا جا رہا ہے۔ یہ ہے دریائے چناب اس کا پار اُترنا
کوئی آسان بات نہیں۔ رانجھا گھاٹ پر پہنچا ہے۔ ملاح پیسے چاہتا ہے۔ رانجھا
بنسری بجاتا ہے۔ ملاح کے دل پر تو اثر ہونا ناممکن ہے۔ چند مسافر رانجھا کے دلکش
ترانوں کے خواہاں ہیں۔ وہ رانجھا کی سفارش کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ رانجھا کو عزت سے
بٹھا لیا گیا ہے۔ بنسری کی آواز دریا سے پار جا رہی ہے۔ یہ دو عورتیں ملاح کی زندگی
کا سہارا ہیں۔ نہ جانے بنسری کی آواز اُن کے کان میں کیا کہہ رہی ہے۔ رانجھے کے
پاؤں دبا رہی ہیں۔ اور ہیر کے پلنگ پر آرام کرنے کے لئے کہتی ہیں۔ ادھر ہیر
کو کسی نے خبر پہنچائی ہے۔ کہ تیرے پلنگ پر کوئی نا اہل اجنبی سو رہا ہے۔ وہ جیسا
کہ پہلے ظاہر کیا گیا ہے۔ رانجھے کو زدوکوب کرنے کے لئے تیار ہو کر آتی ہے۔
لیکن آنکھیں چار ہوتے ہی لُٹ جاتی ہے۔ اور یہاں سے اس قصہ کو شروع
کیا جاتا ہے۔ اب ربت شاہ صاحب کی زندگی کے حالات ان کے خاندان کے لوگ
ابھی تک جھنڈیالہ شیر خاں ضلع شیخوپورہ میں موجود ہیں۔ اور اُن کے مزار مبارک کی ہر طرح
دیکھ بھال رکھتے ہیں۔ آپ سادات گیلان کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار
کا نام سید قطب شاہ بتایا گیا ہے۔ سید نادر شاہ کے بیٹے مولانا غلام مرتضیٰ

قصوری کی درسگاہ کوئی معمولی درس گاہ نہ تھی. علمی دنیا کی بام ترقی پر علم و فضل کی تجلیات سے ایک شاہی درس گاہ تھی۔ آپ دین کے معاملہ میں فاضل اجل ہوئے ہیں. شاہ صاحب مولینا کو مخدوم قصوری کے نام سے یاد کرتے ہیں. روحانی ترقی کیلئے شاہ صاحب مولینا کے حکم سے بلھے شاہ صاحب کی معیت میں پاکپٹن شریف پہنچے اور حضرت شیخ فریدالدین صاحب شکر گنج کے خاندان چشتیہ سے اظہار عقیدت کیا اور ریاضت و عبادت کی ہر ایک شان حاصل کر کے وطن کو واپس ہوئے واپسی میں ایک گاؤں ٹھٹہ جاہد میں رہنا ہوا مسجد میں قیام پذیر تھے، بھاگ بھری نامی ایک عورت آپ پر فریفتہ ہو گئی. شاہ صاحب اپنی منزل پر قائم رہے لیکن اس عورت کے رشتے دار آپکو دیکھنے سے قاصر تھے. گستاخی سے پیش آئے لیکن اس عورت کا عشق شاہ صاحب کو اپنا قدردان کئے بغیر نہ رہا. شاہ صاحب ملکہ ہانس ضلع منٹگمری میں پہنچے تو اسی دھن میں ہیر رانجھا کی کتاب کو تصنیف کیا. معاف رکھنا ہمیں کہنا تھا. کہ پنجابی زبان کی فصاحت و بلاغت کے دریا بہا دیئے جس کی قدر کرتے ہوئے ہر ایک شخص یہ پکار اٹھیگا کہ یہ پنجابی زبان کا شاہکار شاہ صاحب کے حسن تخیل اور عمل و حسنات کا ایک بے بہا خزانہ ہے اور کہ زندہ دلان پنجاب کے لئے قربان حقیقت ثابت ہوا ہے۔ دنیا بھر کے لوگ اس کا احترام کریں گے۔ اور آنے والی نسلیں خراج تحسین ادا کرتی رہیں گی. شاہ صاحب ایسے قادر الکلام واقعہ ہوئے ہیں. کہ آپ کے کئی ایک مصرعے ضرب المثلوں کی حیثیت میں استعمال ہوتے ہیں کون ہے جس نے اپنی عمر میں کسی موقعہ پر یہ نہ بولا ہو ؎

وارث ران فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک کسے نہ دتیاں نیں

آپ نے ہزاروں دفعہ سنا ہوگا کہ کوئی بڑا مزہ لے کر کہہ رہا ہے، ڈنڈا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا ہم آج کل کے ایک نامور شاعر کا آخری فیصلہ سید وارث شاہ صاحب کی ہیر کے بارے میں پیش کرتے ہیں۔ اور آپ سے داد چاہتے ہیں. آپ لکھتے ہیں۔ ؎

کوئی پانی نوں اگ نوں کرے پیدا بے کوئی اگ دا مینہ برسان والا!
کوئی کرے ہوا دیاں گلاں. گلاں مردیاں کولوں کران والا
انھیں ویکھوگے اکو سوچ اندر سارے جگ نوں تیلیاں لان والا
پیدا ہو گیا ہو دیگا جھوٹھ کی اے. بجلی نال اسمان کھون والا
لکھن لکھ ہزار تدبیر والے. پر نہیں اپنی کسے تقدیر لکھنی
قصے سینکڑے لکھے نے شاعراں نے وارث شاہ جہی کسے نئیں ہیر لکھنی

ہمدم

در تعریف مسجد

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانے کعبیوں ڈول اتاریا نے
ثابت نص حدیث دے نال کر کے چھت کعبہ دی خوب چاڑھیا نے
پڑھن قاریاں تے درس مفتی خوب کڈھ الحان پڑھایا نے
وچ فقہ اصول دے خوب کامل نال علم دے عمر گذاریا نے
تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پکاریا نے
خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اتے حیرۃ الفقہ زداریا نے
معارج النبوۃ خلاصیاں نوں حصہ نال اخلاق پساریا نے
اٹھے پہر گرداناں دا دور کردے علم عربی دی عمر سواریا نے

معمار اصول تے فقہ دا لے تھم دین دے نال کھلاریا نے
گویا قطبی دیاں دی چھین دتی شائد صندلی نور اساریا نے
مہر بادر رستاراں تے بیٹھ عالمے کدی جھوٹھی دی لاف ماریا نے
جا پن ذات اصیل استاد کے خو علم دی کدی نہ ہاریا نے
قاضی قطب تے کنز الانواع باراں مسعودیاں جلد سواریا نے
فتاوی برہنہ اتے منظوم شاہاں نال زبدیاں حفظ قراریا نے
زرادیاں دے نال شرح ملاں رنجانیاں نحو نتاریا نے
وارث پڑھن قرآن تفسیر دوراں عمر شرع اول دتیاں ماریا نے

در تعریف درس نظم و کتبہا

اک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نام حق تے خالق باریانی
ملتبات نصاب اے ابوالفضلاں شاہنامیوں صلیق ستاریانی
بہار دانشاں اتے مجموعہ کشف لغات بھی کھول گذاریانی
در مجالس پڑھدے نالے جنگ نامہ حلوا تے شیخ عطاریانی
طب اکبر تے یوسفی چھین لڑکے قصہ یوسف دا کڈھ ہنکاریانی
بادیہ گلی قراۃ دین پڑھدے نافع انساں ہنوں سنواریانی
سکندر نامہ تے نال انوار سہیلی حاتم نامہ تے صادق باریانی

گلستاں بوستاں نال بہار دانش طوطی نامہ تے احمد باریانی
قرآن السعدین دیوان حافظ شیریں خسرو دال لکھ سواریانی
بدر چاچ کریما تے پند نامہ آمد نامیاں تے اللہ باریانی
نجات المومنین تے رشد لے پڑھدے چاہ زنخ بھی خوب پکایانی
زلیخا نال آہر ملند پڑھدے نل دمن تے اخلاق باریاں نی
تعویذات بھی نال سی فالنامے تے نگار دانش لکھ اتاریانی
آئین اکبر تے نگار نامہ وارث ہور متفرقہ ساریانی

تعریف در نوشتن کو دکان

قلمدان قینچی دوات پٹی ناویں عالمی پیکھدے لے گیاندے
اک چھلکے عین دا غین دا چن ملاں جند کٹھے نال گھر گیاندے

لکھن نال مسود سیاق خسرے حرف نوری بھی لکھدے ٹر گیاندے
اک آونڈے شوق جزدان لیکے وچ مکتبانڈے نال ٹر گیاندے

اک نال پریہات دے لے چانک ملے خوف دریاں دا ڈر گیاندے
وارث شاہ دھن سہاگ سہاگ تہاں جنہاں جھتے استاد دیاں جھڑ گیاندے

کلام ملاں بارانجھا در مسجد

ملاں آکھیا چونڈیاں کھیڈیاں ای غیر شرع توں کیوں ایہہ دور ہوئے
اوکی عشق توں نظر آونا ایں ایسے وقت ہی دھر ور دور ہوئے
انا الحق کہاوناں کبر کر کے اوڑک مرگیا وانگ منصور ہوئے

ایتھے لچیاں دی نہیں تھاں کائی پٹے دور کر جے منظور ہووے
خرابانیاں دی نہیں جا کوئی ایتھے یاد رب دی نت مذکور ہووے
وارث شاہ ملنگ دی مسیں جیہے بھاویں کھیڈے جو کافور ہووے

کلام رانجھا با ملاں

داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا راہ نوں جاندیاں لاہیا نوں
اگے کدھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیا نوں
جیہڑی تھاں ہے پاک دے دو جہاں توں چھڑ بدیاں پڑاہیا نوں
ساں جیہے فقیر تے قہر کیتے چا چاپانڑیاں راہیا نوں

چہرہ نوری تے متھے محراب بنیا کیوں لالیں کفر اگاہیا نوں
ایہہ پلید تے پاک دا کرو واقف ایس جاتے شرع گواہیا نوں
کھوتی بھیڈ کتی بھاویں رب کدھ چھوڑیں چھڈیو کواریاں ویاہیا نوں
تسیں ڈیا تموں چا قید کر دیں ایسے خیال ہو پھاہیا نوں

لیں رشوتاں رب توں نہ ڈریں کدی آپنے سمجھ سپاہیا نوں
وارث شاہ وچہ حجریاں فعل کردے ملاں جوتیاں لاونے واہیا نوں

نیز آرزو کردن رانجھا پیش ملاں

وچ مسجداں بیٹھ کے صبح ویلے تسیں ذکر تے شغل کماوندے ہو
غیر شرع تے ہو حرام خوراں نال دریاں چاکی ڈاوندے ہو
اساں رات گذارنی وچ مسجد کیوں تسیں بھی رکھاوندے ہو

عاجزی بندہ تساں دا ڈوی کرنے یار گناہ دا مینڈ چا بخشاوندے ہو
شرع چا ہر روز بنایو جے تسیں شرع دے لوک سداوندے ہو
وارث شاہ فقیر تے قہر کر کے جناں مسجدی آپ بچاوندے ہو

جواب دادن ملاں

گھر رب دے مسجداں ہوندیاں نی ایتھے غیر شرع نہیں وارڑیئے او
تارک ہو صلوۃ دا پٹے رکھے لباں اوہناں رنجہاڑیئے او
جیہڑا فقہ اصول دا نہیں واقف اوہنوں چا سولی تے چاڑھیئے او

کتے تے فقیر پلید ہوندے نال دریاں دے نہ جھاڑیئے او
نیواں کپڑا ہووے تاں پاڑ دیئے لباں جنہاں دیاں ارسلیئے او
جیہڑا کھاوے حرام تے چبھ بولے اوہنوں کافر آکھ پکاریئے او

کرے حجتاں جے کوئی نال ساڈے اوہنوں مار کے چا اوجھاڑیئے او
وارث شاہ خدا دے دشمناں نوں دُرّوں گُتیاں لونگ دھکاریئے او

حجت کردن رانجھا با ملاں صاحب

ساڈوں دس نماز ایہ کا سدی آکھ نال اپنا نیکے ساریا نے ۔ کن نال دے مین کتتے منتھے کنہاں دے دھر دن ایہ ماریا نے
تے قد جو کس ہاں محمدی کس چیز دے نال سواریا نے ۔ وارث کلیاں کتنیاں سایاں نے کس نال ایہ جوڑ بلاریا نے

کلام ملاں صاحب با رانجھا

اساں نقہ اصول نوں صحیح کیتا غیر شرع مردود درکار ناہیں ۔ اساں دسنا حکم عبادتاں دا اہل صراط توں پار اتار ناہیں
فرض سنتاں جیہاں نفل وتر نال جاہناں سچ نتار ناہیں ۔ وارث شاہ نماز دے تارکاں نوں تل زبانیاں دریاں ماریائیں

مذاق کردن رانجھا با ملاں صاحب

تسیں وچ خدا دے خانیاں دے ڈھلی چھڈ کے گوز کیہا ماردے ہو ۔ جھوٹھ غیبتاں اتے حرام کرنا مشٹنڈے فی دیکھ کیوں ٹھاردی ہو
سوہنا شکل نوں ویکھ کے ٹھوکدے ہو بڈھے خرم دستی اتاردے ہو ۔ ہاں جلی یا مڈی خبر مردا مڑی جیونے نال دعا دے ماردے ہو
پچھلی رات نوں جھکھدا وقت ہوندا حال حال ہی گھٹ پکاردے ہو ۔ اگے کوہڑیاں دلیاں نوں نگ بیٹھے فرعون جہاں دا سار دے ہو

شرع چا سرپوش بنایا جے روادار وڈے گنہگار دے ہو
وارث شاہ مسافراں آئیاں نوں چلے ہی سیتے پکار دے ہو

کلام ملاں با رانجھا

ملاں آکھیا اد نامعقول جٹا فرض کجھ سیت تے چہ قدم پائیں ۔ فجر ہوندی تیں ڈگی ہی اٹھ کھوں مر کجگے مسیت دین نکل جائیں
صبح وقت جے وچ مسیت ڈھکن چا رسد چوبر تیرے گھر لائیں ۔ توں تاں بیوقوف مجہول جٹا ایں چھجی ڈی نگراں وچ گائیں
گھر رب دے نال توں جھیڑ اڈ غیبتاں دیاں جھتاں چھیڑ نائیں ۔ وارث شاہ خدا دے خانیاں توں ایہ ملاں بھی چہڑے بلائیں

مقولہ شاعر

رانجھے لڈیاں بھریاں دیں رات کٹی فجر ہوندی تاں آنکھ کے دھایائی ۔ کوئی مہر دا جا دیدار کریئے دل وچ ایہ منسا پکایائی

بھاباں بولیاں مار کے کڈھ دتا اساں دیس تے وطن بھلایائی
وارث رب بے پرواہ ڈاڈھا جس عاجزاں نوں دکھ پایائی

پنڈا باہوڑی جٹ لیجاگ ناں کہیا آن کے شغل مچا بیٹھا ۔ وارث شاہ اس موہنے مردناں نہیں جانئے کون بلا بیٹھا

رفتن رانجھا بطرف دریا

رانجھا ہنجکے تاں تیار ہویا وچ ندی دے جا کے پیر پائے ۔ لوک آکھدے ہے میاں قتل ناں ہیں تیری جان جائے جویں نیر جائے

ناں لٹ چھبیل یاں نگرچہ میاں رانجھا بنے در چیادر لائے ۔ لوکاں آکھیا موڑ کھاڈ بے رسیں دیکھ چناب دی لہر جائے

رانجھا آکھدا دکھی میں ان بھلا سکھی کون جہیڑا چھڈ شہر جائے ۔ جیلے رزق ہانڑے موت ہندی گھر بیٹھیاں کوئی نہ خیر پائے

بیا وخت جان ماں تے باپ مُئے یا یوسف دنگ بھرا آنے دیر پائے ۔ وارث شاہ نوں آسرا ربّ دا اے بندہ کٹول اوس بغیر جائے

منع کردن مردمان رانجھا را

سانوں کچھ جھاں دا انت نا ہیں ہن بے مر کے گیا عقل نہ سمجھاؤ ۔ چاہڑ مویاں تے تینوں اسیں ملاں کوئی چال تون کھال سمجھاؤ

سادا عقل شعور توں کس لیتا ابلیس ہو ل آدل نہ سمجھاؤ ۔ ساڈیاں کھیاں دے وچ آنگ دھری پر الکھت ہو مل سمجھاؤ

ہتھ جوڑنے ہاں اسی غلام تیرے بہاویں ڈونگھ لیچل نہ سمجھاؤ ۔ وارث شاہ میاں تیرے جو کھنے ہاں ساڈا کال کسل نہ سمجھاؤ

نشاندن رانجھا در کشتی

دوہاں بالاں نے پکڑ کے جھبیڑ جو لنگ چا بیڑے وچ واڑیا نے ۔ تقصیر معاف کرا دی مسی مڑ آن بہشت وچ واڑیا نے

گویا خواب دے وچ عزازیل ٹھا ڈہوں عرش تے کھیڑ کھلاریا نے ۔ وارث شاہ نوں رت تے لو ہا شکے تیری ہیر دے پلنگ تے چاہڑیا نے

رسیدن رانجھا حقیقت پلنگ

یار دو پلنگ کہیا سے سیج اچھے لوکاں آکھیا ہیر جٹیری دا ۔ بادشاہ سیال اٹے رنگھا ندی مہر چوچک خان دی بیٹری دا

شاہ پری پناہ ہت جس توں کھائی تے مشک لپیٹڑی دا ۔ ہیر ال سہیلیاں نت کھیڈے باب من حکم مہر بیٹری دا

دین نی جو گا او رہو نا ایس عاشق ہو دے جو ہیر جٹیری دا ۔ بکھیاڑا خوف جو بکری نوں بال لاں نوں خوف چکبیڑی دا

ایس کل چھبیل تے گھاٹ تیں سمجھ حکم ہے اس سکٹڑی دا ۔ وارث شاہ میاں جگ جانا اے ول ہیر ہے حسن لبیٹڑی دا

مقولہ شاعر

ایہ بڑی نہیں اہیں جنج دی بنی بیٹھک کوئی آ کے سن ہوا بنائے ۔ ندھا ڈا اہیر فقیر بیٹھے کون پچھدا اے کیہ

جویں شمع نے ڈگن پتنگ دھڑ دھڑ لنگھ مین مہاشن آوندا لے
گویا خضر دا بالکا آن لتھا جناں کل شہر ہیاں لیا وندا لے

لاڈن لنگھیا پار اسنوں اُس بیلڑیوں تھیوں تاوندا لے
یار وچھوڑے نہ کرے خدا تیجا زنان مرداں ایہ کھسکا وندا لے

جنے کھنے تُرن لکھدا ایہ لاڈن کوئی اسنوں میلا آوندا لے
اک سیّد دیاں ایہہ جند لین رانجھی ڈگیدا مرگ پھاوندا لے

ٹھاک سکے بنا رسوں آودیٹے ایہ ظاہر ٹھک جھنا وندا لے
وارث شاہ میاں ولی ظاہر ہوئے ویکھ ہنے جھبیل کتا وندا لے

خبر شدن در جھنگ

جا ما بیاں پنڈ وچ گل کیتی اک سگھڑ بیڑی وچہ گاوندا لے
اوہنے ویلیاں ملکھ توں پھل کرکے لکھ لکھ دا اسد الاوندا لے

سنے لڈن جھبیل دیاں ڈوڈیں نال سیج بیڑی کی رنگ لاوندا لے
وارث شاہ گوریاں فناں نی ویکھ ہنے فتور کوئی آوندا اے

کلام مردمان با رانجھا

لوکاں پچھیا توں کی نام ایں ان کسے نے آن کھوالیائی
اگلے نیں ہی رات گذاریائی کیتے دودھ دا گھٹ پوالیائی

ٹری رتے بہت ملک دسے ایڈا جفا توں کاسنوں جالیائی
اگ سکیں کیوں جھنگ لیں تیوں ملیھی ماتے باپ نیں گالیائی

اٹھلے کھیا اُنتے تینوں کیں کیتا کہاں دتیاں ڈول پالیائی
وارث حال کیوں ہر گیا رانجھا ایہہ فرزند سنبھالیائی

کلام رانجھا

رانجھے کھول کے حال احوال سارا وہناں لوکاں نوں چا سنایائی
گھر ماملے سیالا ڈالا ہیں کہیں سائیں نے کھیل وکھایائی

نیڑیاں لے باپ تے تخت بیا بھائیاں دل تھیں چا ترایائی
وارث رب دا نانجھ تانہ لگ دی بانا فقر دا اساں فرمایائی

آرام کردن رانجھا

رانجھے ہس کے رات گذاریا سو صبح اٹھ کے جیوا داس کیتا
راجا ناڑ دے ٹھگ نظر آئی ڈیرا چا ملاحاں نے پاس کیتا

اگے پلنگ بیڑی وچ بچھیا سی اتے خوب وچھاونا راس کیتا
بیڑی وچ جا کے چھلی لیں چا پلنگ اتے عام و خاص کیتا

لگ گرد بیٹھے رانجھا گاوندا اے سکھے دا جیوڑا راس کیتا
وارث شاہ جا ہیر نوں خبر ہوئی تیری سیج دا جنہاں ناس کیتا

در تعریف دختران

...اں اکر سے ماشوا کدی تُوں نیناں نے انگ بند کے
اک بھا ریاں گوریاں حسن وش عاشق پچھے چراغ پتنگ بندے

سر کھلا کنک قندھار دا ئے ہرن وکھ بچیاں دے جنگ بندے
اینی جچا بدنار ہائے اصل سیالاں دے جھنگ بندے

ابرو وانگ کمان لاہور دسن کول پلکاں دے تیر خدنگ بندے
جہڑے نقش بنے سچے وچ سیالاں ایسے نقش چین فرنگ بندے

ھنگی ہاتھی ہے لشکر دی چال چلن عاشق مار دے پیٹے ڈھنگ بندے
زلفاں کالیاں ناگ کناں کھڑے خاطر عاشقاں دی پیچ ونگ بندے

پنج تولیاں جھگیاں گھڑ دے تھیں سوہنیاں ونگاں دے رنگ بندے
متھے سجادا مندر محراب بن معشوقاں چوں ہانڈے کول ننگ بندے

گھر بار کا جادو ساریاں دے سحر کھڑے کول چور رنگ بندے
وارث شاہ جہان تے عشق رانجھے دی گل گفت دلی چلا اک انگ بندے

آمدن ہیر

لیکے ٹھٹھ سہیلیاں نال آئی مہر تری دی روپ گمان دی جی
تک ٹبیاں دی کھٹیں جھکدی لس کپنی حور تے پری شان دی جی

کُڑتی سوہیدی کلا دا جمال اسحتی بہشتی ہی زمین آسمان دی جی
اوہے نانک تلاق جوں قطب تارا جویں بجلی قہر طوفان دی جی

آنبدیاں رانیاں لیے بلبلی تے اگے گئی کٹے تان دی جی
وارث شاہ میاں جیہی ہیر لوہڑالی بھری کیہڑ سنگاتے ماں دی جی

در تعریف حسن ہیر

کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حسن مہتاب دا جی
خونی چونڈیاں رات جوں چند دوالے سرخ رنگ جوں رنگ شہاب دا جی

نیناں نرگسی مرگ ممولڑے دے گلہاں ٹہکیاں پھل گلاب دا جی
بھواں وانگ کمان لاہور دسن کوئی حسن نہ انت حساب دا جی

سرمہ نیناں دی دھار وچ پھب رہیا چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب دا جی
سیاں نال لٹکدی آوندی اے پر چھولا جویں عقاب دا جی

کھلی وچ ترنجناں لٹکدی اے ہاتھی مست جوں پھرے نواب دا جی
چہرے سوہنے تے خط وخال بن خوش خط جویں حسین کتاب دا جی

جیہڑے ویکھنے دے مشتاق آہے وڈا وعدہ انہاں دے باب دا جی
چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہ کم ثواب دا جی

در تعریف صورت ہیر

ہونٹھ سرخ یاقوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار دچوں
نک الف حسینی دا پیپلا ہے زلف ناگ خزانے دی بار دچوں

دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حسن انار دچوں
لکھی چین کشمیر تصویر جٹی قد سرو بہشت گلزار دچوں

گردن کونج دی انگلیاں رواں پھلیاں ہتھ کولڑے برگ چنار دچوں
چھاتی ٹھاڈ دی ابھری پٹ کھینوں سیو بلخ دے چنے انبار دچوں

کانور ٹھناسریں بانکے حسن ساق ستون مینار دچوں
دھنی حوض بہشت دا مشک کُپہ پیڑو مخملی خاص سرکار دچوں

سرخی ہوٹھاں دی لوہڑ دنداسڑے دا کھوجے کھتری قتل بازار دچوں
باہاں ویلنے ویلیاں گھت مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار دچوں

شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی گجھی رہے نہ ہیر ہزار دچوں
سیاں نال لٹکدی مان متی جویں ہرنیاں ترٹھیاں بار دچوں

ابرا دھوڑ کے اندھولے مصری چمک نکلے تیاں دی دھار وچوں
پھرے جھنکدی جا دینال جیہی چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وچوں

لٹکا باہمدی پی کے اندرانی حور نکلی چند انوار وچوں
تتلی سکھنی دے نقش رُم دے لٹھاریکی تے چند اجاڑ وچوں

ایویں کلکی آ دندی ہڑلی جویں کونج ترنکلے ڈار وچوں
جو کوئی دیکھدا اُدسدا حسن تائیں کھاندا زخم ہزار تلوار وچوں

متھے آ لگن جھیڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
عشق بولدا نڈھی دا تھاؤں تھائیں راگ نکلے زیلدی رو وچوں

قزلباش جلاد سوار خونی نکل دوڑیا اڑدبا زار وچوں
وارث شاہ جاں نیناں دا داء لگے کوئی بچے نہ جوبندی مار وچوں

آمدن دختران جھنگ بطرف دریائے چناب

آئیاں نال شتاب اُٹھ دلبرے لے کے پریاں پیا گئیاں اُڈاریاں نی
الکدی نوں آکھدی چلو اڑیو کرو ہیر دینال تیاریاں نی

چلو ہیر دے نال ٹھہ چلیئے نی بیٹھے وچ دریا دے تاریاں نی
جھیڑا ہیر دی سیج نے نظر آئے بیٹھیاں سیٹنے مار ہزاریاں نی

بین ترنجنی کاتیاں سان چرخیاں جو چھلیاں من ھاریاں نی
نگہ ہٹاندی دیکھ کے چھپ ساٹن لپیٹیاں لیکم بیاریاں نی

بنڑے آنکے کوکباں انات لی بھیں کاتیاں لوہر ماریاں نی
وارث شاہ جیسیل تے اگرا اُتھا جھیں چاچھاں لیاں تیھیاں نی

کلام ہیر با لڈن ملاح

دس لڈناں کل لیا کدنبان وساڈے پلنگ نوں کس خراب کیتا
میری سیج نے کون سوالیائی ہیر کجھ نہ ادب اداب کیتا

کجھ خوف خدا نہ دھ کیتا میری جان دا اندھ عذاب کیتا
تیرے نال کرساں ملک جانے جھبا پلنگ نوں تاہ بے آب کیتا

امان نال ایں نہ کسے کرئیے پاک لوکاں نے ٹھیک حساب کیتا
وارث شاہ نہ کیسا دزبان کرئیے رب حکم قرآن کتاب کیتا

آمدن ہیر بر پلنگ و خشم گرفتن بر ملاح !!!

سیاں ہیر دیاں سبھے سن دوڑ آئیاں ال پلنگ تے آ ہناں دیاں کیتی
پکڑ لے جھبیل نے جھبک مار جھڑکاں لہو لہان کیتے

آن پلنگ تے کون سمیں الیا ہے ہیر وڑے تساں سامان کیتی
کڑئیے مار نہ اساں بید سیانوں کوئی اساں نہ ایہ جہان کیتے

ایتھاں آن بیٹھا بولے اک ہبتے سرلو کاٹے الیس احسان کیتے
چپنجر مارئیے سبتوں ڈرمیں موتیے اگے کئیے اجڑ طوفان کیتے

کبھی کیتونی اسا نال ہیر پری مانے بہت حیران کیتے
تیرے جھیاں تاں کئی ہوپال اساں حسن دے گمان کیتے

الیس سب بیاسدین ہین ہیغرض ہاں نی ہیر الیس نے بہت نقصان کیتے
الیس عشق دے نشے نے نڈھیئے نی وارث شاہ ہوی پریشان کیتے

رنجیدہ بودن ہوی ہیر

جوانی کملی راج ہے چوچکیدا آنکے کیہدی کی پرواہ مینوں
ناہیں پلنگ لے ایسنوں اٹھ ٹیالا ریگا لکھ جے واہ مینوں
ابے جیہے غلام ہزار بیٹھے اتے ایہدی نہیں پرواہ مینوں

میں نال دھروہ کے پلنگ تے بیٹھ رہاں ایہ ہیر ایہ بادشاہ تیوں
ناڈھو شاہ دا پت کوئی شیر ہاتھی ایہنے جھکیاں ایکا ڈاہ مینوں
ایہ بول ہیر رنجیدہ لگی میلے آن بیٹھا وارث شاہ مینوں

کلام ہیر با رانجھا

اٹھیں ستیا سیج اساڈڑی توں تا سری و دانگ ہج ہی سواہیں وے
ایتاں سٹھ سہیلیاں نال کھڑی تیرے پیار اگے سارا گذر گیاہیں وے
ٹبے نال وانگوں ایہاں گھیریاں نی ایہوں ستا نہ بیگیاہیں وے
راتیں ستے اوہو پاکیتا ای نیند والا لاہ گیاہیں وے
اگے باپ دے مرت وسن لگو گلے ٹہن لیسے کھلے لیاہیں وے

سکھی لوک آیا پنڈوں تری سیج نسنی تو ستاں کس تی کنوں تی آن ہیاہیں وے
آکھے اٹھکے ہیر جواب مینوں کہیا گھرا پیو ٹر ہو گیاہیں وے
کوئی لمبڑا پرے ہوری پار دے کیتا پینڈہ ڈرداہیں تھک گیاہیں وے
سیج کھٹھی ھتری تری سیج میری کوئی آہلی آن ڈھہاہیں وے
وارث شاہ توں جیون دکھ لسنوں لئے مرت آئی تکاہیں وے

مہربان شدن ہیر

کوڑے رہیں مارنے بانکہ کھٹک سی آدمی تے قہروان ہوئی
کچے نہ کھل تکھا اندر وچ والے زلف جھڑ پتے پریشان ہوئی
صورت سندری کہہ مٹھیں مٹی بنے لال تے پلک قربان ہوئی
صورت سہنڈیاں ہیر نوں خوشی ہوئی عقل کھل گئی سرگردان ہوئی
خوشی نال رانجھے کھل گیا چہرہ پھل کے تے ڈہی اوہ دان ہوئی
بھلا ہویا مین تینوں ماں ٹھٹی کا گئی نہیں سہی گل نشان ہوئی

رانجھے اٹھکے آکھیا واہ سجن ہیر ہس کے تے مہربان ہوئی
کہنے وال آجڑی تی بیٹھا جن رانجھا مین کجلیدی گھمسان ہوئی
نین مست کلیجڑے دہے دھانے جویں تیر کھیڑی نوک سنان ہوئی
روپ جٹ دا دیکھ کے جاگ لگی ہیر وارکھتی تے قربان ہوئی
آکھل مچر بیٹھکے کراں گلاں جبین چہ کربان کمان ہوئی
وارث شاہ بھاں مزیدی پچاں چشم دی دی ون گھمسان ہوئی

کلام رانجھا با ہیر

رانجھا آکھدا ایہ جہان سفنہ مر جاونا ایں متوالئے نی
ایہ حسن دا گمان کریسے اتے پلنگ تے سینے نہالئے نی
اساں عمر آ ہیر لکھیا ای اٹھ جاونا مین نیناں والئے نی

تساں جہیاں نے پیاں یہ الام آئے تختے مسافراں پالئے نی
عاجز نال مسافراں ہیچ کر دلبری ساتھ نوالئے نی
وارث شاہ دے گرد پویں موئے الس جہڑی دی گلوں ٹا

اکھیں گل کیجے سنت نال تساں کوئی بیٹھ وچار وچار یئے نی
گل مفت جنجال کنگال مائیں جا تخت بنیس متیں کو اڑیئے نی
خوشی نال کماں نہ رنجھ ہیٹے کیتے قول بول وسار یئے نی
وارث شاہ اس جگ توں ٹھ جانا دل کبر ہنکار نوں ماریئے نی

کلام ہیر بارانجھا

مہتر چودھری ہاں غلام تیری سنے رنجھا نال بیلیا نمے
ساڈوں سنے چاک ملا دتا بھل گئے پیار بیلیا نمے
اساں گھدیاں نوں رب جگدیا نال پچھاں تساں اکیلیا نمے
خوش پوش ہو سو شناک گوہند موسے کس کم گوہند پر تیلیا نمے
ہوین نت پیار تے رنگ دوڑے چیلیا نے نال بیلیا نمے
دیں بیلیاں پوچھ کر مجالس تیں کھیڈ رساں وچ جو بیلیا نمے
اساں شوق پیار دیدار والے ہور شوق رنگ تھیلیا نمے
وارث شاہ میاں اللہ ٹھہر گئی ساں ہبھ لئے ہت چھیلیا نمے

کلام رانجھا باہیر

نال ٹھیاں گھن چڑھ گھر بیوں تساں بٹھیا وچ بھنڈار ہیرے
دھکے دیکے ٹبریوں کڈھ دیں ساڈوں ٹھگ گیوں مار ہیرے
ڈٹھے ویر نے غیر سافرانوں پھیر موں نہ کریں خوار ہیرے
ایسیں آکے لاگے نہ جدوں جھگڑے ساڈی کوئی نہ لیگا سار ہیرے
اساں نال تو ٹرنا ہونی ہیں پچھا دیکھاں تیں کی قرار ہیرے
وارث شاہ دکھن ہیا تدی صدق دلوں پان قہر ہیرے

قسم خوردن ہیر بارانجھا

مینوں ماپیاں دی نہ رانجھیا وے ہاں جڑ ملت مکھیں کم موڑاں
خواجہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھادی ٹھیکوں حاکم جے پر تیری توڑاں
ایہ قول تو ساں ماپیاں دے چودھریاں دکھاویں جاں سیج چوڑاں
تیرے باہجھ طعام حرام میں نوں تیرے باہجھ نہ نین نہ انگ جوڑاں
کوہڑی ہو کے بین ان بدن تیرے باہجھ جے کوئی نت میں کوڑاں
مار نال خدا دی ہیاں آدے شاہ غیر دلیل کی چاہوڑاں

کلام رانجھا باہیر

چیتا معاملے ہوں تاں چھڈ جائیں عشق چانا کم وڈیرا ای
دشمن عشق دی بری ہے سپ کوئوں پچھی ملک تے سپ چیترا ای
سچ آکھنا ایں ہے آکھ مینوں ایہو سیج تے جھوٹھ وادیرا ای
تھیں چھڈ ایمان جے نس جائیں اس تے روز قیامت میرا ای

تاب عشق دی جھلنی بڑی اوکھی عشق کردیاں سب جگ جھیڑا ای
وارث شاہ فقیر دی آس ویکھ ہیر ملے تاں کم سوہیرا ای

ستیں سہیڑیں پیٹا لعنت رانجھا اصل نسل نہیں جٹ اصیل ہو جی
وارث شاہ وچ مجلساں آنی سوہندی عقل تحقیق نہ زنگ قتیل ہے جی

کلام چوچک باہیر

لکی ڈگران جتاں نے دل جاندے پچھے دچڑے لاوڑی لایا نے
ہیر سیالیں بیٹیاں نفع کوئی حسن بیر پاپا نال بھلایا نے
کیسے گل نی رس کے اٹھ آیا لڑیا دکھ تو نال اُبھر جایا نے

یار چیر کر جاند اکد ڈھلیوں پتے لاؤ نا الکھ دانا بنایا نے
اہد عقل بھیا اساں لبھ لیا لیکوں آیا مال گوایا نے
وارث شاہ دی عقل بے بہت چنگی قصے جوڑ دا گلاں سنایا نے

کلام ہیر با چوچک

لائی مہر کے معاملے وچ سیدا انصاف بھائی ور ڈکھیڑ یا نے
مہر چوہدری حاز لیا اوندا سے ہنڈا یا ونداو چہ مکھیڑ یا ندے
ساں چنا ندا بھلا ہے چاک رانجھا جھیڑ جان دارب بیڑیا نے
ساؤں رب نے آن ملایا نے تیں تاں تخت رکھاں وچہ پھیڑ یا نے

دوہوں کڈھکے کند صیدیا را لائیے بھولکڈھدے نید الکھ جھیڑیا نے
سبھا ہٹی نی ال سانجھ لیا نے ہیں ہیں وچ دشکے انگ دھیریا نے
خبر دار بیندا مال چکھلا پسلوان جوں وچہ اکھیڑیا نے
وارث شاہ بے شیر جہان رانجھا طالع دھیں چاک ہیڑیا نے

منظور کردن شیالی رانجھا

تیرا آکھناں ساں منظور کیتا مجھیں دیسیہاں کے ساریاں نی
راکھے نامیڑ نال کھند یاند ے لیس کدی نہیں مجھیں چاریاں نی
تیرے کہے سے چاک کھیائی جوں جوں کریں تی لی منتاں یاں نی

خبر دار رہو مجھیں کھرا ہیلے وچہ مینہاں بھاریاں نی
تے کھند ے وچہ کھوڑیاں جان مجھیں ان پینڈ دیاں خواریاں نی
وارث نیک نصیب سے عاشقاں نے گلاں لڑیاں ربا توڑیاں نی

اعلام کردن ہیر پیش مادر خود

پاس ماں دے ڈھیر دی گل کیتی ماہی مہین دا آن کھیڑیا ہیں
سنجاں نت نے منگو وچ بیلے ماہی سگھڑ تے جھیڑ ہیڑیا ہیں
بیلوں کے دوا اسٹر انجھا ایسی گلاں مٹھیاں نال کہیڑیا ہیں

نت پینڈ وچ چار لونڈی ایہ جھگڑا چا نبیڑیا ہیں
مالے کرم سے سادے منگو انڈ سیا دو اصل جنیڑ اکھیڑیا ہیں
اوہدی ذات صفات تحقیق کر کے رانجھا ذات ٹاقرن کھیڑیا ہیں

ہیر نال کلام جو کیتا نے اوہدا جیوڑا آکر لوڑیا ہیں
وارث شاہ دین رب نے مہر کیتی پانڈ کر دا پیڑا دکھیڑیا ہیں

آمدن ہیر نزد رانجھا

پھیر ہیر رانجھیٹے دے کول آئی ہوئی بہت اُدین لاسڑیتے
ہس گھیر رانجھیا جال میاں گذرا ایسی دُھندھ دکھاسڑیتے
نیناں مٹھ سہیلیاں نال لیکے گیر رکھساں اوڑھاسڑیتے
بھجیں بھیڑے دُھیل دوچ پیا آپ ہو بہیں اک پاسڑیتے

مکھن کھنڈ پراوٹھے کھا میاں مجھیں چھیڑ دے بیلے اسر یتے
ہیر آکھیا رب رزق تیرا میاں جا میں لکا نٹے ہاسڑیتے
ہیر نیناں فریب عشق ہے کے نظر یار دسیاں کھو جڈ گھاسڑیتے
وادلشاد مرد زرگن دا زمیں اجّ تاں عمر ہے نقش پاسڑیتے

رفتن رانجھا در بیابان برائے چرانیدن گاؤمیشان

بیلے بلا ام لے جا وڑیا ہو یا دھپ دینال ظہیر میاں
رانجھا ویکھ کے طبع خوش ہاندی پنجاں پیراں ندی اچ پجو ڈھیر میاں
کیتی عرض بہت سلام کرکے مینوں جو ب ہے وچہ سر میاں
رب جو مولا ہی آپ تیر کوئی بیش بھیڑ میاں
حاصل دسن مقصد سب دے تیرے ہوسی ٹھیک نشانے تے تیر میاں
چھاویں کھڑی بیٹھکے شوق سیتی سر لا ڈنلا ونگ فقیر میاں
بخشی ہیر رنگا بھیں تدتا ہیں ساڈا نوں یاد کریا لپے بھیر میاں
تیرے ٹھیاں بچہ نہ باک ہیسی اسی جھل بیا آمڈی چیر میاں

او ہدی نیک ساعت جمع آن ہوتی ملے آ جا نبے پنج پیر میاں
آکھے مذھری ہتی کرکے بخشش نال بیٹے تساں ہیر میاں
تساں ٹھیاں گل جہاں تردا ہیر سکھیں ہو دستگیر میاں
بچہ کھا چوری چوچ مجھ نوری وچ جیوڑ ہو دلگیر میاں
ہیرا یار تحصیل رب کرسی کیوں بنائیں اڈ ظہیر میاں
مینوں ہیر عشق ہے ہیر بخشو اس رب دے تسیں میر میاں
دہنال پنجاں پیراں بخشی تی خادم ہو گئی جٹی ہیر میاں
وادلشاد جاں نیک نصیب ہووے ان مدد پیرا امیر فقیر میاں

نامہائے پیران و عطا کردن اشیاء

خواجہ خضر تے شکر گنج نور گوہری ملتان دا ذکریا پیر نوری
طرہ خضر رومال شکر گنج بخشیا مندرا لال شہباز نور پوری
تینوں بھیڑے کرین ہا دجتا ماہیں جتنا سانتوں پلاک ڈری

پیر سید جلال بخارا یاسی لئے لال شہباز بہشت حوری
خنجر سید جلال بخاریئے نے ٹھنڈی ذکر تیرے پیرے کک ڈری
وادلشاد سانوں دل ودکرسیں تیری ہوگ آس مراد پوری

در تعریف گاؤمیشاں

بیلا مال غنہایا بھیا نے رنگا رنگیاں رنگ نچیلیاں نی
اک بعضیاں میاں ٹبران سن اک گیرڑے اک نیلیاں نی

ڈار کونجاں لیونگ چھیرن بیلے کدے دے ڈنگ سنگیلیاں نی
اک منڈریاں سنگ لدموں اک دودھ دے مٹ میلیاں نی

اِکنی تکے اک اوڈار ہویاں اِک نال پیار رسیلیاں نی
اِک کرن اُگالیاں چھ مہاں اِک حدلاں اِک تیلیاں نی
اِک جھکے کھائکے ست ہویاں آپس وچہ ایہہ بہت رسیلیاں نی
اِک ابلقاں سیاہ سفید ہیں جھل جوریاں بگیاں پیلیاں نی

اِک اٹک مرغابیاں چال چلن اِک لوبیاں جھل چھبیلیاں نی
اِک ڈردیاں سدر جھنبڑیتوں اِک ہوک رنجھنیدی کھیلیاں نی
اِک کرن اُگالیاں مست ہوکے مرکال ھاندے دیاں پیلیاں نی
وارث ماہیدی سد نہیں جنہاں سنک تلیاں تے برچھیاں نی

آمدن ہیر نزد رانجھا در چراگاہ

ہیر چاہ بھتا کھنڈ کھیر مکھن مہیں رانجھے دے پاس لیاوندی اے
بہت اپنے رانجھے نوں ہیر چوری ہیر دینال کھواوندی اے
تیرے واسطے جوہ میں آل آکھکی رو رو اپنا حال سناوندی اے

ڈھونڈ بھال کے جوہ تے سنب بیلا ترت پاس رانجھے دے آوندی اے
خدمتگاری پیار دینال کردی ادب اک نہ مول بھلاوندی اے
وارث شاہ جو حال احوال سارا گل کھٹ تے کھول دکھاوندی اے

کلام رانجھا با ہیر

تشریح دے منظور نہ قول زناں رانجھا ہیر نوں آکھ سناوندا اے
مرشد حق تے تن دا جج شیطان جیہا افترا الکہ پڑھاوندا اے
زناں منڈیاں مستیاں بھنگیاں دا اعتبار زبان نہ کوندا اے

مکر ان دے جیہڑا مکر کوئی رب وچہ قرآن فرماوندا اے
زناں پچھانوں کرن چاپھوٹے مرد انوں جو نہ کو سمجھاوندا اے
وارث شاہ جے قول تے دیں پہرہ پٹ ہیر دا جاک سلاوندا اے

کلام ہیر با رانجھا

ہیر آکھدی گلاں نوں ل سندنا ہیں تن چہ دچہ آپوں چالدی اے
مہیں مجنوں دے تن نے ذبح لگی سوہنی اپنے آپ نوں گالدی اے
پکے ساہوڑے بچیاں بن بچیا آکھی کرن نہ دلتاں مالدی اے
ولی غوث ایہناں تھیں ہیر بیدا ہو سمجھ لے آدم دانا لدی اے

رن جیہڑی بیٹھ ہے گھر اندر رن ماں تے ملک بھالدی اے
زلیخا چھ دڑیاں ہوتی عاجز جھلی پا کے ہتھ سمہالدی اے
ستی ہو شہید چھالاں تے بھی تیر پیچھے ہوسدنالدی اے
ہتھ حسن دے جیہڑا نہ مرد کرد داد وارث شاہ نوں خبرس جالدی اے

اعتبار دادن ہیر پیش رانجھا

اللہ سچ نے بنی برحق میاں بیتاں پاندیاں قرار مینوں
مینوں پتیاں نی ہور سب گلاں تیرے دید دی لوسن سکار مینوں
تیرے نام دارا دن ذکر سے جی دیہہ دینال دیدار مینوں

تیری بندی پچھے جان میری کھڑ ہچ لے ہٹ بازار مینوں
تیرے دے وسن تیری ہاں جوں جاناں میں یار امار مینوں
آپ کٹساں بنی جو ہوگ بھی تو ناں ڈرش مول سار مینوں

تیر سیال ہی قول نباہنا ایں بھاویں جیت آئے بھاویں ہار جیوں
ہن جیوندی کدے نہ موڑساں میں وارث شاہ سیالاں اقرار مینوں

پند دادن ہیر میاں رانجھا

ہیر کرے تسلیاں رانجھنے دیاں میری گل دے ول دھیان کرنا
ایس عشق دے بحر دی لہر مارو اتے لہر جاسی اک ڈب مرنا
بیڑا عاشقاں دا نت پار لگسی سچ نال جی دا تساں قدم دھرنا
صبر شکر کرنا تے چپ چپ رہنا ہر اک دکھ نوں آپ دا سر دھرنا
ڈرنا ہووے جے عشق دے پینڈیاں تھیں لازم نہیں پھر عشق دا دم بھرنا
لکھن گھبرا نہیں ہے خوف کوئی ساں عشق دے بحر دے وچ ترنا
میاں رانجھنا کوڑ اے وڈ مونہی انت سچ دا سچ ہے آ ترنا

دوتی دشمناں دے چبڑ وچ ساڈا مہا بھنیکے دکھاں نوں چا جرنا
دوجا کیدو بے شکل دی جی چاہندے سیاں لوکاں تھیں فرق کرنا
ایس عشق دے کھیت دی کار ایہا نال تہمتاں معاملہ پیا بھرنا
سر دے عشق دی اگلی وچ پیریں غیراں دیاں دھمکاں تھیں کی ڈرنا
مینوں چھڈیو نہ کسے کار جوگی میرا کم ہے تیرا دیدار کرنا
شاید مدہ نوں لیندی قدر نائیں میری عشق دا لوچ مرنا
جان ہوتی محبوب تے نال ہووے نہیں عاقبت نوں اک وی ڈرنا

جاہل عاشقاں نوں ایہنیں دین طعنے جیہیں کسب کملے لگے مکر بھرنا
وارث شاہ اک بدی دہرا بجوں نہیں عاشقاں آسرا ہور پھڑنا

مقولہ شاعر

چھنا چوری دا لیکے ہیر جانی بیلے رانجھنے لے ترت پہنچاوندی اے
کتن تین تے چھڈیا ہیر جہی ہر وقت رانجھیٹے تے جاوندی اے
خلقت ویکھکے دسدی حال ہیری پنجے انگلیاں منہ وچ پاوندی اے

کرکے قسم سوگند تے قول سچا مڑکے گھر اندر ول آوندی اے
لوئی شرم دی لاہ کے سنے سیاں نال عشق دے گلے لگاوندی اے
وارث شاہ وچ زنخاں سیانی نے گئے بے گمانوں شرع فرماوندی اے

رسوا شدن ہیر در خلقت

نشر ہوئی ایہ گل وچ جھنگ سارے ہیر دوستی چاک دے نال لائی
گھر آئی جاں رانجھے نوں وداع ہو کے مائیں آکھدی کریں حیا کائی
ملا کرے کرشمے چاہیے ہو چاٹ پے سلطان تے سکا بھائی
مر جا رانجھیٹے کوں ڈاریئے نی ٹل جا ہیر اگے لگ جائی

بیلے وچ جندی یار بنا دتی نوں ہوندوں شرم حیا نہ کرے کائی
مینوں سیالاں کا ملدے طعنیاں نے تُو نی شہر دی کھوتی ہولائی
اکٹھ ہتھ چھڑا ہتنے نی سیاں سر ساڈے بے سوچ میں خاک پائی
پئی ان سمجھاوندی ہیر تائیں کیوں جی چاک دے نال پریت لائی

ساڈی گل دی اک نے چار کرکے وچ جھنگ سیال دے ہین بھائی
وارث شاہ جنہاں نوں ہجر مانی گئے جنہاں دا پیاندی جند جان بھائی

کلام ہیر با مادر

سن ملکئے اینویں بیئے ہیں نی جھگڑے جالی رانجھے نوں لساں ، بھاویں وڈھ کے ڈکرے کرن میرے ذبح کر لو بھا شہیا مرساں
عاشق ہو کے عشق ہارے جیہڑے دل چیر رب پیلے انہاں نال ملساں ، وارث شاہ جے چھوڑ دی آکھی میں لیلی مجنوں دے سنگ جا کساں

کلام مادر با ہیر

ملکی آکھدی بہہ تھلے نی گلاں کرنی ہیں آپ جگاندیاں نی ، کتن تمن دا کجھ نہیں چھلیں تیرا کلیاں تساں کھاندیاں نی
پھل بجیاسی گھات اسیں تیرا ہیچ گیتاں دیکھ ساڈیاں نی ، دھیاں راں چھپیاں یاں نی ساڈوں ہیر جو تیریاں ویاندیاں نی
چودھری گنگلے اقلے گفت پیئے جاویں رانجھے دے پاس جو آندیاں نی ، دھیاں گئی نہ وارث شاہ سکھے جاون ہیاں پانی زادیاں نی

گاہ گاہ آمدن ہیر در چراگاہ

چوری ملی لوں مٹھکے دستے ہیں ہیر رانجھے دے پاس بھی آوندی اے ، کئے قصہ ہیر قمت ہیں ہیر جنی چھناں گھچ کے کٹ لیجاوندی اے
ربنال قول قرار تے تساں نہیت نال اعجری آکھ سناوندی اے ، وارث شاہ میاں ہیر اول کیتو تو گل نوں چھلی بھاوندی اے

خوار شدن ہیر از دست کیدو

کیدو لنگا چاچا ہیر دا ہیر سنلا وپا طور ٹیلا دس آوندا اے ، واڈ لنگڑا کھلا کھیڈا سی رنگ میاں جیراں پاوندا اے
چوچکسر ملکی نوں کنا تدن مست پیا نڈی نیک نہیں سمجھاوندا اے ، نڈھیاں رانجھے کیتی پھیر ٹیلے گیا حضر سر پیا کر لاوندا اے
کرکے پھیہ سار خوار سارے ہی ہیں اٹوں بجاوندا اے ، وارث پھپھ گئی گل انگریزی تیری ٹھوں پیا کر لاوندا اے

جستجو کردن کیدو

کیدو ڈھونڈدا کھوج نوں پھرے ڈھونڈدا پاند کیدی بیلیاں وانگ ٹے ، مکر لگ ہیر دے داتھ دریا جس دا رانجھے نے جاوندے بیٹھے
سب گلی گل انگریزی جس گل نوں ہیر کر لاوندے بیٹھے ، حقہ دریا کیدو لنگڑا جیندی گل نوں ہیر تیا وندے بیٹھے
ہیر کول نہیں بیٹی رانجھا نوپیا انگ لنگی جیبی ہیر چوندے بیٹھے ، سول پیکے منگدا چاک جوئی ہجدوں ہیر دی آن دیئے

رانجھا آکھدا وقت سا ہیں تو ماڑی طبع سوہنی دیس آوندیے
وارث شاہ ٹبہ جنگلے نوں ہیر جی بزنعمتاں روز کھواوندیے

آ مٹھے لاہے سب گئے کیا فائدہ گھنیاں پاونے دا
فانی دنیا وچ ساڈی گئے بدلہ عاقبت عمل کماونے دا

تیرا خیال کی چنئے بنتا ایہو دن ہنوں سلا سناونے دا
وارث شاہ میاں الیس جمہری دا جی ہویا ہے لنگ کماونے دا

کلام ہیر با ملکی مادر خود

مائے رب نے چاک گھر گھلیا ای تیرے ہون نصیب جے دھروں چنگے
جیہڑے رب کیتے کم جبے سانوں ماؤں کیوں غیب دے دے رنگے
تے چھیڑ رنجے بیلے لیاں نوں جنہاں نیر سے کھانے کدے وچ رنگر

اہیو جیہے جے ڈھیں تھا آہلی رلملک تیں بیتی ں دعا منگے
گل پھیاں ماؤں تیں مت دی تیغ بہر پاں عشق بکر دنگے
جنہاں عشق تے دے معاملے سر چانے وارث شاہ نہ کیتے لسہن سنگے

شکوہ کردن ملکی پیش چوچک

ملکی دیکھ کے ہیر دا شوخ دیدہ چاہ چوچک نے حال اظہار کیتا
طعنے دین شریک تے لوک سارے چوچک تیوں خوار سنسار کیتا
جال بیت دی اگوں لن گی وچ اللہ کے چشمان نبی چاک کیتا
اکے دہی نوں چاک فرشتے رب کریتے تیوں صاحب گنہگار کیتا
اسیں آل اولاد نوں وچ تھی جنہاں پیاں نال گذار کیتا

اساں تیں بے مہر چی بہت ادکھی ساڈوں نیریاں منیاں خوار کیتا
دکھیں وچ پیا اللہ دی نشی ٹی بہی ہیر نے چاک نوں یار کیتا
کڈھ چاک نوں کھوسے ایہیں سبھے ساں چاک تھیں جو بیزار کیتا
تہمت سے دیاں دہی نوں کڈھ دیوں سانیں تجھ بے الیں مر دار کیتا
وارث شاہ دا آکھیا من ہیرا ٹھول رب جتا سر دار کیتا

کلام چوچک بار انجھا و برادران خود

رانجھا تجھے تے ہیر جاں اکنی ہویاں چوچک سیال تیتے ٹ پایا نی
بھائی چوچک جھیں نجما گھر تیرا طور برادس آٹیا نی
ساڈوں ہنا لیسدا آیا نی ستھے نال جاں نے تایا نی
اساں سن رکھیا نہ ڈھاچیاں بہانا نہیں بنایا نی

نہیں رانجھنے نوں پاس بلایائی سارا شہر گلاں کہن آیا نی
پیار کوبہائی سانڈے رکم تاہیں چاتے دوو دھر جدبروں آیا نی
بھلا کیتا سی من مندھ تیں اپنا کیتا اپنا ہی اساں پایا نی
حکم ولا تقواہن مواضع انہم وارث شاہ ایہ دھردں فرمایا نی

مقولہ شاعر

ولو بسط اللہ الرزق وچ کھا تیکے مستیاں چاتیاں نی
رجھا کھائیے پینے چاٹ ہاتا نہیں عادتاں کریاں آیاں نی
بالا عمال منبر رزقنا دے سانجھ جیں گھر آیاں نی

کلوا و اشربوا دا سی حکم سوہیا لا تسرفوا منع فرمایاں نی
کھون پین لہناں شنڈیاں تھی ہان کمائیاں پڑیاں نی
سچا ب رزق تے ہے ہویا وارث شاہ گلاں سمجھایاں نی

بدر شدن رانجھا از خانہ چوچک

رانجھا اٹھ کے ملکی نوں آکھدا اے چھڈ چلیا سب منگو ماڑ میاں
دل چاہیا دیس ملک نوں اوٹھ بیٹھے بھاوَر اوبنیا ہاڑ میاں
تیری دھی دا ہیں کی جانڑے ہال تینوں آوندی نظر پہاڑ میاں
منگو گھر تیرے سبھو واندا ای میں پنیاں پھیر جی تاڑ میاں
کھٹ پوچھیا یاں ملیا دھی گجی کیتا ای کوئی کراڑ میاں
دھی کھیڑیاں دی ہی کھیڑیاں تے لیکھا گیا ای بوہا ماڑ میاں
سب ٹھیر بھگے نس سانبھیوئی کریچھے ڈنگ کراڑ میاں
آکھو رب دی ایں دی دیس دل وچ تریں سمجھ سوچ بچار میاں

جیہا چور نوں کھیریاں ٹھرکی بیٹھے چھاڑ ڈالے سنہ دا پاڑ میاں
تیرے ایں کھولیا توں نہیں نفع کوئی کھیڑے کیتا تیرے کل ہی دا ماڑیا
جینوں بیس دی کچھ پرواہ نہیں ناہی پی سی ایس ساڑ میاں
انت مجھیں دکانے رات ادھی گھیراں ہینڈ ٹھیرے جھاڑ میاں
ہیں چاک دیاں ٹسے گئے انار اج اٹھیا ہیوں ساڑ میاں
تیری دھی یاہی تیرے گھر بیٹھی جھاڑ لیا ای مفت دا جھاڑ میاں
جینوں آکھدا ایں گھر بار تیرا ملک نوں ٹیاپرواہ میاں
وارثؔ شاہ کوئی لوڑ ہی نہ پیا کچھوں آیا ایں پڑتے پاڑ میاں

افسوس خوردن چوچک از رفتن رانجھا

ہیر جیہی نہ باجھ رانجھیٹر ٹیلے بھی ہور سبھے جھکھ مار رہے
سیال بچہ بھیہار ٹیہر کو ہاں مچر اٹ کے کھولیاں ہار رہے
ہیں جیہیاں باجھ رانجھیڑے کرو کوک ہیرا پیار رہے

کائی کھب جاکائی ڈب جا کائی تیھ باٹے کائی پار رہے
کائی اٹک رہے وچھل بیلے کائی چھپ کے اندر دے وار رہے
وارثؔ شاہ چوچک بھلوں تاود ڈالے سنگ بچھیڑا امیں ہار رہے

کلام ہیر با مادر

مائے چاک تسیہا چاہا پیر ایس گل آکھے بہت خوشی ادنی
ہیں جیہے خراب دیہ پیلیا سٹے اندر کھو بانڈے بھسا کھسی ادنی

رب اوسنوں رزق بے بیں ہا دا کوئی اوسد ہیں نہ تسی ادنی
وارثؔ شاہ اولادنہ مال رہسی رہا ہیر جی محنت کھسی ادنی

کلام ملکی با چوچک از آوردن رانجھا

ملکی گل سناوندی چوچکے نوں لوک بہت دیندے بد دعا میاں
حق کھو دکے چاچواب دتا میں چھڈ کے گھر اوس نجا میاں
اکھیں ہیر تیرے بن بنے ہیں جیہیں دا گئی تو ہیں لا میاں
ہیریں لگ کے جانیا ہیوں آدھ فقر وکی ہری پہنچا میاں

یاراں برس مجھیں تیں چاریاں نی نہیں کیتی تو چون چرا میاں
جو ہیں جانسیں تیں لیا اسنوں کچھیں ہیر دا ہو خیر خواہ یاں
لیکھا منگدا ہی نوکری دا تفضیلی دماندی دیوے نی آمیاں
وارثؔ شاہ غریب نے چپ کیتی ودی چپ ہی یک مٹرا میاں

کلام چوچک با ملکی

چوچک آکھیا جا منا ؤ منوں وہا تیک نال میہیں چرا لئے
ایس جٹ ردا کم ایہو کوئی مکر فریب بنا لئے
متھن دلیں ٹھٹیے اپنے جنڈیاں نوں نالے کھنڈیوں شام چڑھا دیئے
جدوں ہیر دلی پاٹو دیئے اُس لُچے جواب سنا دیئے

اج روز دا کجھ وسا ناہیں نال خوشی دے وقت لنگھا لئے
ساڈی ہی دا کجھ نہیں لیندا ایسہ نہل مکور کرا لئے
پرکا چکن دوزی ٹانے چھاپ چھلے نالے دھنجلی رنگ رنگا دیئے
وارث شاہ کلام سین حجت ساڈا کھوٹے اک جٹکا فند بھی لا لئے

پرسیدن ملکی رانجھا را

ملکی جا دڑا پچھدی اے جیہڑا وڈا سی بھایاں بھاویاں دا
ذرا ہیر کڑی اہنوں سید دیئے جٹ ہووے پلنگ دے پاویاں دا
رانجھا بولیا ستھر دل بین اگرا ہے بیٹھا سردار تھاویاں دا
سر پیٹے صفا کر ہو رہیا جوہیں بالکا منسیاں باویاں دا

سلاڈے مائی بی خبر ہے کسے اڑو لکہ عمر مار گیا پچھتاویاں دا
ملکی نال بولیاں میاں رانجھا جرن رُنوں خوف کراویاں دا
کھیت دے ایاں کھیت سنبھال لیا کی زور ہے کبریاں لادیاں دا
وارث شاہ رانجھا ہیں گل کروا اجے بیٹا بھرے بالے دیاں دا

خاطر جمع کردن ملکی رانجھا را

ملکی آکھدی لٹ بوچ نال چوچک کوئی سخن نہ چھوٹے لاؤنا ہیں
چھڑنا لڈیاں ہیں گھول گھتی نال سانجھ دے گھریں لیاونا ہیں
کڑی گل دی تیں سن تجی میں لدیس نوں آ منا ونا ہیں
لکھ اٹھاون میں لادونا ہیں تجیں آکھ نوں تساں لیاونا ہیں
ہیر بیا تو تیری دیں قربانیں کینی منگو سانجھ دے چار لیاونا ہیں

کیہا ماپیاں تیریاں ٹرن ہوند اساں کھٹنے ساں کھاونا ہیں
توں میں چوک کے ددھ چھپاونا ہیں ٹی ہی میں ہیر دا پلنگ وچھاونا ہیں
منگواں تے ہیر سیالاں کی نے لے گھونا تے نالے کھاونا ہیں
منگو چھیڑ کے جھل وچ ہوش کھیں آ کے غیر نوں چا بلاونا ہیں
منگو چھیڑ کے جھل وچ جیاں وارث شاہ تخت ہزارے نوں جاونا ہیں

کلام رانجھا با ہیر

رانجھا آکھدا ہیر تیں مل نیں رہنا نوں ہجر رات دی چھیڑی اے
نقصے بہوں جہان دے عاشقاں دے گلاں بانڈی جند کبیڑی اے

سیاں ہیں نے ادکھلے آکھنے نوں تیری ہیر سیالاں دی ادھیڑی اے
کوئی ساں میں بکھاں کیہڑا نوں گھر لیاں آئے دا ہیر چھیڑی اے

کی جانیئے اٹھ کس کزی اے ہی اجے زیادہ دی بات تے لمبڑی اے
وارث شاہ ایس عشق دے رنج وچوں سکے تلے نہ بڑی دمڑی اے

منظور کردن رانجھا حکم ملکی

رانجھا ہیر دی ماں دے ڈنگر آ کے چھیڑ مہیاں جھلی آن نہاندا اے
بخشنہار ستار ہے نام تیرا بخش ہیر ایہ شغل کماوندا اے
ہیر ستو اند مگر گھول پچھنا دیکھو رزق توں چھیڑ اکھاوندا اے
میرزن جیون تیرا نال مہیاں سنجاوگ پیا بھس پاوندا اے
رانجھا ہیر دونویں تہہ جوں کھلے حکم پیراں دا ایہ فرماوندا اے

منگو ڈرنا دیہ چھانڑ بیلے اپنا بیکے سب دھیاوندا اے
صورت چوچک دی ہیر بیبی دیکھے نظر پئے ان بہاوندا اے
گل پا پلا ہیر جا باندی منتاں تیجے نوں عشق مناوندا اے
پنجاں پیراں دی آمدن تیرت ناں نوں حکم پا ہیر رانجھن نوں ونڈاوندا اے
وارث شاہ میاں ان تارتیں رب تا سی نال ملاوندا اے

پند دادن پیراں ہیر و رانجھا

رانجھے ہیر دونواں اعرض کیتی اگوں پیر دا ایہ فرماوندا نیں
پیراں دوہاں نوں بہت نصیحت کیتی ایس عشق اکھاڑ پاوندا نیں
اٹھے ہیر خدا دی یاد اندر تساں خیر تے خیر کماوندا نیں
ایس عشق دا ویکھ بیپار ایہو جیو جان تے سیس گھماوندا نیں

بچہ ہیر ہری تے ہیر انہیں تی لعل دے نال پھرو آوندا نیں
بچہ ہاں دے منیت کر لئے عشق نوں نہاں نہ لاوندا نیں
نہاں تساں نوں ای جاپے نے ایس عشق دی نس جاوندا نیں
وارث شاہ پنجاں ہاں حکم کیتا بچہ عشق نوں نہیں ڈلاوندا نیں

فہمائش کردن قاضی ہیر را

ہیر نے ملیوں گھریں ماں باپ قاضی سدایا وندے نی
بچہ ہیر نوں سبھیں مت دیندے مٹھی نال زبان سمجھاوندے نی
چھڑ دے کے اپنے گھریں بیٹھے سگھڑ وقت کے جیہی پڑھاوندے نی
نیویں ل کر جیوندیاں نال بیٹھے بیوں سب سیانے فرماوندے نی
شرم ماپیاں نال بیان کیتے شاندار ایہہ چٹ سارا وندے نی
ایتھے ویاہ دے سب ساہان بیچے کھیڑے پتے بنایاوندے نی

دو لوہیں آپ بیٹھے لئے وچہ قاضی آکے سامنے ہیر بہاوندے نی
چاک چوبراں نال گل کیتے ایہ مختی کھیڑے تھاوندے نی
لال چرکھڑادا تے چپ ہائے کہتے ہنے گیت جھناوندے نی
چوچک سیال دی ہیر جانی ایس کوار تے پنج گراوندے نی
بابھیراں سوہنا کالا بانوں اج کل نگی گھریں آوندے نی
وارث شاہ میاں جند فرزند کھیڑے جنج لیاوندے نی

کلام ہیر با پدر خود

ہیر آکھدی بابلا علیاں تی نا ہیں عمل ہنا بابا جا سیاں لی
شیشہ چھیڑ نیں ہٹ بچھ جٹ نال ایہ زدگی میاں لی

جے ہرمان دیاں عادتاں جان نا ہیں رانجھے چاک ہیا نہ جا سیاں لی
داغ رب دی ساد الیے نا ہیں داغ عشق کی نہیں جا سیاں لی

ہور سب گلاں منظور کراں اک چاک تھیں نہ ہٹامیاں
تیں نال منگ دے ٹھگ لیا رانجھا چاک بخشیا آپ خدامیاں
ایس عشق دے فقر دی گل اوہیں سر جاوے تاں ایہہ جامیاں

جتھے قلم تقدیر دی وگ چکی کون جیاوے ہٹامیاں
ہور سب سلے منظور کیتے بناں رانجھے دے نہیں لگامیاں
وارث شاہ میاں جمہور نہیں بخش دا سر نانہیں جامیاں

کلام چوچک با ملکی

چوچک آکھدا لاڈلی پالیائی کیہ فائدہ ایستوں لٹیئے نی
ایہدے دکھڑے گہیڑ چونڈیاں نوں گل گھتکے دوہنگے بوڑیئے نی
ایہدا تریک نال چاو نہ بار دسیا او کھیا اندر پوڑیئے نی
ایہنے حجیا کے آوندی لے بھادیں لکھ نصیحتاں ٹوٹیئے نی

اُہتاں چاک تھیں ہو رہی ہے ٹھگ نہے ایس سب قبیلا پٹیئے نی
ہرن سرتاں نال ملے تنالے ڈھوئی نال گھر بیٹھی توڑسیئے نی
سنج چاک نوں دیر مٹے ٹھگ لے ایس جیے لینت موڑیئے نی
وارث شاہ پھٹے نامیں نال ملنے دل موتی تے کچ جوڑیئے نی

باہم کلام ملکی وچوچک

ملکی آکھدی ہیر نوں حق مہرایساں وچاریا ای
چوچک کہا ملکی جم دی نوں گل گھت بہچارہ مار یا ای
کرکے ڈاڈا گھر پال کے تے لاری دی دا نچ وگاڑیا ای
ایہی نند و ہنگڑے بنڈیوتی دین لوہر کے مارنہ ڈاریا ای

حکم وچہ قرآن دے کہوں رب اللہ پاک تے نبی پکاریا ای
گڑ دتی زہر دی گھول تڈیونی اوپہ اج ثواب نتاریا ای
بجھو ذبح کر نے ایسی زہر دے ہیرلوتی ماسہ زہر دا سنگھ چاڑیا ای
وارث شاہ خدا خونا کیتو فاردن انگ نے زمین نگھاریا ای

کلام ہیر با مادر و پدر و قاضی

بنی کُٹنی بندیاں سمجھ جانے لگی درد جو ایس وجود ہے نی
رانجھے نال ہے قول قرار میرا قول پھر دا ایہو واں ود ہے نی
میتاں رانجھے نوں حسن ہے نال نے جگر تن جانی جو دہے نی
ڈوہی نال خدا دے بندہ دسی ایہی بندگی نہ مردود ہے نی

جنہاں گلاں اتوں تینوں لیندی ایہنیں گلیں کجھ بہو ہے نی
رانجھا کھیلے گھیر اوسدے تے ہے قاضی دا دل خوشنود ہے نی
چہر دوزخاں نیکے سال پاتی اوہناں کا فر دا ایہو ہے نی
جنہاں تنی ل تے مراساں جھٹے وارث شاہ وچ حشر مردود ہے نی

کلام قاضی با چوچک وملکی

قاضی آکھیا اچھے تے ہسی جھے کیہا کے مندے مول میاں
سرسٹی جو رہا دود ب نی جدوں گستی بسی عشق رکھول میاں

ایس نوں اج تے آکھ لیا اسی ولی ساڈے نزدیک قبول میاں
رد واد ڈھکے دکھے دیو مزد تا ایس عشق لایا مول میاں

ستی تھلا دیوچ شہید نی جدوں مجھ سو فیوں دا سول میاں ۔ وارثشاہ جے جان گوونی ایں کریں عشق دی غرض قبول میاں

کلام ہیر با قاضی

تا ہیں مُلاں میں قول زبان دے تھیں بھاویں کریں نصیحتاں لکھ واری ۔ مسئلے جان سانوں اہنا تینہیں باہیاں یاں تیری گل واری
جیڑی قضا ہونی سو نہیں مُڑدی کون جمیا جیڑا ہو نہاری ۔ وارثشاہ جیہاں میں علم نا ہی کرے بدے فضل بن کون کاری

کلام قاضی با ہیر

جویں عمر خطاب نے عدل کیتا نوشیرواں پت کہاونڈے نی ۔ مذ رکھیے کدی اولاد جیہی جنہوں روز قیامت دے آونڈے نی
سر بیٹیاں دے چا جدا کرتے ماپے غضبات تے جدوں آونڈے نی ۔ سر ڈھکے ایں چھوڑ دیندا سک کل تے بیلے کھاونڈے نی
ستی جام جلالی تے دہڑدی کنی دُم دم تھوڑی پیٹے گاونڈے نی ۔ اوہ اولاد جیہڑی کہے لگے ماپے دکھوں مار مکاونڈے نی
جدوں تھڑے آونڈے باپ ظالم جھٹ بیٹیاں دے پیٹ پاونڈے نی ۔ جس وقت ایس کم نوں آکھیے اوس وقت ہی مار مکاونڈے نی

ایس کم تھیں جے تُوں پھریں ہوویں تیرا خون مُباح تے رت وہاونڈے نی
وارثشاہ جے بیٹے بدراہ ٹرن ذمے خون دیندے نے آونڈے نی

کلام ہیر با قاضی

لوہے ہتھیا قوم دوست مُبدے صیبان ماریاں قول گواہ میاں ۔ جہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت تنہاں نے وڈا گناہ میاں
ملن کھانیاں تہاں بہادر کے جیویں یاں بجے تریں کھلیاں میاں ۔ دھیاں ت تُوں گھر تلوار گات جھنکیں منہ ندا تدھ سیاہ میاں
اک چاک دی گل کر دے حجہ جدا ہیر دے نال نباہ میاں ۔ وارثشاہ رب دُوتی تے ڈٹھ دیتے جیہی ہیر فقیر کدی چاہ میاں

کلام مادر با ہیر

ہیر منیاں لوک کر تیرے دیتا دے تیرا دیکھ سکے سنا راہ دھیا ۔ کیتے منڈھ کر یر داد حق یا تیوں ساڈیاں لے تیری داہ دھیا
قربان کری اوہ بدنام اوڑ دی گل خویش قبیلڑے اجاہ دھیا ۔ میتھیں تجہاں سکدی ال تیرے لئی ٹی شریک دی لٹی آلاہ دھیا
اوہ چاک دی رات دن فکر منوں شکیں منہ لوں سنجھ صباح دھیا ۔ کیتے گل تریں اتوڑ کرتے بھاویں مٹی ال بھاویں چاہ دھیا

تیری جان بان دا ذکرا ہو دیوں رانجھے دے نال ویاہ دھیا
وارثشاہ نوں پچھے رنگ سارے ہا بجہ رب دے نہیں پناہ دھیا

تنبیہ کردن سلطان برادر ہیر ملکی را

سلطان بھائی آیا ہیر سندا آکھے ملکی دھی نوں ناڑ تاماں — اساں جٹی بندی ہے ہیر جیہی ٹھلی شاہلی ایس نہ جانی ماں تاماں
تیرے اکھیاں سنگ نہ بیٹھے پھراں ایس دی چہل تلوار تاماں — چاک ٹھٹے نے میں ساڈے وچ بیٹھے نہیں تو کر سکر انگا چار تاماں
الٹے اکھیاں ہنیاں فرض دیتا ایس جگ سنسار خوار تاماں — ایدھی خوار نہ رکھدا ہے توہ ہیرا اسے دیکھے ایس نوں مار تاماں
جیکر دھی حکم وچ رکھیا تی سب ڈیستاں گھر بار تاماں — وارثشاہ جیکر دھی بری ہووے رہیے دور جنڈوں بار تاماں

کلام ہیر با سلطان برادر

اکھیں لگیاں مڑن نہ دیر میرے بیبا وار گھتی بلہاریاں دے — بابی لکھی ہے ایہہ نصیب میرے کیہا دیں مند نوں ال تلواریاں دے
اول دل درد دا لکھیا آن ملیا ہیر گھول گھتی اردواریاں دے — ڈبن دریا نہ کدی ٹھنڈے ڈنڈے لائے ہے زور زاریاں دے
ادھوں لہو کرکے نکلنے بھائی جنھے لگیاں تیز کٹاریاں دے — سر دتیاں باجھ نہ عشق پکے ایتاں نہیں سو کھالیاں یاریاں دے

لگے رنگ نہ عشقدے ہون پچھے دید کھیلے دیدکھیاں لڑیاں دے
وارثشاہ سمجھایاں کون سمجھے ایس عشق وچ انت خواریاں دے

کلام قاضی با ہیر

قاضی آکھدا خوف خدا دا تو کر اپنے مند تے چا مارنی گے — تیری یاریاں جیہا کا عاشقاں مارتے شرع دے خون گذارنی گے
زور داراں دیاں نال ضد جھگڑی تیرے چاک چوہڑے سب مارنی گے — جسوقت تاں اساں چا فتوی ادسیوقت ہی مار آتارنی گے
منکر ہون جو پیر استاد کولوں ہون منکر سے کھوہ گھاتنی گے — ماں باپ کہے تے آکھ نہیں منیا جیہڑے ادھاں روز قیامتے ہارنی گے
تیرے ڈیٹنے فراغ نہ ہون نہ ویٹی بابانیدے اکھیاں پاڑنی گے — قلعی بعد قضادی روز قیامت جیہڑیاں اکھیاں وچ پھاڑنی گے
ہون شرع دے حکم توں باہر جیہڑے نہاں وچ بہشت نہ وارنی گے — وارثشاہ نوں چھڈ ریا نتوں نہیں تا اگ وچ چا ساڑنی گے

جواب ہیر

جھوٹھے فتویاں میرے جیہڑے لکھدے لوں عیب بکھال قاضی — بھلے ہیر دی گل کچھ ہاں ہونشاں سمجھیا بال دی ہال قاضی

اکھاں سچ تے سچ دا نہ ہے ہون سارے لال لال قاضی
وارثشاہ دی خیر خدا خیال لکھیں فیلوں زبان سنبھال قاضی

نا اُمید شدن قاضی از ہیر

قاضی دے جواب ایہ اُٹھ ترت کھڑے ہوئے نا ہیں کا رہے آرنی دے
ماں باپ قاضی سبھ بیٹھ کر ذکر کوئی لگن ٹرے مارنی دے
ماں کہندی ہیر خدا دے تکھے مُکھ ڈٹھے دیکھو یار نی دے
جب السیوں کتے پرواہ ہیو دیکھو عمل یہ الیس گوارنی دے
ابدا مغز نہ پایا جاوندا اے بندی پلنگ دے دام گذارنی دے
وارث شاہ سبھے اُٹھ گھریں گئے قصے مُکھ سُن گذارنی دے

جلیس فرستادن ہیر نزد رانجھا

ہیر سہیلی اک بھیلوی نوں گھلیا رانجھے تے ترت پہنچاوندی اے
ماں باپ قاضی ساڈے نوں تنگ کیتا جان وچ شکنجیاں آوندی اے
کائی لو دعا جناب اندر جیہڑی غمازی فتح اٹھاوندی اے
میرے بلی نوں آکھناں جا تسیں تینوں ہیر ایہ عرض سناوندی اے
تسی بیٹھے ہو خوشی دے نال ہیا کج غمازی اساں نے دباوندی اے
وارث شاہ دی عرض قبول ہووے جان تنہوں ہی گھبراوندی اے

رسیدن پیغام ہیر نزد رانجھا

کڑی رانجھے کول ہیر دی گل ساری رانجھے یاروں جا سنایا سو
تیری ہیر نوں لوک خوار کردے جا اگ پریمیدی لایا سو

رانجھا سُنیاں بہت دلگیر ہویا ہیر سیلے نے دی نیت چایا سو
وارث شاہ دریا وچ نہایکے تے شہید دکھلی چا دچایا سو

یاد کردن رانجھا پیراں را

پنجاں پیراں نوں رانجھے نے یاد کیتا جدوں ہیر تھیں ہجر اگھلیا اے
پنجاں پیراں نے تُسیں جوڑ کھلا نیر وندیاں کھل دھلیا اے
میری ہیر نوں پیر جیران کیتا قاضی ماں تے باپ پچھلیا اے
پنج پیر شتاب آن پہنچے جدوں رانجھے اجیڑ ملیا اے
تیرا دیسیبتاں دیکھ کے تے ساڈا عشق نوں جی اچھلیا اے
بہت پیار دے نال آ پیراں ملیں رانجھے اجیو تیلیا اے
ماں باپ قاضی سبھ گرد ہو کے گل پایا ماندا اساں جھلیا اے
بچہ کوں مبیناں بخش آہاں چوں جی دا فقر ٹھلیا اے
مدد کر خداوا واسطا جے میرا عشق خراب ہو چلیا اے
اساں وچ مراقبے جا ڈٹھا تیرے عشق میدان کر ملیا اے
خورشید وچ ری اگ لگن عاشق ہجر اگ تبیت وچ سلیا اے
تیری ہیر دی مدد نوں میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلیا اے

دتی سند سناکھاں دکھلی رانجھے ساڈا کا ٹنے تے چپت چلیا اے
وارث شاہ جن جٹ تیار ہوکے لیکے دھلی اگ وچ رلیا اے

سر کردن رانجھا پیش پیراں

شوق نال جا بیٹھے دبکی نوں پنجاں پیراں اگے کھڑا گاوندا اے
کدی ڈھول تے ماردن چھوہ دیندا کدی بوہناں جا سناوندا اے
کدی سنجھ بنی لاتے ہیبوں ٹلنے نال شوق دے سد سناوندا اے
سارنگ نال تلنگ شہانیاں دے اگ سوہیا بھوگ الاوندا اے
ٹوڈی میگھ ملہار تے گوند سری دھناسری جے جیت لاوندا اے
کدا نال تے بیچ کھڑا اگ مالی وے کا سہرا بدی تمر لاوندا اے
کلیان دنیاں ہر جنس لبنے نٹ اک الاپ دکھاوندا اے
گاوڑیں بھیروں نال دھناسری جی پپ جوگ دیوچہ لاوندا اے
ستیں سر بلا کے دبکی نوں انگل پوہ گرام تے لاوندا اے
اڈوب رب شپت تے تیوا نوں آپو آپ چھیڑنے لاوندا اے
پچھل نال وجہ مال قوال ڈھیا گدھی نب دی چال دکھاوندا اے
پرجت ملکت سنبھال الاپ کرے دھ گھٹ تا مارے لاوندا اے
لبنے اگ لسبت ہنڈول گوپی رام کلی بیان مستاں ٹھاوندا اے

کدی ادب تے کانبڑے کش چھتے کدی ہلی جو پہاڑی بھی وندا اے
ملکی نال جھاپلی دے خوب گاویں چور بیبر پیدی گلی لاوندا اے
کدوم برا نال کبت سپے کدی دہلے نال رلاوندا اے
سوجھ گجراں جپن ربی الت بھیرویں دی بیاب گدی ذیل تان وندا اے
مالسری تے پرچا وراگ لبنے نالے لوچ چھنا وندا اے
بھیر دنال بلبلیاں بھیم پلوں تے جنگلا پیا سناوندا اے
بھیرو نال بہار بھیجو نیالتے دی رنگ نال آسا کھڑا گاوندا اے
مال کونس وچہ بھیرگت چھپے کدی چہ اسادی آوندا اے
کھرج رکھب گندھار تے مدہم پنجم بھوت تے نکھاد ملاوندا اے
ڈہنگ بدکے بھاجاں تے تیر ندا دھوکڑ کر تکا دکھاوندا اے
تال وچ آوندا سوکے کرکے واضع سم سمجھاوندا اے
ٹھادوں جھڑی تیزیاں نال چلے تال تے خوب وندا اے
پلاسیاں نال ترانیاں دے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندا اے

خوش شدن پیراں

راضی ہو پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ منگ دعا جو منگنی ایں !
انت ہوویں ملنگ بھبوت لاویں بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی ایں
جیہنے نال تیں لیتیے ہو جانیے سنگاں نال اسلے اوہ بھی سنگنی ایں

گئے پیر چھٹی میرا بخش اٹھو ہن شوق دیاں جو رنگنی ایں
سوہنی چھنڈ دا حال وچ جاویں کھڑ پیا ندے نینہ ڈھنگنی ایں
وارث شاہ نہ چھپے آ نہ ہرن ہووے پیراں لیا تیری اوہ منگنی ایں

دعائے پیراں در حق رانجھا

رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیتا دعا دتیا نے جا ہیر تیری
جیہڑے بنی بجای کریں یاد سانوں مشکل ہوگ آسان اخیر تیری
جا لون بنچ توں وچہ منگو انٹیا بخش لئی ہے سب تقصیر تیری

تیرے سب مقصود ہوگئے حاصل دہوستے پنجے پیر تیری
ہند غیرتوں جی اٹھالیا ہے سی ہیر دے سنگ لکھا ہیر تیری
وارث شاہ میاں پنجاں کاملاں نے کر چھڈی نیک تدبیر تیری

پرسیدن رانجھا حقیقتِ عشق از مٹھی نائین!

رانجھا پچھدا مٹھئے نائنے نی عشق چنگا ہے کیہڑی ذات دانی
نال عقل دے چار وچار کے تے دسیں ذات صفات تے ذات دانی
گھڑی تیں مٹھئے نیک بخئے جتھے اس ہووے دن رات دانی

مٹھل بہشت دے میوہ یاں دا مزہ گھٹ ہے ہور پھل بات دانی
نالے اصل دے نسل شریف ہووے کیہڑا چنگا ہے صفت صفات دانی
وانڈ نشا پچھانکے دس جانیں عشق چنگا ہے کیہڑی ذات دانی

جواب دادن مٹھی

تینوں دسی مٹھی کھول کے سنی ہاں سب ذات کو ذاتاں عشق بھائی
چلے چڑھیا ہے عشق گمر انیاں دا اصلی گرنیا ہے تلوار جائی
تیٹے ٹھکانا عشق گنجریا تیرے اگے موسی اکھڑا جال پائی
چڑھیا رانجھے تے عشق سسی ہیر دیا بازگر نیلے تھڑی چھال لائی
عشق ڈنری ولندوال چڑھیا اگے خوجیاں اکھڑا بہت جائی
قزلباش ہے عشق اجیونی دا چڑھیا عضب اگے ٹک کر جھائی
لنگا پایا ہے عشق ونجاریاں دا لوہانیاں دو ٹبے وچ جبھ لائی
کھلا عشق توں ویکھ بہار نیاں دا تے لشو زنا نہ اپنے وچ بھائی
پیر زادیاں دا عشق ہریں ہندا تے سری دا پچھاوے جائی
لہراں ماردا عشق منہاریاں دا چوڑی گرنیدا آکھنے سد کائی
رام جنے دے عشق دی گل کیہی پیٹ لگ کے سیٹیا وچ کھائی
جھوسانیا عشق سید انیاں دا اگے کھڑا اکھڑا اشن دا پھل جائی
اد نیسیاں دی نار عشق سکھنیا اگے کھڑا اد ہر دیا اج کھائی
لچی امک سسی عشق کھرا نیاں دا اگے بھٹی دا اکھڑا کھیر کھائی
فسن سسی عشق لبانیاں دی اگے کہے کھڑ پھوجیا اکے بھائی
پلڑے دنگی عشق نہریاں دا اگے سنگھنی اوندا ڈانگ جائی
لوکیبنی سسی عشق اجنی دے اگے گرے سسی پھلی بانجھ پائی
گجراں سسی عشق ریبلاتاں دا لگی کرنیدی سسی جھٹی چاٹ دائی

مستحب ہے عشق درویشنی دا دریا دونی دے اگے رنج جائی
تنگ کھرچے عشق کلالنیاں دا جھبو پیدا ہوت گت تائی
بھوکرتوں جاں عشق ماتمانیاں دا وچ جگڑ ریدا گھت دھوڑ جائی
زلیر ہوہنا عشق مشانیاں دا تے بزاز ناندا رنگ رنگ سائی
سرلی چڑھیا سی عشق جوگیاں دا جنہوں قہر سیالاں دی رت آئی
کنڈل ماریا عشق سپانیاں دا اٹھتے شوکراں تے زہر ڈنگ جائی
نفع منگدا عشق ولالیاں دا اگے محصولین دا سول جائی
راگ منگدے بولدا کھیڈیاں دا اگے بھٹنی دا کھلا گیت گائی
منا عشق ہے لعجاں دیاں دا گھر دیاں دا اچھی دا ٹانگ بھائی
کھنڈیاں عشق اروڑیاں دا نفع واسطے بیٹھا سی ہٹ لائی
کنتراں کمیاں کتردا ورزیدا اگے کن دیاں دا کھڑا اگ لائی
دھرکڈ منگدا عشق چڑوا تید اگے کھڑا آتین دا نقش جائی
عشق سانسیانی دا گھٹ کالی اگے کہے وچ دھاڑ پائی
مالاں پھیردا عشق پروہتنی دا اگے قلبی دا آوندا سانگ جائی
چھپ سیاسی عشق کشمیریاں دا اگے لوٹنیاں دے قید لائی
کھساں ماردا لگریاں دا اگے گورزیدا کھڑی رکھ پائی
چمٹا بیرنا عشق پھیر ماردا لگوں ماندا ہانیاں ڈنڈ پائی
ٹھوٹو مارتا عشق معرفیتا جمپا رنی وے نال بانجھ پائی

لتھا پار سمندوں سمیاند املے ٹمیاں کے کھڑا ہاتھ لائی
سنتی رتناں سی عشق ہوفنی دا جتھے مہر محمد شاہ لائی
حکم کرے تے عشق بڑا الیاند انجی چالیند ا جتھے دیر پائی
تار کشید اپیاسی کربلا جیں گھت مہم سرکار آئی
کنج وانگ کرلاوے سیا سنبد ادجہاں کوں خت پردیس خبر کائی
چڑھیا غضب تے عشق جودھو بیاند اکھڑا مہر پیاند اے رنگ جائی
تے وانگ بھڑکے عشق مرچیاند ا دیکھے دب کھیڑیدی کھل جائی
کلے ٹھوکوں عشق ترکھانیاند اگے ماگن دی اکھڑا مشک چائی
سانگ یکھیں سی عشق پوریاند اے اگے کھڑا فرنگن دی تیغ چائی
بہڑ میا عشق قنعار خلانیاند اگے کھلا بھائی دا مکر جائی
تینوں درسال کی عشق مبن الجھیا وتنا ایں عشق بھائی بہمن اپنے دم نائی

آتش عشق ہے آتشبازناند اکرے خون جیند انگ لگ جائی
چڑھیا اٹھے عشق بلوچنی داند کے پلینے تے سیلنے سانگ لائی
پاپڑ وانگ ہے عشق کونیاند انہیں لبین جو ماندی ال بھائی
بڑماریا عشق اچار جنی دے جہیڑا انمرد ا دہان کوں دہان کھائی
تجے بل دلو انگ بھرانیاند اکول بیٹھیا نٹے پیا کن کھائی
اگے عشق توں دیکھ نصانساں دی ایاری لالکے ماس لوں دی دھ کھائی
تار تے ٹوردے عشق سنیاریاند ا دولوں صاف تے اندروں کھوٹ سائی
عشق اُستر لوانگ سی نائیناند املو انیاند ا بیٹھا ستر لائی
ترکے ٹھیلی دی عشق ترکھانے لک سے کر نال اک کائی
عشق جیباں وطن سیالیاند جھنگ باپ تے ندی جھنبل مائی
عشق بھیت قدرت ربی دا جیند لکھ کبھیا نال جھولی وچ پائی

اُتے محل تے زناں گھت رہیا بار جھونپڑی رانجھنے آن پائی
وادنشا کا سجنا ور گھر ایہو ہور نہیں رکھیا جا کائی

احوال عاشقان سلف

حال دیکھو توں عاشقاں سے رباں دا رب نبی دا عشق چتار یائی
بھل ذکر دے لئی پناہ رکھوں آدمی کل اوچھیر کے پھاڑیائی
سلیمان دے ملک دی قہر مویا ست تخت توں چا اُچھار یائی
دنیاں دار اندے عشق دا حال ساں مرد گھت لکھا اوچ سار یائی
کا رد بدے دوسری کام لٹاں گوراں جام دا عشق نتار یائی
سسی کنیل نرم عشق دی پیری وچ تھلاں دے خون گدار یائی
شمس دھول تجھے پھپھا ماپیاں دے بانی سنے میر پکڑ مار یائی
حضرت شیخ صنعان نے عشق پچھے گھر سانبیا ناں سور چار یائی

آدم حوا بہشت بخشیں کڈھ باہر ددا قہر دے خون گدار یائی
اسمٰعیل توں باپ دے ذبح کیتا چھرا چا خلیل نوں چاہڑ یائی
کٹھے حسن حسین یزیدیاں نے اگے رب دے حال پکار یائی
چند بدن تے عیار فرہاد شیریں جل دی موتاں گھر گدار یائی
روڈا دوڈھکے ڈکرے سی پایا ٹوراں چا معشوقوں چاہڑ یائی
مینیں اں دے تو چڑھ رب دی گی تاردوں بیٹھ زمین گھار یائی
سوہنی ڈب دی مہینوال پچھے یوسف کھوہ دے وچ اُتار یائی
عشق بانی میر دا خرب ہویا دوہاں کھپیا میں حرم گدار یائی

بادشاہ میر فقیر سبھے رنگ عشق دے محل اُسار یائی
وادنشا کا سمے ملک تخت ٹھاٹ دہے عجب کے چا کھلار یائی

مشورہ کردن رانجھا با ہیر

رانجھے آکھیا آکھاں بجھ میرے کوئی ہوئے تدبیر بنائیے نی
منٹھی میں نوں سکے گل گنیے جیتو کہیں تے ہیر گھر آئیے نی
منٹھی نوں ایہ صلاح کہنی ساڈا دو بال بھیت چھپائیے نی
دیں رات تیرے گھر ملیں ساڈا ساڈے سر احسان چڑھائیے نی
کدی بال ناں پاس کھولنا بھیت مترے سبھا جیو دے وچ لوکائیے نی

ہیر کہیا لے بات اگیر منڈے کویں نہانوں بات چھپائیے نی
نین سالانڈے ویرے وڈاں نالیں متھے ہیراں نوں نت سنبھالئے نی
انکھیں دیکھنے تے لئے کج انکھیں پردہ کسیدا اوہ جانیے نی
ہیر رنج کہراں تیتھ دیانی کریں تیتھے دل بنائیے نی
وارث شاہ چھپائیے خلق کولوں بھاویں آپ نا ہی گڑ کھائیے نی

مقولہ شاعر

مائی دیکھ کے منٹھی دل شرم آئی خوشی ہوئی سو بہت دسان میاں
مایا بیچ نہ کوئی ہے بانہہ بیلی مایا بیچ نہ پنڈ گراں میاں
مایا باجھ نہ عقل تے ہوش ستھے کے نہ خوب ہے ودساں میاں
دانشمند تے عقل دے کوٹ جیہڑے مایا باجھ ہوون حیران میاں

مایا عیب چھپاوندی ناقصاں دے مایا لاج رکھے ہر مکان میاں
مایا دردی آدمی کرے خلقت مایا بیچ نہ کیسدی شان میاں
مایا واسطے دین ایمان دیندے جہاں احمقاں کوئی آن میاں
وارث شاہ جے ذکر دیں کریں خالق ہو بکھیا دیگ ہر آن میاں

بجانہ منٹھی جائے مقرر کردن ہیر و رانجھا برائے وصال

پہلے کول منگو جتھے بیٹھدا سی اٹھ کے کول ملیسی گھر نائیاں دا
گھر نائیاں دے حکم تے جھیت بیدا جیہا ساہنے [illegible] قدر جوائیاں دا
منٹھی سیج وچھائی کے پلنگ پورنے آئے [illegible] قدم خدائیاں دا
کھڑی رات [illegible] گھر ہیر جائے رانجھا [illegible] گئیاں دا

منٹھی میں گرلدی خصمنی سی نائی کم کردے پھرن سائیاں دا
چال پھال منٹھی پھیر وال یا ناں دی بار الکل دا لیف تولائیاں دا
دونویں ہیر رانجھا آکے کرن چال گھر نائیاں کھان مجھیں ساتھیاں دا
وارث لئے کارج جا رکھن [illegible] بھیڑ دیکھلے نائیاں دا

شادی کردن جلیساں در دریا

دیں ہوودو پہرے آکے رانجھا لگاہند دل ہیر بھی آوندی اے
اتے اور با جھناں دندے تے رل ہو کھڑی بہاوندی اے
دنجھلی نال سرود کردا اوہ نال سہیلیاں گاوندی اے
کاٹھی جیٹ لکھوں مشکوری کوئی گھر نال کھٹا وندی اے

ایہیں لبا بہاؤندا لے اوہ نال سہیلیاں آوندی اے
نال نہاوندی تے نال کرے خوشی ذات ایہ کھیا محاوندی اے
کاٹی زلف نچوڑدی رانجھنے نوں کاٹی آن گلے نال لاوندی اے
کاٹی ہیراں [illegible] کے سیج جاندی مگر پچھے تے نال ٹبیاں لاوندی اے

ملوہا نبی ڈلیاں تے کرکے جال تے ٹو سبز لوپ سپاک میاں — چلھیں سیالاں نے اج نال گھتی رلکوماں بہت غمناک میاں
سیالاں نال کیتا تیر مارنے نوں اگے آپ نوں بہت چالاک میاں — وارث شاہ یتیم دے مارنے نوں جوڑی سب ڈھنڈی ڈھنڈی ہاک میاں

آمدن ہیر نزد مادر

ہیر مڑ نوں آن سلام کیتا ماں آکھدی آ نی ہیرئیے نی — آئی لٹکدی نے آیا راہ تیرے نی عقل مار دیئے زہر دیئے ہیرئیے نی
بڑ لبے کولنے سیجائے کھڑ دتے نیں گل دو پہر ہیئے نی — ڈھلاگئے نوں منے کرٹیئے نی چھنار چھنے چہر ہیئے نی
تواں کا ٹیکے ساڑئے لوہڑ دانگ کھڑ دتی نال ٹھہر ہیئے نی — کو پتئے خوار سنسار ہیئے نالوں شرم حیا تے ٹھیر ہیئے نی
سیاں نال پھیں ذات کھیڈدی آں ٹلیں بریگی چیئے ڈیڈے ہیئے نی — اج رات تینوں چھوڑ دیاں تیری ساعت آندی تہر ہیئے نی
ایسی کم نقلیں بازج تنادیں تیری شامت آئی دا کیرے نی — وارث شاہ جاں گپڑ جھری کسی گھنیں نیل نیاں اتے ہیرئیے نی

کلام ہیر با ملکی مادر خود

گنڈ لیست ملکی شعر جھو ٹھ بیلا ایڈا جھوٹھ بیار کیوں لئی ایں — آماں جھگی کن سیلے ایس بنگھ جھوٹاں کہے عیب دے طوطنے بولنی ایں
شعنکل گلاب تیار کیتا ڈھیا رکیوں جھوٹھ گھولنی ایں — گلاں کیدی نہیں گجیاں آندی دانی ہوکے غیب کیوں تولنی ایں
ان سینیا نجیح چاسناؤنی منہ نے نگ دا گوں وس گھولنی ایں — وارث شاہ گناہ کی سال کیتا لٹیئے غیب دے کوڑ کیوں بولنی ایں

کلام مادر با ہیر

ہیر نیکمہ سیالاں نے اج چتی تینوں ڈیڈی موہنی جھی تیں لیک ہی — رت کریں نالی رت کریں تو پت کریں کھنڈ دوڈی بھگی
اسی منع کرسے ہاں ہیں تینوں کسے فقیر دی کہی دگی — وارث شاہ دودھ تے کھنڈ کھا کے ٹی چشکڈ سبھے ہو بگی

جواب ہیر

ماں سس کرگالیاں دیے ہیر گالیں زبان نہ سر پاپ آوے — تینوں رب دی لٹی بہت بڑی عیب ناریاں وڈا پاپ آئے
لبھا ہیں یتیا پتر نوں کوئی عجب تئیں سول آناپ آوے — وارث شاہ مراثی رانجھے نو گل دیں باپ کے باپ دا پاپ آئے

کلام کید و بارشتہ داران

کیدو آکھدا اسو ہر یاؤ کے منتوں کرن چکھٹ سیا اوئے — ہیں سیاں تے نال سیال تیتے اکل دگا نکر سیا اوئے

اکھنی یار بادشاہ تے جا لوکاں متاں پینٹاں بناؤ میاں
لیئوں لنوں لیا مار سچ پچھے شیریں ماریا جویں فرہاد میاں
چلو چل کے جھگڑ دیئے پاس قاضی ایہہ گل نہ جائے برباد میاں
وارث احمقانوں نال پھاٹ کھاوے نہیں تاں نہ دا عشق کو ادمیاں

زجر دادن چوچک کیدو را

چوچک آکھیا لنگیا جا ایتھوں تیرا دل ہے جھگڑیاں چھیڑیاندا
سر دہیر چوچک ان جھکیا اندا سو بابیٹھا ہیں ہوہاں بیڑیاں دا
تیرے وسب جلوں ہی سب لاگوں ودھ میں اگ لویڑیاندا
تینوں صلح سکوٹ ول نا بہ ول آوندا دکھ بکھیڑیاں دا
گھوڑ گل ایں سب ساس گرے تیوں ول بے لٹیاں گیڑیاندا
آپ چھیڑ کے تے پچھوں نسیں بھوندا ایہہ کج ربا نہوں چھیڑیاندا
تینوں کی ریئے نال ایانیئے لتے دل ہے ٹب بیڑیاں دا
پھریں چھیڑ دا کڑیاں ابیاں ال لاتے رُول میں تیاں پیڑ یاندا
ہیلوں چھیڑیئے اپنی ذرے نال کم لنڈیاں تے چھت کھدیڑیاندا
وارث شاہ ابلیس دی شکل ویکھو کیدو مول تے سب بکھیڑیاندا

کلام کیدو با چوچک

ملنوں ماہی کے ودھ لاں منج کیتا جھگی لا موازنہ اساڑیا نے
لنگر لنگیاں بھنگ افیم لئی میری باؤلی چا اجاڑیا نے
بھنگ گھوٹنے ڈیرہ سب لنڈے نیئے ماگھ بلی چا ماریا نے
دور بھن کے کنگلے چھڑن لتیں پیندیاں جلیاں پچ لکے پاریا نے
دھڑولیاں دھاڑے راہ لکسا تھیر لٹیے ابلیس بنانے ماریا نے
وارث شاہ میاں الس عشق تیچھے میں غریب نوں بھنج کے کاریا نے

کلام چوچک با کیدو

جھوٹھیاں سچیاں چلیاں سیکلے تے گھڑی گھڑی تاں لونڈیاں ناں تیل
پیچ پیز انہوں یار کو لوں ان ہیانوں پاڑ دکھاوناں ایں
تینوں ماں ہے بڑا کماونیدا ایہو ای گلاں پیا لڑاوناں ایں
پہاں جاں جا بچا چھڈ ساڈا وارث شاہ کا سنوں پیا اکاوناں ایں

فریاد کردن کیدو پیش برادران

دھروتی بدی نیلوں کیا ویکھو سب بھرے دیس وچ چا پٹیا کٹیاں ہاں
مرشد بخشیا اسیں بھوٹھا بخشیا دخن ہاں چھل متا ہاں

مینوں مار کے بھیدے ہاں ساریاں ہور کر نگ شے اتاں سٹیا ہاں
ہڈ کوٹ دے بھن کے چوپر کیتے انیڈار گلیں نانگ کٹیا ہاں
بہری ماں کے لڑکیاں مچھ کٹی کے کھنے بلکے دیو ناگ میں کٹیا ہاں
وارث شاہ میاں وڈا غضب ہویا رنے بہت نکمیا

آمدن رئیساں پیش چوچک

گھراں سل کے پنجاب نے بچہ کیتی لگا کا خون دھاڑ کے ماریا جے ۔ اکے ہیچ گنا تقصیر یا لکے کوئی گناہ نتاریا جے
حال احوال کر دا پیسے جو آیا ودا قہر تے خون گذاریا جے ۔ جھگی سانڈے مار کے ہن کھانڈے الیس فقر نوں چام اجاڑیا جے
ایہو کوئی تقصیر فقیر اندر کھیڑ چوہڑ دا انگوں گٹ ماریا جے ۔ وارث شاہ میاں بچہ لڑکیا نوں اگ لا فقیر نوں ساڑیا جے

کلام دختران با رئیسان

منہ انگلیں گھت کے کہن بھو کالے کرن ہقیں پئیں گندلائے ۔ ساڈے مگر لگے ودھ انگ کتیا نے جھوں پٹیکے سمناں سنگھلائے
ساڈاں ٹیاں کر کے آپ جھوں ملیں مونہہ پیدار نگلائے ۔ ناں ڈھول نچے جوگ دینا الگاں نہٹے تھیا لائلدا اسے
پیڑوں ٹھائی دینے کھے بند اچھوں ٹکے موتدا رنگلائے ۔ وارث شاہ اجاڑ وچ جائیکے تے بھل گیتاں اسیں ڈیاں سنگھلائے

فریاد کردن کیدو بار دوم

اوہ آکھدا مار کوا فنانہ گوڈے بس کے چوڑ کیتے ۔ جھگی سنڈ بھانڈے بھن کھونڈا ہری لا گیچے پٹ وی پٹ دیتے
نادر شاہ پنجاب فتور پایا ہیر پیارے انہاں فتور کیتے ۔ میری گل پکار سنے کوئی نشاند حال دا اہل نصور کیتے
سنگھوں پڑ گھسیندے چھائی نتاں ملکے خلق دے کھوج کیتے ۔ وارث شاہ گناہ بھتیں پکڑ کافر بیڑیاں نکاں چور کیتے

کلام جلیساں ہیر با چوچک

وار کھتیاں کون بلا گتا در کار کے پرہان نہ مار دے ہو ۔ اساں بھتیا ٹیاں نہیں ہتھ لایا تسیں اتنی گل نہ سار دے ہو
اساں ڈل قساب ڈا ڈھونڈ دا ہا دیاں سٹ کے ہتھ کھلار دے ہو ۔ جھوٹو بھاتا ران مانگ کے ٹیر نوں ملے چنگیاں تے پچکار دے ہو
فرنجیاں کر یار ماکڑیاں نوں منہ لا کے چار وگار دے ہو ۔ کنھی بھی بال یڈا پرا بدبیندا ھیاں سٹ کے پرسوچ وار کرد ہو
ایہہ مشنڈ ڑا اسیں کڑیاں لیے ہچہ تے جھوٹ ہنا دے ہو ۔ برش بچے بیٹیاں نال کھلد آسیں گل کی چا گھمار دے ہو
ہیلوں ملکے کھول ماکو ذیکھ بیدا ہار سوار دے ہو ۔ وارث شاہ میاں سدا جھوٹے نال سچیاں سچ نتار دے ہو

فریاد کردن کیدو بار سوم

کیدو ڈا ہڈری تے فریاد کو کہہ میاں ڈلیو کر دتیا سیاں ۔ میرا ہٹ پسار یا لٹیا ئی کوئی دکھ دا پنڈ گراں میاں

ہتھیں اپنی کٹیے سیاں نہ کیجے جان بجھ کے لیک نہ لائیے جی
راز اکھیا جیکر نہ لمیں اسیں کھولکے چا سنائیے جی

بھائیاں آکھیا چوچکا ایہ مصلحت اسیں آکھدے نہ شرمائیے جی
وارث شاہ فقیر پریم شاہی ہیر اوسنوں تجھ منگائیے جی

جواب دادن برادران

رانجھیا ناں کدی رساک کیتا نہیں نیویاں ساک کوٹھیاں او
نال کھیڑیاں دے ایہ ساک کیجے دنی مصلحت بنی تے بھائیاں او
کھیڑا ساک جیہا کیہا اساں ڈٹھا چھوں پھر لگا ڈھونڈ جایاں او

کتوں رلدیاں کھلدیاں آئی بانہوں ملیں ایہلا دی بان جایاں او
بھلیاں حال کا ندیاں چا ساک تیجے دسوں ایہ چوہندن آیاں او
وارث شاہ اتھیاریاں نال بھاکھدیاں تھیں کسے خیر تو دنیا پایاں او

ایضاً

کھیڑیوں بھیجیا اساں نے آکھنا ہیں کرن منت جا احسان کیجے
اساں بھائیاں ایہ صلاح دتی کیتا اساں سیہ پروان کیجے
جتھے ہیدے نام اوڈا آوے لکھ بیٹیاں چا قربان کیجے

بھلے جٹ نے تجھ ہے اونے آن بیٹھا ایہ چھوکری نہانوں مان کیجے
انہاں دا نہ کجھ بھی ساہ ناہیں ہتے باہاں دا نہ گمان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کرد آکو فرعون جہانوں ہیان کیجے

مجلس آراستہ کردن مہر چوچک برائی شادی

جیہڑے آئے بھائی سن نیاندے آلے پینچ سن ہلنے لگے آندے
لوکاں آکھیا اسیں تو بیلیاں دے تیرا ساک ہیریا نال ٹھکراندے
اکٹھ آندیاں گاوندیاں نال خوشی بھرتو مردیاں نال گھگراندے

ہتھ دے لئے پیہتے پاتا بیول باوندے چھوہاراں بکراں دے
دھر پاپیوں چھپیاں دین ویلاں چھنے لیندیاں دیاں نہاں نیرکراندے
وارث ہیر نجھا نگیر تو دو فوں دین گلی نال اکراندے

کھیڑیاں را مژدہ شادی رسیدن

ٹی جا ودہائی جا کھیڑیاں نوں لڈی مارکے جھنبراں ٹھیندیں نی
دولاں رواں سہاگ دنیا نال خوشی ہوئی نجیند بڑی گتا گت دے نی
بھلے لوم ملے ساں نوں خرم والے ہیر جٹ بھائی نال پیچتے نی

چھلالاں نوں چھیاں خوشی ہے تے لاالمجلساں کھیڈ دو تدیتی
الدہ جیوں دین مبارکاں جی ہو وٹم سنگیاں پیت نی
وارث شاہ نذی پہیر نی وندیاں مورکھ دیکھے دو دو کھتے

غصہ شدن ہیر با مادر خود

ہیر ماں دے نال آ لڑن لگی تساں ساک کیتا نال زوریاں دے

میتاں نہیں چاں نال کھیڑیاں دے مجھا نوں لالے زور حضور یاں دے

لڈن منگیاں سن میں آئیاں تھیوں پر کیندیوں نی کہاں گھنڈیا نمے
جیہڑے ہمن مقبل چالاؤندی اماں یاراں دیاں وچہ مویا نمے
بیبا چخاد نوں کسی دا ساک دے پری بدھیاتی گل ڈبویا نمے
تمہیں کریں ڈلا کیوں اساں کولوں ایہ کم نہ ہونڑے نی چوریا نمے
پہلاں ماپیاں نے تیجھوں پیار کرنا چپ کرن ناں اہنا ل لوڑیا ندے
وارث شاہ میاں گنا چھکے سلا مرے تے نہ کڈھے لے پیڑیاں پچ لوڑیا نمے

مشورہ کردن ہیر بارانجھا

ہیر آکھیا رانجھیا قہر ہویا تھیوں چل بیے اٹھ کے چلنا ہیں
جدوں جھگڑے وڑی میں کھیڑیاں دے کسے اسانوں مونہہ نہ گھلنا ہیں
اسیں عشق دے ان میدان بیچے برا ترہوے نوں لوں لوں ہلنا ہیں
دوو دیں ٹھیکے لٹیر سے راہ چیسے کوئی اساں لیے دیس ملنا ہیں
اماں باپ بے بجھدوں یاد تی کوئی اساں دا زور نہ چلنا ہیں
وارث شاہ جے عشق فراق دوڑے ایہ کنک فراق کس چھلنا ہیں

کلام رانجھا با ہیر

ہیرے عشق نہ مول سواد دیندا نال چوریاں لتاڑ دا ہالیا نمے
معلوم ہویا تیرے سخن توں چالے دسنی ایں منہ کالیا نمے
ٹھگی نال مرید جھلیاں ایہ راہ زنانیاں چالیا نمے
کڈھن نذاں ٹھیاں دلیں پیل تقصے سنے نی کھونیاں گالیا ندے
سر جان قربان تیں رحمنی ایں پتر ٹھیٹے نی کہاں بردالیا نمے
وارث شاہ مراں سب جانمے نی عیب کھوٹیاں مسیاں والیا نمے

تیاری کردن شادی ہیر

چوچک سیال نے دل سادے جاندوں ہیر نوں ٹکا پاتیانی
ہن ہیر نوں رانجھیا گل کیکوں آئیاں تدن بہیں چرایانی
اٹے حور دہا چھپوں اٹھ جیوں ہیر نال کہیاں من بچایانی
جیوں انت نوں پچھادوں سی ایڈیاں مختاں کا سنوں چایانی
تیوں ٹکا دے ہار سنگار سیتے تے کھیڑیاں گھر ودھایانی
رانجھے سیال دے ہیر نوں ٹھیر گوشے گلاں سیجیاں چا سنایانی
بامن ٹکڑے کے نور دے کڈھ دلیسو اہیر ترنت تیں جھڑیں سن لایانی
کڑیاں سیالاں دیاں جھلا ہو جھے پاس رانجھیٹے دے آیانی
اوہ ویاہ دے ساز سامان ہو گندیں کھیڑیاں دیس نوں آیانی
ہیر قہر کیتوں نال رانجھیاں سب کھاو ہل چالو اتیانی
ایہا ہیر تیز نیاں دی سہیلی محل چاڑھ کے پوڑیاں چایانی
کھاہ قسم نوں گندیں گھول گھتی مینی دوو سیاں نوں پایانی
تیریاں تتیاں ہوڈیاں دہیاں گلاں من امید مکایانی
یارا یا لنقش جلبا کرد و دور مجھے تیرے سب تقدیر لکھایانی

کبھی اسانوں آکس ہے نہ بیٹے نی جیہتے کھیڑیاں نزال وکھائیانی

وارث شاہ یادی خوشی کھڈی لکھیں ہیر دیاں لال سوائیانی

کلام رانجھا با جلیسان ہیر

رانجھے آکھیا موہوں کی بولنا ایں گھنڈ کھولکے کھڑا ہونا ایں
ہیر کھیڑیاں دی اوجے رب دی کھیڑیاں ہیر سیال نہ جونا ایں
یوم تنشق السماء بالغمام ابتر ہاتھ تیرے نوں کس سنا ایں
یوم تخرج الارض اثقالہا سارا دیس دہائی جا پھیرنا ایں
دانشمندے یار جہان ٹریا جی کاہنوں اساں لمیونا ایں
تسیں کملیاں عشق توں نہیں واقف نہوں ناؤں ناں دا ہونا ایں
اساں صبر تقلیم جو پانا ایں ابتر ٹٹ پٹے صبر سیونا ایں
وارث شاہ چپ کیتیاں کم ہندے اچا بول کے کاہ بکیونا ایں

آمدن جلیسان نزد ہیر

رل ہیر تاں ہیر سبے رانجھا تیرے ساہنوں گھلیا ای
سونا کھلی دی کھلی سٹ کے تے اٹھ دیس دیپوں لی چلیا ای
چلیوں انت اونہوں بھاؤ نا سی اودلا کھ کاہنوں چلیا ای
اساں اتنی گل معلوم کیتی تیرا کل ایمان ہن چلیا ای
تیرے باہت تیرے بولوں صدق ہارویں تیرا صدق یقین ہن ہلیا ای
اوہ لاد کھکے حال احوال اسا اسا داروندیاں نیر ڈھلیا ای
تیرے وانت رکھولنا کھولنا سی کاہنوں اسا جی اڈلیا ای
تیرے عشق کراں تعلقات دے بیان نوں چلیا ای
وزنات تیرے عشق پچھے ہناں گل جہان دا جھلیا ای
وارث شاہ تقدیر توں جد حق گھتا عرش رب دا دوں ہلیا ای

جواب دادن ہیر جلیسان را

ہیر آکھیا اوہنوں کرمی کر کے گل وچ لو کالیا جے
ہیر ٹھگ ای باپ توں کر دے پڑدہ گل کتنے مول ونایا جے
اوہنوں ساتھ ہنے جھٹکے کرا گلاں تسیں منصف ہو کے کایا جے
جہیڑا دھوں پیچے سونی جتنا سن اک جھیان میناں لایا جے
میری ٹھگی لاہو کے تائیں دیکھے اندر چل تے گھسایا جے
ہیر آکھدا او شکن کیتا ہن کپاس دی سکھاں لایا جے
بے بتے بلا لگے لگ جانے تسیں اوہنوں جا سمجھایا جے
وارث شاہ میاں اہد تک گھتیا کے ہیر نوں تنگ نہ لایا جے

آوردہ شدن رانجھا نزد ہیر

راتیں چہ لایکے ماہی نوں کڑیاں ہیر دے پاس لے آئیاں نی
ہیر آکھیا اوہ نعمیاں لسیم اندر آج دولتاں میں گھر آئیاں نی
لوکاں کہیا ہیر دا یار ملاں اسیں دیکھنے آئیاں مائیاں نی
سنج چڑھیا مغربوں جویں چن دیا ست دے ترک کر کل پرائیاں نی
جنہاں ڈیرے چاک بیہن سن سنے ناگہنی کی کھیڑ چپے پہنے آئیاں نی
دیکھو تے جواب ماتکا نوں کٹ ڈیاں اگے لائیاں نی
ویلیاں مال تے تسیں تپیرے ملیاں صوبھیاں تائیاں نی
تساں ٹھیاں دنی تے نیت بدی ملکاں جدوں نکے لائیاں نی

لکھی اسانوں آس ہے ٹُٹے ہیئے نی جھنگ کھیڑیاں نیلاں لکھیا باتی
وارث شاہ اسدنوں موہنیوں نی سانوں پھاٹے سے ٹور ولایاں نی

مقرر کردن تاریخ شادی ہیر

کھیڑیاں ساکڑا یا ہمنانوں بھلا تھے مہورت واریاں
نانویں ساونوں ٹت سبھ یرواری لگے کھیلیا ایہہ نرواریاں
مہر رات نوں آن نکاح لینا ہل لاونی نذر نہاریاں
اوتھے کھیڑیاں سب سامان کیتے ایہہ سیال بھی ہوئی تیاریاں
رانجھا ویکھکے ساز سامان سارا ایہہ ہیجھانی مقرریاں
وارث شاہ سر باہڑا تال بھیا ہتھ تیر کمان تلواریاں

اقسام مٹھائی

گئے مگدیاں تے شکرپارے ملّھی میرالتے روڑے گھیورا ندے
تے خوب جلیب گل بہشت لوندی لڈو کیاں لکھ بھرپورا ندے
بیدا کھنڈ تے گھیوپاڑے چھچھی لاڈلی نال جس بھاندے
قلاقند کھانیاں سواد مٹھے پکو بکوان کیتے نال تیوراندے
بورچوجہان دی رسم آہی سب گنج ہوئے نال پیوراندے
ریکا والیاں تے جلیب جھانجر بازو بند بالا نال توراندے

ایضاً

مٹھی بور کھجور پکاڑی بھی بھر خوانچے نال سوسیاندے
اندر کھجوریاں لچّی وڑ آئے کھنڈ تے کھریاں کھوسیاندے
ویہڑے نال خطایاں گول گپے تے بیدیاں نال پوسیاندے
رانجھا جوڑ کے ہتھ فریاد کردا ویکھو سندیاں کھ بیدسیاندے
اسیں چپ کرکے پرہاں ہو بیٹھے دس چلدے نہیں کیں سیاندے
وارث شاہ نصیب کرن پون جھلی کرم دیہن دے نال آجب سیاندے

اقسام طعام

مٹھے پاس چاولاں کول بھی ہر یا ایہہ پا لیا گئی ستہ پکائیاں نوں
سب ہر یرے جیرے رہ جنے ٹیکے جھیرسا بھنڈا سیاں نوں
اکھنی زردے تے مور یا دلچسپے اخراف ہیر سیا ہیاں نوں
کلیے چاک جھیرے ڈانگری بن ہی کھوجہ دیں کھلائیاں نوں
دال خور باٹے نال ٹھامنڈا دوں کنجریاں وال ناچنانوں
وارث شاہ سب نعمتاں جمع ہویاں لوک کھاندے نہیں ہیراں نوں

اقسام برنج

مشکی چاول انند بھرت آن کڈھے سوئن پتی دھنکیر جھر
باتھی مسافری گھی من جھند تے زردی بھی کبھری دیتی

باریک سفید کشمیر چاول خوش جھڑے موتیے پریڑے نی
کل ہند یاروں خوب چاول سکھداس نے پئے چھیڑے نی

منھی کر چھکا بہولا کرت اٹھا ہو اپاکے تھال بھر بھریدینی
گلیاں پنجیاں نال بھو نانڈے تی چل لمبیاں نام اجڑ دینی

مقولہ شاعر

ساکی ماٹاں ندے کھو لین ڈانٹے ان سنجدے اوہ نہ بولدینی
کدی ماگھدے بیٹے آپ کیتے شانڈ دوں ہرجیل لدینی
شانڈوں کیتے کوئی جھوٹھا لگاں تھما کر لی لدینی

نہیں چلا وں لا چارہو کے مویے سب ڈانگوں ہس گھولدینی
کن ماں میانے سبھ ہن وچ ماڑے ماڑیاں نے دکھ بھولدینی
وارثشاہ اتما ملے پئے ماٹے ماڑے خود موہون بولدینی

تعریف زیورات

کنگن نال زنجیریاں چن پنجتیاں لی نال ڈنگیر پرائیو نے
پہنچی چکیاں نال حمیل الاعطردان بھی نال گھمراتیو نے
گورکھ دھندا انگوٹھی تے چونپ کلیاں کل بھول تحسین ناز یو نے

ترگا نال کھوا آمدجت سجے لوٹے باوینے گجریاں چھاپیو نے
سوہنیاں اڈیاں نال زیب جھنے گھنگرالڑے گھنگرو لائیو نے
وارثشاہ پہنا چھیک چاک آ ماسوتی کھڑے چاپلو اٹھیو نے

ایضاً

سنگڑی جنتری بیریاں میل تچے جھمکے سار یا نے
چین ہار روکا ہنڈیل نال ہالاں بودی چول اسمانی دیار یا نے
لاگ لگیائے جھنجے تقاسے گن گن کے چادچار یا نے
دیگاں جوڑیل چندانیاں سن نال چھلیل ٹڑے سار یا نے
جھٹے زیور سب چار بنے انگ لائے ہار سنگار یا نے

ہس جٹے چھیڑ گلکناں نال اچھی کمکے نال ہی چاسوار یا نے
پہلے کھیلاں سبھ تیار ہنے دونی چاسوار یا نے
طرح گھات کے ٹوٹک ڈھونڈن ہنے سوکی کی طرح رنگائیا نے
ننھے رسی آل اکھیاں سے مہر بھوتی آن نتار یا نے
وارثشاہ میاں چیل طرح انجا اک دہ بدنگ کر مار یا نے

شمار پارچات جہیز

لال لنگیاں تے طلچی لاچے نالے کھیس تے ریشم سلاریاں نی
جھونپ ہلاں تے نالے چار سبھے جندلی مولتے باجو انماریاں نی

مانگ چیک ٹکا گلاوڑے سن ململ پھر بختانیاں ساریاں نی
زنگ رنگ دے دان تیار سبھے سب جوڑ کے چاسواریاں نی

سالو کھیرے چادراں بافتے دیاں نال تحفے پھلکاریاں نی
وارثشاہ چنگے دریا جاسے پوشاکیاں ملدیاں بھاریاں نی

بھر ٹھوٹھا لے کے بھیاں گھندیاں نی اک آوندیاں تے اک جاندیاں نی
وارث شاہ دا چورماں کٹ کے تے فاتحہ دندیاں دندیاں نی

آمدن برات

ڈھاڈی بھگلئے کنجریاں نقلئے سن گاؤن ڈوم تے ڈوم وجانیکے جی
مٹھ گھوڑیاں تے سوار بھیڑے چڑھے کھیڑے جنج بنا ئیکے جی
وانگ موعظے پاتلاں ہندیاں نی ناچ نچدیاں ہیر نچائیکے جی
گھوڑی سہرا اک مراسا نداگادن ڈوم کان دل سجا ئیکے جی
کیسر بھیڑے پگاندے بیچ آ کے گھٹے لوڑ جھل جھنکائیکے جی
بھلاں سہریاں طربال نال اشک بکھیرتے نی مکھ لٹکا ئیکے جی
بیچ دان بنجائے نے خوب نیچے پنچے تلید بند لوا ئیکے جی

کشمیریاں کھنی نال ناچ بھیڑاں تریاں چھنا چھنکا ئیکے جی
گاؤن کنجریاں خوب آواز کر کے اتے دسدیاں ہتھ بنائیکے جی
سپہرا رکت سن بہت پڑھدے نیک لوک زبان سنا ئیکے جی
کاٹھیاں کرخ بناتیاں تنہ بیڑے ادب سکے دھرگ جا ئیکے جی
دھپ دا ئے جنج اتار کیتا صفاں بوریاں بن چھا ئیکے جی
کوئی پٹے تے چیند لاحے بید بھیڑے چمک چمکا کے جی
وارث شاہ دیکھ کے تے بھوک ناکھے شہر بچھ بھلا ئیکے جی

آمدن برات در جھنگ

چڑھی ترنگڑ من جنج کھیڑیاں دی ڈھکی شہر سیالاں دے آمیاں
شترنجیاں گھت چپ شہر بیٹھے جوڑے فی ڈھاہ ٹیلاں دے کھلے آمیاں

لاگی لکھ خوشامدی آکھلے بھیں دے بڑا میاں
وارث شاہ ڈھاڈی کھلے گاوندی کیتی کھیڑیاں عطا میاں

آمدن برات وغمگین شدن رانجھا

جنج آوندی ویکھ کے کھیڑیاں دی رانجھا جھلکے رنگ کباب ہویا
اج کون رانجھے چاک تائیں بیگم ہیر تے کھیڑا نواب ہویا
لوک آکھدے چوچک نے ظلم کیتا مڑے قول ایمان خراب ہویا
کیتا جدوں ال ہی کھیڑیاں نے رانجھے سمجھیا سانوں جج ایہہ ہویا

خوشی ہیر دی بادی سیدیوں مست ہتیں ہیر شراب ہویا
بھلی موت آکھے رانجھا زندگی توں جیون یار بے باجھ عذاب ہویا
رانجھا ہیر بچھے نہیں جاں دا ای مشہور سی دیس پنجاب ہویا
وارث شاہ معلوم کر لین آپے روز حشر دے جدول حساب ہویا

دشنام دادن دختران مرد مان برات را

دیکھ جھنگ سیال بہشت میاں سے لگے گرماں تخت سہایا ئی
گلی آکھدی آن جج داویا دیری بھین نے کی بھنایا ئی

پہلاں تیقہ اسے ریساں تکے نے جنجیاں مت پکایا ئی
آکل تیری دا لیندیا کھیڑیا دو گل جا کیدے عقد بنایا ئی

آتش ے لاڑیا چمک مچیک کہیں لمبے دا ماند چمک چکایا ای
کائی دے گالیں کائی پاسے کاہن آکو اپنا ڈھول وجایا ای
جنج کھیڑیاں دی جدوں آن ڈھکی کڑیاں کا سناتے شور پایا ای
سیدیا سنے سرباہڑے چڑھائے کیوں گلہ دو عالم دھرایا ای

بھادوں مہین ببھوتیں وسیج کھلی وی لکھیا میوں سلونی پائی
ہو چپک ٹھہریاں کھیڑیاں لیا توں ٹبر کھیڑیاں باند پڑوایا ای
جنج بن ٹریاں کرن تیاریاں جی نال سونڑاں چاوڑایا ای
وارث شاہ میاں ٹھلوں بھبناسی کیوں جہانکے جھار اٹھایا ای

ملاقی شدن سیالاں با کھیڑیاں

جانجی لکراں کس کے آن کھلے تدوں تیلیاں آن نشان گھڑی
جھرلو سیالاں نوں دیکھ کے خوشی ہوئے کتیں نیندے تے ہنستے ہس کڑی

لکھو لکھ گڈے اڈے پنکلانہ جدوں جنج دروازیوں آن وڑی
وارث شاہ کی پچھنا ایں سیر تائیں اجے تجوڑی چلی ہے ہیر کڑی

ایضاً

نائی چاک تھال نتا سیاں دھریا کھیڑیاں بند گئے آ میاں
ملی کھیڑیاں دی ہوئی پچھاں چلے لاڑھ گھوڑی تے آیا چڑھا میاں

روک پنج پٹے تے اک لگی دھر کا کھیڑیاں دا سروپا میاں
وارث شاہ سر بالڑا نال چڑھیا چنگے کریگا کرم خدا میاں

روشن شدن آتشبازی

آتشبازیاں چھٹیاں پھلجھڑیاں ہوئیں چھٹنے تے باغ بوا میاں
ساون بھادوں گجیا چھچھوندر ہوائی ہتنڈ چو بیانی کڑکڑ میاں
ہوائیں چھٹیاں طرف اسماں دی رنگ رنگلے ہون شعاع میاں
گولیاں چلن سیں کنبنی پئی رج پٹاخے سن چرخ سما میاں
شیر بیراں تے چھچھند نال خوشی مغل سوئیاں بھیجو پا میاں

ہاتھی موت دے چکیاں جھاڑ جھلے تارو تار ٹپاکیاں پا میاں
مہتابیاں ڈھکے چادراں سن دین چکیاں ودر سما میاں
اک گڑی آ ڈھکے کھیس لکے تسبیح ذکر دی بہت پھرا میاں
دودوں نیڑیوں ڈیاڈے دیکھنے نوں آئی پرتھمی ہم ہما میاں
وارث شاہ آتشبازی چھٹ گئی ہن اگلی گل سنا میاں

تمسخر مطربانی

ڈومنی کاہن پانیکے جھنڈ آکھے دے سٹھنیاں لے بنات دینی
بھادوں ویکھ بیٹھے وچ کھیڑیاں دے چل غائب پیا دیوچہ گھتا دینی

وہلاں دین املیاں سیال کی کھیڑے تے اتے ویڑے گھتدینی
کجھ گھبوتے ٹکراں سنڈھا ہیں چاولاں دے اتے ستدینی

لگی دین پچھاوڑیاں وگیانوں رحم ہوجو روان سپتارے نی
وارث شاہ کھیڑے ال الکھاں کھانا بت جس تے چو چک جٹ دینی

دولہا دا اندرون آوردن

میل جوڑ کے لیاں بنج لیاں لگیاں شگن سبب کراونے نوں
اکٹھیاں کھڈ کے کھیڈ مل جفل لگ کسے چپڑیاں پاونے نوں
کانی الھدی ماں گھماں دا دیا سبھے آندیوں سپنج بچانا دیوں
کانی دے کلتھ ستے چھبی اک بھر کدی دعتی ہٹاونے نوں
چھنا تھاں وچ چاڑ کھیونے بکھر زوردیاں اٹھاونے نوں
مولی نال چاچھیا کھبر لوں دڑی لگیاں آن کھلاونے نوں
گرداں ہوئیں والے سید کھیڈیاں کردی چھند کھاونے نوں

گھت سرم سلائیاں دی گالی تے کھٹکے نال کھڈاونے ہاں
بھ تیلیاں اتے لوچ ہال لیاں لیاں شگن دی نذر کاونے ہاں
تے نیچے سرپایاں لی اماں چجھڑی سادونوں پایش بہاونے ہاں
اک ہسدی کھنڈیاں دی مر سال پاس بہندیاں لاڈ لڈاونے نوں
ڈھیر رت حنا کتاب سیاں نوں چھڈ بیٹھیاں تیں ڈھال کی لاونے نوں
بھری گھڑا گھڑولی تے گڑتی آیاں پھیر نکاح پڑھاونے نوں
دو لنشانوں میٹھے چھند چھٹن بناتی جا دو کر دیا سچ پڑاونے نوں

گفتگو خسر چیپا با سیدا

بیٹھ سنگلیاں بہاں بچ چھپلا دھدھ دی ان پدھڑی چڑیدا اے
لونگ منجر پلیچ کوٹ کردے گت گت چھلا کڑی چڑیدا اے
تنبوتاں دی کھال قوں بیچ تھاں پونچا دیکھاں گویں نیری چڑیدا اے
چینا ملکناں جو تیل تھندا دیکھاں قوں پیا پیاکیں چیندا اے
لوری کرمی نے باقہ لیتانی جیڑا جھنر تساڈے آنیدا اے
سادے بنڈے چاک نوں دیو اماں لیکھیا نال ہزاروں ڈریدا اے

دودھ دیو کوڑا ریدہ چھاتاں چھنا کھنڈ دی پڑی دا اے
بناں بلانے کھوڑے گیر ساوراں ڈھکر لنکا ٹوڈا گھڑیدا اے
اک مس کیسر لٹھ اکھڑی منگے ہاتھی کجے نکیلوں پھڑیدا اے
ان ودھ موتی ہار سیاں دا گل تنگیاں پیچے پھریدا اے
جیہڑی ماں حسین تے پیو تیرا بڈا نام اچیرڑا سنیدا اے
وادا شاہ جیجا کھبر تیاداں تنگ کھلاں بیں پھل گلاب ٹھریدا اے

کلام سیدا

انی روہنی پیا چھیل ملوک کڑیئے میتھوں اتنیاں چھیڑ نہ چھیڑیدا نی
چڑھیا ساون باغ بہار ہوئی دیکھ گھاہ سرکڑا اکھڑیدا نی
چینا کنگنی چوگ چو نیاں دی جیہڑا انت عمیار لتے چھیڑیدا نی
سیال میاں نی بال تیری مشک نہ ونڈ اوچھکا دھڑیدا نی
تینوں بابل نا اساں بیچ تھاں میلا دیکھ سے ہم بکل سیٹے جھڑیدا نی
جھنبیلے باجھ چھیل کڑیئے چاک کھوہ نا ہے گڑیدا نی

تن ویچ مقیس نی ایسے پیچ چھلا دی بدی پڑی دانی
تنگلیں پا ساڈ وہنی لپوٹ ہے اپیہ دودھ دال جھڑی پڑی دانی
دودھ لیا ہے کواریا چوکڑے ایہ کی جے باپ لڑی دانی
کھنڈ بوریا چھنڈ یا تینوں نکہ لال وچ او سادھری دانی
تہاں بلائے کھوہ بھجا دتا دھکھڑ کنہ کا عند اگھڑی دانی
کون ہے نی جیہڑی مس لنگے سال نس لائیا چوڑ چڑی دانی

دیساں چال کیہی دانس آندا ٹپ تیر اُتے چڑھی دانی
اُنج کوار پئے ڈریں مُنیتے چھپایا ہے گنجی دی بھری دانی
اک گھنگرواں بوند کر بٹے پونچا سِٹے لے داکتے نگھڑی دانی
اک گل بھلی ہیر دا آتی زور ٹنگ کھیا ہیر دی بھڑی دانی
کوٹ اونگاٹے کیتے ستے وچ منجھے ترے کن نوں کول وڑیدانی
چولی شادی اوں گھرک گانگ سر پرے وچ وڑیدانی
اک جاگ دی بھین نتیں بہتے چلو نال ہیر جوڑ جڑی دانی

چکھا بوندانے سبندستان زندر لیسی گنت ہیر دی جڑی دانی
جوڑی ہاتھیاندی سبخے وچ پائی ایتے ڈلیتے پھر چے جھڑی دانی
ہتھیں اپنی لیں سمہال کر ٹیتے ایتے ہتھ رلے بلا گڑی چڑیدانی
چال چلن غنیاں تن تاری بولیاں چل گلاب دا جھڑی دانی
سر مُرغی تے لپٹ ڈنڈا اسراتوں شیشہ ہتھاں وچ آرسی جڑیدانی
اساں چال کیہی اس آندا جیہڑا اساڑیاں مُول سڑی دانی
وارث شاہ ہیر کا نوں لُغتیا ہے جیویں چند پرادچہ چڑیدانی

دربیان عقد بستن ہیر

قاضی سد بہایا فرش اُتے آیا ہیر دا عقد پڑھاونے نوں
مسلمانی دے پنج بنا دتے کلمہ صفت ایمان پڑھاونے نوں
چھ کلمے تے پنج نمازاں ہیں کیہا مسئلے پر تا سمجھاونے نوں
غصہ کھا ہیر سیال کہندی نہ جھگڑا جی کھپاونے نوں

دو شاہد نے اک وکیل کیتے نیت خیر دے ہتھ اٹھاونے نوں
لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کلمہ کیہا شریعت بتاونے نوں
داوں رنگ شاہ کے کھیں نبی نال ایجاب قبول کراونے نوں
مینڈا تاں تحمیہ ہو رساں رانجھے نوں وارث شاہ کی توڑ چڑھاونے نوں

کلام ہیر با قاضی

پڑھے علم تے عمل کرے جیہڑا ادہ جاوے دوزخ سُنائیں
وڈا کھوٹ دو ہنگا دی گیا ہے گار قاضیا توں اوتھے سُنائیں
ہیں تاں شوچ پیا اندر اناں بت بھلا قاضیا توں کی ڈنائیں

جیہڑا حق نوں کرنے حق ہیلاں ایس جھگڑوں اوس کی گھٹنائیں
زہد بندگی راتدن کرن نائیں وچ اگ مُریا لیے گھٹنائیں
وارث شاہ جو قاضیاں پر اکیتا دو ڈو جھگڑے کھوہ وچ سٹنائیں

رنجیدہ شدن ہیر

قاضی سدیا ہیر نکاح نوں جی ہیر وسر کھڑی نہیں بولدی اے
نرمی وقت شیطان جان سیانی ہی جان خریدی گردی و سے
مکھ نظر رانجھیٹے دی اساں کیتا گجی ہاں جھا ہولے لیئے

میاں ہنگ رانجھیٹے دی ہو چکی ہاں کفر دے غریب کیوں تولئے
اساں ہنگ ہر گاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان ہی بولئے
اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی لکھ کھیڑیاں نوں جا کھولئے

دیکھو جھگڑے عشق دا اساں کیتے ساڈی ہاں کیوں لقرا بولیئے
وارث شاہ میاں اُٹھے ہو انگوں بہی مورت وچ چھپیاں تولیئے

کلام قاضی باہیر

قاضی محکمے وچ ارشاد کیتا من شرع دا حکم ہے جیونا ہیں
نال ذوق تے شوق دے نور ربّ دے وچ جنت العلیٰ دے تھیونا ہیں
چادر نال حیا دے ستر کیجے کاہ ورز حرام دی سیونا ہیں

بعد موت دنیاں ایمان ہیر داخل وچ بہشت دے تھیونا ہیں
وچ شرم حیا دے دین ثابت لئے خوشی دنیاں دی ہونا ہیں
وارث شاہ خوشی ہوسی جگ سارا اعمر خوشی دنیاں گزارنا ہیں

کلام ہیر باقاضی

ہیر آکھیا جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
قول توڑیا تول اقرار کر کے کوکاں ربّ جا دیوان میاں
کُلّ شَیءٍ ہالِکٌ اِلّا وَجہَہُ حکم آیا ہے وچ قرآن میاں
رانجھا چھڈ کے عمر گزراں سارا دیں چلکے اوہدے جان میاں

سبھو جگ فانی اکو ربّ باقی حکم کیتا ای آپ رحمان میاں
ایتھے ساڑ دیان کوئی اوڑک جانا چھڈ جہان میاں
ہیر عشق تیں ہاں جانا ڈھول ابا رشک قلم تے زمین آسمان میاں
وارث شاہ چھڈ رانجھے نوں دیئے رکھاں ہیر کیاں میاں

کلام قاضی باہیر

جو گھبّ اگے دسدا ہیں ماں متیئے روپ پلٹنے نی
کدی دین اسلام دے راہ ٹریئے جڑھ کفر دی لیکھ پٹنے نی
کیہاں توں یاں بچایاں آقاضی آکھدا روپ پلٹنے نی

نبی حکم نکاح فرمادتا فانکحوا من جھنے نی
جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن وچ نار دے دوزخ سٹنے نی
کھیڑا حق حلال قبول کریں وارث شاہ بن پٹیئے ٹٹنے نی

کلام ہیر باقاضی

ہیر آکھدی قاضیا کریں بُرا سچ نال کوئی راہ نا ہیں
جیہڑے رانجھے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی تھاں نا ہیں
جتھے جنت نفری کالوچ جیہاں سچیاں دیا کون جرات فنا نا ہیں
جیہا کھیڑا وچ نہ ہیر کولی اتے لدھیاں وچ بادشاہ نا ہیں

قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ قاضی عرش ڈھانگر ڈھانا ہیں
اچپھی گور میں عشق دالی اوتھے ہور کوئی جا وہ لاہ نا ہیں
جیکر کھیڑاں میں لنگ الجھیڑے میں نوں تیر حشر دے وچ پناہ نا ہیں
وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نال ایل طریقے راہ نا ہیں

ایضاً

حکم رب دے عمل نہ عاشقاں دے گھر ملیاں قاضیاں سا بدلتے
رب کدی اناں نوں تاں جاندے جہاں بے مراد یانوے

جدوں گل جہان تے سوگ ہوئے تدوں قاضیاں دے گھر شادیانے
شکل مومناں دی کم موذیاں دے تابع اصل شیطانیاں دیانے
چوری پڑھن نکاح نے زبردستی کڈیں لکھیا حکم ایہ دیانے

بعد محروم ہوئے جنت ربدی جنہاں ڈھیر بیاں کھادیاں نوے
جس ویکھ فریب کے لگ بدھا مڈھوں الہب آدھ جگا دیانے
وارث عاشقاں نوں قید کردا جنہاں بخشیاں رب آزادیاں نے

کلام قاضی باہیر

روز ازل لے جہاں کم چنگے سن لین فرمایا رب ہیرے
قرآن وچ فاتحہ نوں آکھیا نازل آیا دی شان سبب ہیرے
من حکم فرمان رسول دا نی الوہب دے چھڈ کسب ہیرے
جیہڑی چلے فقہ دے اصول دے راہ چلن جنت لیگا امان جب ہیرے
جھگڑے ماں تے باپ دے سی رضی ادب نال اکریں تاں لب ہیرے

راہ دین اسلام دا کرن پیدا کر شرع دا ہبت ادب ہیرے
ٹرنا آیا ہے پیری ہندی تجھ دا شیطان کرتب ہیرے
حکم ماں تے باپ دا وچ رنا دین دنی دا ایہ وڈ رتب ہیرے
ماں باپ استاد دے عاق ہوندے جیہڑے ماڑی دوزخ جاندے وچ غضب ہیرے
وارث شاہ دا آکھیا من حق ہی ہن مو دیکھیں الہب ہیرے

کلام ہیر باقاضی

ہیر آکھیا بھلو تیاں گلاں گلتوں نالے ایمان قاضی!
اک دابے نفل ہن پہر پہر ناک سن جو پاسی ایہ فرمان قاضی!
اک ماں تے باپ انجوڑ کر سٹے دے جاتوں بھی روچ شیطان قاضی!
انجھے مار ریں نکو مول اٹھیں جیہڑا ماندیہ زبان قاضی!

ماں پیو نے قول اقرار کیتا ہیر رانجھے دی ہے امان قاضی!
بیلاں قول ہی قول کے لوبنا ایہ پاکس تے اک نقصان قاضی
ایہ شہور کسی نوں کٹھ میں جیہڑا اکھدا یاد بچ جہان قاضی
وارث شاہ بناہ ہے تجھ دعا سچی اکو آسرا رب رحمان قاضی

کلام قاضی باہیر

قاضی آکھدا ہیر لاچار ہوکے جگ تے کے کہوں بولاں ہیرے
دسے شرع دے راہ ہن پڑھ دلیلاں کراں عرض خطاب دلیلاں ہیرے
ہیر آکریں گل جے خبر جا ہیں چھوڑ چاک رانجھے دے نال ہیرے
ہیر آکھدا ماں جاں وقت قبول کر سیں شاہ ہو سیادے جہان ہیرے

کراں خوف خدا تے یاد کراں جے نہیں کرے ڈھکے کھال ہیرے
الفت گھاند وچ سارڈ ماں تیرے وکھیں ہتھ کراں ہیرے
ایمن سنت کے وقت لنگھا ہے تے رانجھیاں چلیاں بچھاں ہیرے
وارث شاہ ہن آسرا رب دا نی جھوں وڈے بچی ماں ہیرے

کلام ہیر باقاضی

ہیر گھر جیسے ہیں قاضیاں دیکھو جیہڑا تنبیں عشق کی خبراں نوں
دور عشق دی قاضی نہیں تینوں ملی خبر کی پیاریاں نوں

جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہ اللہ دیوے
مشکل راہ ہے عشق دا آکھیا وے تکھے ویڑے جا نہیں لاہ دیوے
جنہاں عمر تے ہے حرم ایمان چھڈ اوہ نوں بنے اوہ زندگی بجاہ دیوے
جیہڑے ڈبیاں کھائیکے حق رو ہٹن اوہ چور اچکڑے راہ دیوے

جنہاں اک نوں اوہ دوست کیتا انہاں فکر اندیشڑے کاہ دیوے
جنہاں نام محبوب دا ورد کیتا اوہ صاحب مرتبہ جاہ دیوے
عاشق رب دے نیک انو جیہڑا شاغل تیڑے ڈھکلے نہیں گناہ دیوے
ایہ قرآن مجید دے معنی نی جیہڑے شعر مبتدی وارثشاہ دیوے

کلام قاضی با ہیر

خیر شر ہے عبد جھگڑے جھگڑ نالیں ہنوں لپی الی سخن سمجھاں ہیرے
اسیں چھٹ ہاں نماز پڑھدے لوہاں لا کپڑے سب جنگل ہیرے
دیچ دوزخاں ہاں ٹیکے ساڑنی گے لنتے جھٹا ہوگئی محال ہیرے

پنجے وقت نماز گزاردی سیں تیرے کپڑے پتی رواں ہیرے
رانجھا باجھ نکاح دے بیٹھیاں نوں تینوں کیکر ہوگی حلال ہیرے
وارثشاہ دا آکھیا من لیئن بیس علی تیت وچ نہال ہیرے

کلام ہیر با قاضی

اربعہار کتار فول اں دکر ہیے جیند انام ہے پاک اللہ قاضی
رضا حقدی عاشقاں من لئی تکی ہور نہ سکتے پناہ قاضی
دکسان ثانی جیہڑا مور دلے کیتے کلام اللہ بادشاہ قاضی
عین شین تے قاف دی ہی رنگن جنہاں رنگ دتا واہ واہ قاضی

دوجا نبی دے نام دا آسرا ہے جیہڑا اتنال اخیرہ خواہ قاضی
الحمد لکھیہ دے لکھے پڑھن گر کیوں ہونا ایں بھج گمراہ قاضی
جوڑ الکھیا سی میرا بدھ بابا دنیا وچ لیا تل چاہ قاضی
سانوں آسرا رب رحیم دا ای کہندا کوک لئے وارثشاہ قاضی

ایضاً

ہیر آکھیا عشق دے بڑے وچ نہیں کم لوانیاں قاضیاں دا
عزت وچ درگاہ قبول ہوند سجدہ عاشقاں پاک نمازیاں دا
کرکے قول ہاں سچ ہار جاناں کم بے لیاناں دعوے بازیاں دا
رانجھا ناں ایمان قبلیا میں تقدم کر دور درازیاں دا
حیلا کدوں کردے سن عاشقاں تے مالک عجیب نوازیاں دا

ایس عشق میدان وچ آں کھیا نوں تنہ تنہ پیارے غازیاں دا
راہ حقدے جان قربان کرنی ایہ کم نہیں دنیا سازیاں دا
عشق ہیر تے کے اتے آکھیا دا عاشق شان جھکن کارسازیاں دا
رانجھا چھڈ کے اتنال کیہڑا ہوند اگے لوک حق نا زیاں دا
وارثشاہ حقیقی دی لین لذت پہلاں چکھ کے لون مجازیاں دا

کلام قاضی با ہیر

تمام علم تحصیل ہیں ہیر جس نے پڑھی تفسیر قرآن ہے نی
تا معقول بیان بھی حرف لبلدیں جھل گئے بڑا طوفان ہے نی

رانجھا نال تقدیر تغیر ہویا ایتھے ہور فوجدار رہیا ونا ہیں
ن مرنت تیار بچا داغ کرنی دُوم ڈاڈھا چا مرچا دنا ہیں
جھیڑا پے گیا نال ہن احمقاں دے اساں اپنا آپ بچاونا ہیں

فجر ہوندی نوں تخت ڈیوا دیناڈولی گھت کہار ٹراونا ہیں
جویں مال بیگانیاں اُنقرا سٹے ہاتھ دھلا روایاں اگے لاونا ہیں
چھوہری پیسیز کھلی ہوڑا ایتھے وارثشاہ کا جا سمجھاونا ہیں

کلام ہیر با قاضی

غصہ کھا کے ہیر جواب دتا ایہنوں رب جبار قہار پٹے
چالیس گوہ ونکیل سبھے جویں شیر نوں ویکھ کے اٹھ نٹھے

مہندی گھول کے پیر ملاوندی میں اج ہیں سہاگئیاں تیں ہٹھے
وارثشاہ ہیر دے آن جواب چھٹے جیہے تیر کمان دے چھٹے

ایضاً

اوہی قہر خدا دا جان تُسے مذہب عشق دی کریں توہین قاضی
قدر عشق دی ہوندی تے لہندوں ٹٹے تیں ہوویں تخت چین قاضی
پہلوں اُتے دل دے نال دیا ہویا عاشقاں مذہب دین قاضی
لیکھا ہو کہیڑا لاک گھیر پانداء اجے جہیا نہ کوئی حسین قاضی
سرے تاج لولاک دا پاک صورت تے مشتاق اُس دا عالمین قاضی
کیا فرش تے سایہ عرش اُتے وسی فیض تھیں کل زمین قاضی
پڑھاں ہی نماز میں عشق دی نال صدق ایمان یقین قاضی
ستھ جھکے پڑھاں سبحانک اللہم فی امر غض جیویں تلقین قاضی
پڑھاں جل دل اعوذ شیطان اُتے دوسو دلی اسب یقین قاضی
پہلی نظر آکھاں الحمد للہ بیّنا رب العلمین قاضی
اُہدی بندگی ایاک نعبد مدد ویاک نستعین قاضی
سدھا راہ صراط المستقیم لکھیا ثابت کرسے صراط الذین قاضی
مجنے غیر غیر المغضوب علیہم کیتے رد سارے مشرکین قاضی
میں مین آمین پکارنی ہاں لکھ دا رہے ثم آمین قاضی
دگی پیرو خشوع خشوع بیچ سجدہ پئی ہاں نال یقین قاضی
والضحی کھساد اللیل نوں نال صفت وجہہ دو دال یٰسین قاضی

باللہ دے عاشقاں رحمان دل جھگڑا مانسہیں فی جاہلین قاضی
جھوٹ سچ دا کھہ دی سیل کریے لول الان گنتم صادقین قاضی
اک نکتوں محرم ہوں محرم اسرار عشق دی جس دا امین قاضی
جوندی باجھ نہ رجھے تھیں بھوراں گھر جان میں زمین قاضی
جیوندیاں جان چھجن اکھوں کرع عشق دی نیلا دین قاضی
رانجھا دین ایمان تے مان میرا آیت رحمت اللعالمین قاضی
کعبے دل میں گھر نبی دا اند رہستا بیٹھ ختم المرسلین قاضی
دامن لگیا نبی دا نحج باللہ تے ہند یار فی اہل صفین قاضی
کریے بسم اللہ میں بنام اللہ تھیت عشق دی نسبتین قاضی
الرحمن الرحیم دریا رحمت فضل مالک یوم الدین قاضی
اہدنا ہدایت نصیب ہوئے جیوں عشق دی خاص ملقین قاضی
انعمت علیہم دی شان پایا عاشق مرد جیہڑا مستقین قاضی
لگیا شک جنہیں سینہ عشق ہویا وہ گمراہ ولا الضالین قاضی
صورت نال اُہدی زرخت میلیکے کری یاد ہر دم نال تحسین قاضی
رانجھا نت درود دعا آکھاں تے سلام عشق ہی جاں جبین قاضی
وارثشاہ نے عشق رانجھے پایا کل ہیا قرآن مبین قاضی

کلام قاضی بار وسا

قاضی پنڈ دے پنچ سد سارے شرع کھولیاں عقلاں دے وچ آ بیٹھے ۔ لے سد گواہ وکیل سارے چھیڑ بھے نی آ کے سب کیٹھے

اس نکاح دا شور فساد پیسی جیہے شور ونڈے پانے لون مٹھے ۔ وارث شاہ ہیر مر گئی ہے رانجھے نوں بھاویں چا پہنائیے زردی لیٹھے

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی قاضیا دس کہاں ایہ گیا نال ساڈے متھا ڈاہیا ای ۔ تھیاں کردی کھیڑیاں نال ویساں کیوں اتنا شور مچایا ای

ایہی دئی دی گل ایہہ پیچ ڈولی جیکر ترس تیرے من آیا ای ۔ وارث شاہ نوں قاضیا باز آویں ہیر آکھدی کیوں مینوں ٹھانی

کلام ہیر با قاضی

غصہ کھائکے قاضی جواب تا ہونی بہت بے جاہ المونڈیے نی ۔ قدم ویکھ کے زمین تے رکھئے نی چھڈ وچ زہیر سنگوڑیے نی

سے عیب کملے چا جواب دیئے ریشم نال دستاییاں جوڑیے نی ۔ بھاویں لکھ سیاناں دی پرگ ہووے مغل پٹھان بھی لوٹیے نی

چوکھی کھد نمانیاں ساند پٹنے نال مول چوڑیے نی ۔ اولاد رکا دی ت اصفہانے تے اصل ہندو لکھے چڑیاں لش گھوڑیے نی

زری دالا خوب پچھان لئے سر پیاں دے نال بھوکھن جوڑیے نی ۔ چھڈ شیخ مشائخ سوہنے بانوں وارث شاہ حکم نہ موڑیے نی

کلام ہیر با قاضی

اکا ہیر نے کہیر جواب تاسیوں ملدی بالبتے قاضیا دسے ۔ کھانیں دہیاں چھڈ توں نت نوں لیں تینوں ملدی جاہی پادیا وے

آمر تبی توں مائل نہ قاضیا وے اسانال کہہی کیہ سازیا وے ۔ وارث شاہ خدا توں لعنت لے جیہی کینیائی دغے بازیا وے

کلام قاضی بالُچ چاک

قاضی آکھدا ایہہ جو رونڈ یتا ہیر جھگڑ یانال نہ ہار دیئے ۔ نما وڑ عنو نکاح منہ بھج سداستاں کوئی فساد گزار دیئے

نگا لیں وی نیں دیئے سانحو باں بکیا توں ایں بجھے یار دا نام چتار دیئے

اہنوں نا سمجھ ایجابہ بھنور دا منتاں ٹھٹھری کیٹے کار دیئے

چھڈ مسجداں تے زمانوت ودوڑی جھاکر یاں دی یار چار دیئے

وارث شاہ دانائی ہن ہیر جی عشق دی دا گھیو ناردیئے

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھیا قاضیا بازآ ویں دے دھکو دھکی نہ پڑھیں نکاح میرا
دوجا چاک نوں جیہی یار میں جانے رب رسول گواہ میرا

پہلے وِرد میں عشق دے پڑھ لئی رب بخشیا کل گناہ میرا
میری گل کی نہیں پتیت تینوں شاہد حال ہے وارث شاہ میرا

نکاح خواندن قاضی ہیر را با سیدا بنا ر اضی ہیر

قاضی پڑھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے ٹور میاں
نمک سیں لٹے نال ٹھوڈے گھنا کپڑا ڈنگر ڈھور میاں
ہیر چھاتی پِٹ پِٹ درمانیدے ہوئی ہوئی بوردی ہور میاں
کھیڑے ہیر نوں گھن روان ہوئے جیویں مالنوں لے چلے چور میاں

تیرے ہور نال جڑ ٹھ گھنے دم دولتاں نعمتاں جوڑ میاں
زور دار دی حرامیاں ظالماں نے کیتی ہیر نیں اوکڑی ٹھل گور میاں
ہیر کھیڑیاں نال ٹرے گئے پیا نیڑ دا چیر ا نیہ شور میاں
وارث شاہ میاں حق رانجھنے دا کھیڑے لئے چلے ور زور میاں

ایضاً

ڈولی چاڑھیاں ماریاں ہیر چیکاں منوں لے چلے بابلا لے چلے دے
میرا آکھیا کدی نہ موڑدا سیں آسے بابل گئے چلے دے
دن چار نہ رج آرام پایا دکھ درد مصیبتاں سہ چلے دے
لیئے آکھیا سب نوں پھیوں اسیں ظالماں دے وس پے چلے دے
اساں اُٹ آپنے کھیڈنا میں نہ زری عشق دی اسی ڈھے چلے دے
چلے کنہاں میریاں بیچھ خالی اسیں نال انہیوں کجھ لے چلے دے

منوں کھڑے بابلا ہیر آکھے ڈولی گھت کہانی لے چلے دے
تیری چھتر چھاویں پل کے انگلوں کھڑی اتاں اساں فراق چلے دے
سائیں بولیا چالیا معاف کرنا نیچ نفقتے تیرے گھر چلے دے
جیہڑا نال خیال اساڈڑی اں سی خانے کلا امید دے پیے چلے دے
سید کھیڑے دی رج مکان بی ودون پن کر دہاڑی چلے دے
کوڑی دنیا تے شان گمان کوڑا وارث شاہ دی سچ کہہ چلے دے

مقولہ شاعر

ہیں ٹھل نہ بابجھ رانجھے ہیر دے ہوکے پینڈ ہجا یو نے
پیٹ چھپیاں لہو کا منوں ٹہا ڈرن بہانے بچنے شور گھتا یو نے
چشمہ ہیر دی خاک لامتھے وانگ سیوکاں سچی منا یو نے
پنج پیراں اک پلن دیکھے معبود رام نوں خوشی کرا یو نے
واہ واہ چلے لیکے ہیر کھیڑے نیہ جان مکان چڑھا یو نے

توڑ جاندے لوتھیاں نال کرکے شور گھات تے دھنبلا لا یو نے
لوکاں آکھیاں رانجھے دی کرمنت ہیر رب کے آن بجا یو نے
پھر گھو مار ہو نے زرد والے رانجھے دے لال بیاہ گئے ٹھرا دو جا یو نے
گر ہیں دیکھ ڈکے نال شفقت اولیسے نمک چڑھا یو نے
وارث شاہ کھیڑے بہت خوشی ہوئے ڈولا ہیر ا پیج جانی لیا یو نے

آرام کردن برات در راہ

کھیڑے ٹکے بہت مکان چنگا اتر گھوڑیاں توں ڈیرا لایو نے
بھاؤں بیٹھ سرائیاں گھوڑیاں نے ملدے نوں چا پایو نے
بہت خوشی ہوئے لڈی مار دیندی نال شوق دے مجرا کرایو نے
وارث شاہ رانجھا پریشان بیٹھا اوہنوں کسے نہ مول بلایو نے

شکار کردن کھیڑیاں

کھیڑے پہنچ اوتھے بہت خوشی ہوئے شکار دی چھائیو نے
گھوڑے تیز کھڑے گھوڑیاں نے اپنا اپنا درست کرایو نے
ہرن پھڑے نے ذبح شکار کیتے لے اونہاں دو تن مار دیو نے
الٹے تول دا سند درد شان تیر کش تیر کمان سوار دیو نے
اک دن بندوق نشانیاں توں اک چلے کمان چا چاڑ ہو نے
وارث شاہ کباب بھن کھاوندے نے حصہ ہیر دا اڈ کڈھ ہو نے

ملاقات کردن ہیر در محافہ

ہیر دیکھ کے فقیر مکان چنگا ہیں رانجھے نوں تریت بلاوندی ہے
کھیڑے دیکھ کے نے تقدیران ہوئے ہیر یار نوں توڑ دکھاوندی ہے
لاڈی پچھلی چھٹی ہے کیتے اسنوں نہ رکھاں ساں اج بناوندی ہے
رانجھے یار نوں چاہ دی اگ نال شوق دے انگ لگاوندی ہے
سکے جھنے نوں کول اسلیں سی ایہ اقرار ا چا بناوندی ہے
وارث شاہ کھیڑے سن چپ ہوئے جنج کوچ دا حکم فرماوندی ہے

روانہ شدن برات کھیڑیاں

جنج کھیڑیاں دی تھوں ان ٹی ڈولا جلے شہر لایو نے
ڈولا چا بیٹھا جا کول لبھے گھوڑے رزند ترت اوایو نے
اکھیں ہیں نال بیاں ہنس نچن بنگ نیندرے منگے جے پو نے
پانی دا اوتھ پاس ہیر دی نے شکر رب دا مول کھایو نے
جنج ہیراں دی ہیر دیکھ دیکھے ترت دی چا گھنڈ لایو نے
دلی لاگیندی کرن نہیں نال مت رانجھے دل دیہاں جہاں آیو نے
نال سیئدی پاس گواہنڈاں نال جھیڑ اُن رکاں پایو نے
جیہا پنت سی رب نے لیوہ دی بیہا اجوڑا خوب سہایو نے
کھیڑیاں کھیڑے ملن دیوہ ہیر رانجھے نوں چا اٹکایو نے
اگوں لین نیاں سیاں ہیر نیوں جنج دہ آندیاں ملاگایو نے
منگے تنج بیٹھے دیکھ گیاں تلی ہیر دی بیٹھ ٹکایو نے
ڈھولیاں بیٹھیاں نال ڈولیوں کڈھ اندر محل وچ دلہیر جھلایو نے
وچ صحن برات دے ڈھیر چیڑی الگے ہیر دے آن دھرایو نے
جسے مس تے بہتی تماں تویں نالے آئی نوں کول بہایو نے
شکر لاہ ہمت بجا رکس لیا آدم جنتوں چاتراہیو نے
دھن جاگ تیسرے تاج پلنگ بہہ رانے ہیر دی پیکو صلاح نے
گلاں ہیر دے نوکیاں ہیر جانے کجھ اوس دا بھیت نہ پایو نے
وارث شاہ قبیلہ خوشی سارا رانجھا ہیر دلگیر کرایو نے

کلام ہیر و رانجھا

ڈِٹھے رانجھیا زور میں لا تھکی ہیر دوس تیں گل ہوئیں ہوئی
گھر چھیڑ ماندے نہیں وسنا ہیں سیاں دیناں اوہناں خرد خس ہوئی
میں تاں سندڑی ہانگی عمر ساری ساڈے دیتا نہ مُسر کھس ہوئی
کہنے تیرے وقت سی نہیوں لگا سب دی بابیر سی ہوئی

ہاتھی پیاں ہجایاں بھوڑی ہندی تیندڑی تستی ہیں ہوئی
جے جیوانگی بلانگی رب میلے حال اساں تاں دستی بس ہوئی
قسمت نال ملساں تینوں رانجھیا دے بھا اساں ندحال گھس ہوئی
وارث شاہ توں اچھو سیالکھ سیہ ہوئی ہیر نمانی دی بس ہوئی

کلام رانجھا با ہیر

جوگ جے پچھناں دے لکھ جیڈ موہوں اُسی آکھنے جھیت شیڑی نی
جیکر تیرا کھیل دا ماڑے نہیوں سیٹھ نانگ جھپیت ڈی نی
جے ما تیتے یار دیناں پوریں کے لیڈے چھٹنے سہیت نی
مہراں بر گل کرسیتے عشقے نال چادراں لپیت نی

سچا سکھنا چاک تیں لکھیائی متھے پھوئے جندے بھیڑے نی
اکے یار دا کام توں فدا ہووے ہر دیکے اکے نبیڑ ہے نی
دعا دولنا ہور دے سمجھانوں پہلے وڈی چاکھ دے نی
وارث شاہ میاں جدے اندر رب سے تیرا تنہیں چھیڑے نی

کلام ہیر با رانجھا

تینوں حال دی گل میں لکھ گلاں ترت بنغیر میں آدناں میں
بھجوات دی صفات تیں یاد کرکے اتے ٹھیک تیں سیس نوادناں میں
پیلا دیس تارے رانجھیا وے کوئی دیس چاچھ رُلا دناں میں

کیسے جوگی دا جا کے بنی چیلا سواہ لا کے کن پڑادناں میں
تُو تیں جتنیں ندیاں پیڑاں دی دینی اساں اُت چھیڑیاں آدناں میں
وارث شاہ تساں ساڈی خبر لینی نہیں جان نوں اساں گوادناں میں

مقولہ شاعر

یار چٹ اوّل منظور نامیں گورشتر دا قول ستانیاں دا
جدوں بیٹن اُتے وڈی تے عقل آئے جویں کترا بھر تھایاں دا
دکبر شاہ توں زور اور چٹ آئے جہاں ہیر مل کے گلی شیاں دا
جتنی جٹ ساتھ ہوں سامنے پنے مخل دے دیس کی لایاں دا
جٹ غرض دے واسطے یار ن دا ہیر اساں چھیاں نائیاں دا
جٹ چہ بید اکھو نیا لیندے چلے وچ مالکاں ساہاں دا

پٹاں ہوں لکی جس جٹ تاہیں تی اصل مجرا سے بھایاندا
سر ترل لاکے خبراں بیٹھ دیندے مزا آوندا تموں صفایاندا
لبے جٹ تاں کرے فساد کوئی ہاستے بیت وریاندا
جٹ جیڈ نہ کوئی گنوار ڈٹھا جویں یار نہ کوئی سپاہیاندا
دھیاں دھیاں کرن سافرا نوں دیچ ہمدرد مال خراباندا
موہوں آکھ کرنا ایاں لکھو لیندے منہ کرن کالا پھر ناتیاندا

وارث شاہ معتبر جانیئے جی قول جٹ سنیار قصائیاں دا

خفا شدن رانجھا بر سیالان

راجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیری چھڈ ایمان چلی
دھیاں بیچدے قول قرار ہارن مہر اب تھکے آتے دھون ڈھلی
وچوں کھوٹے تے باہروں صاف دسن گلوں گرن تے جانے کرم بلی

منہ مٹھیاں کر گیا پھیر ہیر جو چاک دل سنجھ وچ ان کے گل ملی
باپ و سیالاں دیاں دھڑیاں کھیڈ ہیچی منگ منگوائدے سر کھلی
وارث شاہ میاں سچی جنی نوں گل وچ چا پاوندے میں ٹلی

خفا شدن رانجھا بر پنچاں

پنچاں پنڈ دیاں سچ توں ترک کیتی قاضی شرع نوں کھائیکے چور کیتے
گل کرنے لیاں دی کڈھ چھڈن پنج پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے
علماء اہل ایمان علماء دے چپ سارے جاہل مسلیاں چہ لنور کیتے
مذہب فرخ ایمان دی نسں چلی ملدی دل حرص تے طمع زور کیتے
تڑور دری دیاہ لیکے کھیڑیاں سال ہمبیر شے شور کیتے

پہلے جوڑنا نال اقرار کرکے طمع ویکھ داماد کھیڑ جو کیتے
اشراف دی بات منظور نامیں چج چوہدری اتے لنڈ ریتے
دل دوں کجا ہوردا ہور ہوئے گئے وقت نیاں ہور کیتے
کاں باغ دے وچ کلول کردے کوڑا بھونڈے تے مور کیتے
وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تہاں جانڈیے چہ گور کیتے

جواب ہیر بارانجھا

تمدن ہیر نے اک جواب کیتا دغے باز جہان ہے ہور رہیا
ڈھیڈ رہیا چوراں نوں کرن سچے حقدار بے انت نوں دور رہیا
سچے سخن تے خلق چا ترک کیتا کوڑ سچ دے نال مشہور رہیا
اوڑک دیکھے دم رہیا نے رانجھا الکہ شبے ڈھو رہیا

کہن ہوتے کرن پھیر مہر گلاں وچ کلے جہان کھلو رہیا
سیالاں بیچ کے کھیٹ آپ رانجھا حقدی جگ نوں چور رہیا
وچ مجلساں کوڑ دی رنج نانی ہیر سچا اک نہ ہور رہیا
وارث شاہ کی فائدہ جھلنے اج کجھ ہوندا سی ہوئی ہو رہیا

کلام رانجھا بدل خود

یارو ٹھگ سیال تحقیق جانوں ہیاں ٹھگیاں دیغے سکھا دندے نی
قول الٹ زبان دا سک سوہن جاپوندی بھی ہٹنے لا دندے نی

پتر ٹھگ سردار دے بھیلنے دے وہنوں بھیندا چاک بنا دندے نی
داڑھی شیخ دی چھرا قصائیاں دا جیہڑا ویچ پیچ سدا دندے نی

جھٹ چوریاں یاریاں دا مارن ڈنڈیاں بنھدے تے کھڑ لا دندے نی
وارث شاہ جٹ نے سبھ گھوڑے ڈھگ ٹھگ آتھن جھنا دندے نی

چلیاں اٹھ سوہنیاں کر گھریں گن سپت نہ بر پایا نی
وارث شاہ میاں خناں میریاں انگ لاں جھڑیاں لایا نی

کلام قاضی با چوچک

قاضی آکھیا چوچکا بھلا بچیوں لیتھا اج نگاوڑے گھوں تیرے
گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چاک تد تے تگا اڑے اتے جھیڑے

پھر سیالاں دے جیب چاک سی اتے خوشی بہر رکی بھج کھیڑے
فوجدار تغیر ہو کن بیٹھا کوئی رانجھے دے پاس نہ پاپے پھیرے

وچہ تخت ہزارے دے ہوت گلاں نے جاماں جھیڈیاں کرن جھیڑے
چٹھی لکھ کے ہیر دی عذرخواہی جس گھٹ نوں پچھنے ہور لیڑے

دن رات آرام نہ رانجھے نوں جھوں درد فراق نے پائے گھیرے
وارث شاہ میاں ویکھ بھابیاں نے چھیڑے لٹ رانجھیٹے دے چھیر گھیرے

نامہ نوشتن ہیر بطرف رانجھا

ہیر لکھی جواب رانجھیا دے سانوں آئیڑے کھانے توں اچھیرے
تیرا آنسو گرے یا کلم تیرا لکھیندا گھر ہیں توں آ پھیرے

جہڑے چھلاوا انت ہیں ساکھا اس پل نوں ڈالیگئے کھیڑے
جس واسطے گھر توں چھلاں جیھتے بانگ بیلے سیٹیں ہیرے

کوئی نہیں سابکا ریا ندا نہیں لوک مکرے کرن جھیڑے
آتنل مختاں سیس رات کر دا دیکھ مندیاں بدیاں کون پھیرے

دن رات خیال ہے چھلاں نوں کواریاں ند بخت نال تیرے
کلس نہ دیا چاہڑ تے چاننے جس ڈیتڑے آنگنے دیں وہڑے

ہیر ان ختان منیاں رانجھیا وے اوہ ہیں جیہڑا ریدوت ڈیرے
وارث شاہ ایہ ندیسی مساں تنی خواجہ خضر چراغ نے چا ہیڑے

جواب نوشتن رانجھا بطرف ہیر

جھابی خشرانمدی رت جالی آن پہنچی بحر آسر تے پنے جھالدینی
سیون بلبلاں بنیاں ہکیاں نوں پھر پھل گن نال ڈالدینی

اساں جیسے دل انہاں پس جانا جھیڑا مجرم اسادا جھالدینی
جھابی عشق توں نس کے اوہ جاندے پر ہوں جو جنگ لنگھالدینی

ابراہیم ادہم اتے حسن بصری ہوتے پھیر نہ صاحب مالدینی
نت حرت دور دریا اندر رہندے مست شراب وصالدینی

الہی عشق دے چھچے لڑن ان سو رہتھاں کڈدے کو سیاں گالدینی
ملے بوہیاں دے گھر ہیں نہیں وڑدے وارث شاہ ہوری پھرن جالدینی

ایضاً

موجو چوہدری اہت چاک لایا اوہ سکھنے ذوالجلال دینی
جنہاں سودیاں لئے تے جا جھوٹے منصوری کی سا ڈینال دینی

لکاں کول پیغام چا گھلدینی ایگل آؤ یہ مگر ڈال دینی
وارث شاہ جو تے ستیں مرڈے اجل اساں نوں آن ناجال دینی

کاگن کسیدپٹے سنے ور تینوں دعا کریشی اتے تعویذ گڈے
وارث شاہ طبیب نوں مرض دسیں ہیر درد تے بلڑے سبھ وڈے

کلام ہیر و سہتی باہمدگر

بہشت اعلوں آکھروں رقعہ سارا کھول کے ہیر سنایا ای
تیرو انگ سارے بھانبے نی عشق دہا ہیر دل آیا ای
کیسے تیہ سیہتو گھل اوہنوں اوہ بھی عشق نے بہوگ ستایا ای
جھب دیکھاں آن دیدار مینوں خاطر جمع کر اساں الائبا ای

سہتی سنیاں ہیر توں سب گلاں ہوئی بیٹھکے گل سمجھائی
میں کھٹی تاں رادبلوچ دے نی تیرو ٹمک پریم رچائی
خط لکھ کے بھیج منگا اسنوں اوہنوں آوسی جے اس چلائی
وارث شاہ انیوں لائے دی لاج رکھیں عمل کریں جو رب فرمائی

رفتن سید ابر چار پائی ہیر

اک رات سید بہت خوشی سیتی پلنگ ہیر دے تے جا ہیر دھر دا
ہیر ڈٹھا دیکتا ہیر اپنے نوں حاضر ہو کے پچھنا ہیر کردا
بڈ ہیر ادہدے سب آچہد کرکے ہیر منہ مشکاں چا اسیر کردا

ہیر آکھدی اج نماز پڑھنی سید ابچ کے تے زبر زبر کردا
ہیر کہے اماں میں رانجھنے دی ہیر سید نوں پکڑ ظہیر کردا
وارث شاہ سید اہتھ جوڑ دا تے چیتاں کھل گیا بخش ہیر مردا

غسل کردن ہیر

فجر ہوتی تے اٹھکے ہیر جٹی بیٹھ انگنے وچ اشنان کیتا
مین تیری اماں بھجیا تے دلوچ اقرار ایمان کیتا
پاک صاف ہاں میں تیر عشق اندر جھوٹھ موٹھ نہ ایہوں اشنان کیتا

ادہندی پا نیکے غم دے وچ پیٹی رانجھے یار دیول دھیان کیتا
تیرے ہاہجہ نہ انگ تہیں جوڑاں شاہد حال رب رحمان کیتا
وارث شاہ فراق دے ڈال جٹی بارہ ماہ دا ذکر بیان کیتا

بارال ماہ

ماہ ساون

ہیر ڈھیا ساون ماہ عذاب والا نینہ ہیاں نے دولی باٹیاں میں
رو رو ہیر دے ٹوٹکنے تائیں کھبر یاں گھٹ دیوائیاں میں

ہناں مل بیلاں چھیاں پیاں نے چنج چھانی گھٹ اڈ ہیاں میں
سیو بیر لوین بوس مونگی رانجھے یار تھیں جدا ہو تیاں میں
تتی لکھ ہزار پکار کیتی پے گئی پی دس قصائیاں میں
وارث شاہ تقدیر اے رب دی اے گجھ کال دے جنہہ سوہیلیاں میں

ماہ بھادوں

چڑھیا بھادروں رونڈی ہیر جیویں بنا رانجھا نظر نہ آوندا اے
سر تے بدل گڑ گڑا عشق والا انت قہر دی بوند وساوندا اے
میرا دیس آیا وچ دریا ہندے کوئی بیچ نہ سخن الاوندا اے
رتیں نیند نہ آوندی سیج اتے دنے چرکھڑا موں بھاوندا اے
کڑیاں پنڈ دیاں آکھ دیاں نی نالے برہوں فراق ستاوندا اے
وارث شاہ اللہ بن تاہنگ ناہیں دیکھاں رانجھا کدوں ملاوندا اے

ماہ اسوج

اسوج آس اللہ دی کدی ہووڑھاہ مٹی سبھے ڈھیریاں میں
کیہے تیرے وقت سی نہیوں لگا آئی دکھاں نے گھیرلیاں میں
نال تھوندے انگ لگا وندیاں ہوہیاں کہدیاں سی تیریاں میں
رانجھا ملاتوں اکواری آ ویں عشق فراق نے گھیریاں میں
اودے نی ونڈی کاگ اوڈاوندی ہاں رانجھے یار دی چب نے گھیریاں میں
وارث شاہ قضا جدا کیتی عرضاں کیتیاں بہت بتھیریاں میں

ماہ کاتک

کتک ماہ دا کنگ بن دے چڑھیا میری آیا اے جند مکاونے نوں
پیکے ہووندی پیلے سجدی ساں رانجھے یار دے انگ لگاونے نوں
لگے رانجھا نظر نہ آوندا اے دل چاہوندا ہیں کتے جاونے نوں
اس بیچ دو وچہ سہیلیاں نی میرا جی چاہے پیلے جاونے نوں
کہیاں رتیں تہاڈاں نے چکیاں ساں گلیاں سنگیاں بھلاونے نوں
وارث شاہ سیاں ہٹی اس کے جیاں بدیاں چھلے تہاڈے بنے نوں

ماہ مگھر

مگھر نہ پچھ پیٹے دکھ بہتے دل جلدا اے مل آن رانجھا
تیرا آکھیا ملکے تے زمین بہشت دی رونق دل کے شان رانجھا
سبھاں جوانا منہ بھلاتوں چاک میرا تیرے جیہا نہ کوئی جوان رانجھا
کدی آ تکے پھیر سنبھالنی سی تھیں اپنی دھری امان رانجھا
تیرا ملکھ ٹھیاں منیں جند لوہندی تیرا تو ہیں ایمان رانجھا
وارث شاہ کرلاوندی ہیر جیہی آ ملیں نہ کریں گمان رانجھا

ماہ پوہ

پوہ ماہ وچ کندی جان میری ہیں کالی رات نے سوونی ہاں
آ تر پاس خالی کرلاٹ رہیں سیج کھلے جان سنگونی ہاں

کدی آ ٹکے ملنا سی سجناں تیرے دیکھاندے دھوڑ دھوئی ہاں
جس وقت کوئی گھڑی نہیں ہندا تائیں بیٹھ تو کلی روندی ہاں
مینوں ملیاں رات ڈیہاں ڈنگی آ فجر ہووے تے اٹھ کھلوندی ہاں
رانجھا نظر نہ آوندا مول مینوں دشت ہنجوں دے ہار پروندی ہاں

ماہ ماگھ

چڑھیا ماگھ تے جی اداس ہویا دل چاہندا لئے زہر کھا مرئیے
توں میل سیاں رانجھیا مینوں ضائع جاتی آپ وچ نجا مرئیے
بھٹھ نکلی آس بیگانڑیں جی جیہیں اپنی خیر کسا مرئیے
کٹے زرد حسن پئی ہوناں میں مر کے دے وری چڑھا مرئیے
دل چاہندا ہے افسوس کوتی رانجھن سے گلے لگا مرئیے
وارث شاہ درگاہ نہ ملے ڈھوئی جیکر یار توں منہ بھلا مرئیے

ماہ پھاگن

پھگن ماہ دی رت جاں آن پہنچی کھڑے باغ تے جوب بہار ہوئی
میں تتی دے بھا بول پھلے سول لگ کلیجیوں پار ہوئی
لوک ہسدے خوشی دے نال کھیڈن ساعت ندی خوشی دی حرام ہوئی
سبز بوٹیاں نوں لگے پھل تازے ہر باغ دے وچ گلزار ہوئی
توں رنج جنیاں دی انجے تے نی میری جان نزار ادار ہوئی
وارث شاہ رنجھیٹے دے ہجر جی درد نال فراق بیمار ہوئی

ماہ چیت

چیت چیتر ماہوں ست سیاں رل ہندیاں نکلے لاندیاں نی
نال شوق دے گھر ندے وچ بیکے پھلاں رنگلی سیج وچھاندیاں نی
میں تتڑی ماہی کول ناہیں سیر جیوں جیوں کاتیاں ہنڈیاں نی
اتھے باغ گلشن پہن زرد تبدیل کھیڑے جیاں ہاتھ چھنکاندیاں نی
گھر بار وچوں ڈر آوندا اے گلیاں کھیڑیاں دیاں مینوں کھاندیاں نی
وارث شاہ اکلڑی ہیر جیتی ہور کوتاں نوں رنگ لگاندیاں نی

ماہ بساکھ

چڑھے ماہ بیساکھ بھی ہیر جٹی رانجھے یار دے ہجر حیران ہوئی
رو رو پچھدی پنڈتاں جوتشیاں نوں میری ساعت وچ زیان ہوئی
رانجھا ملے مینوں تاں میں جیوندی ہاں ہووے تام تاں قربان ہوئی
زاری روندی تکو پاوندی اے جیوندی جان بلاں اتے آن ہوئی
کدوں نیک محسن لکھ تری دے سب ساعت وچ امان ہوئی
وارث شاہ کیوں آسا کھڑ پیس جیوں نہیں سی گل پریشان ہوئی

ماہ جیٹھ

چڑھے جیٹھ مہینے دے وچ تپدے میرا جیوڑا کلمل آ گیا ئی
لائی اگ فراق دی نار دی اے رت سنبلاں لوہ اکا گیا ئی

بجھ جمنی کرکے عشق ظالم پھندی ونگ کھار بڑی پھیاں میں ٭ ہجر چلنے مینڈیاں اک نیلی اٹھیں دے جا پڑے گھٹیاں میں
ترنجن چھوڑ دلیا ادکھ جھیلیا تین ستے کبو بیان جھیاں میں ٭ چوڑ میں تیں گھرسیا نے کھیو بین بازار وچ منھیاں میں
جو کی بسے رنگ وچ باجھیری کسے لیے نیرس قبری ترشیاں میں ٭ دن رات قرار آرام نہ میں اودھر عشق دی اگ نے لوٹھیاں میں
نہیں چھڈ گھر اجاڑ دیساں نہیں وسناں تے نہیں خسیاں میں ٭ وارث شاہ میاں پریم چھیلیاں نے مار چھٹیاں چھٹیاں کٹھیاں میں

آمدن آن زن بخانہ خسر اچیاں در جھنگ

ڈیٹی آنکے سا بجھنے وڈی حیسدن تیچھے چاک سیال لکھیڑانی ٭ منگو چرکھیدا جیہڑا چار داسی سنیا تخت ہزارے دا جیہڑانی
جیہڑا عاشقاں دے چہ مشہور رانجھا اسے ادسدے عشق دا سہرانی ٭ کہے دونہے کتے میت سنیدا ہیرادے نوں ہیو سہیڑانی
اوہ دمال عشق دا اُٹھیا پھر ہوندا ہیر جیوں دی لنکیا کھیڑانی ٭ روندے جھل لیاں کر گلاں بت ہجر دا دکھ نہ بہیڑانی
عشق پرت تے ریاں گھالیاں نموا جڑیاں دے ادہیڑا کھیڑانی ٭ تھوڑا دے جنگل ست جنون ہویا وارث شاہ نوں ہیو سہیڑانی

جواب دادن دختران آن زن را

کڑیاں آکھیا جھل ہے س بھنا چھڈ بیٹھا کی جگہ سے بھجے ٭ گھناں دی نجھا ست فقیر ہویا جس نے تیر لگے کھیڑے
وچ بیڑیاں لکیاں پھرے کملا جتھے یا گھ نجھیلے شینہ پیڑے ٭ کوئی اوسدا آن گل کردا اہجے تیر دل نالوں کون چھیڑے
لی بی آپ تون گل کریو نہ پیئے سن کلاندھو تیں کون گیڑے ٭ آکھوں اں جاوں لا پڑیئے سب اودسی تیرے نال بیڑے
کڑیاں نے کھیا جاؤ وارث شاہ نوں آکھو ملی گھیر کے دور نیڑے ٭ آکھیں وواوں جانا اجھیڑیئے نی تینوں سیالاں مجوب تیرے

چاپلوسی کردن دختران بخدمت رانجھا

کڑیاں جاولا رانجھے نوں گھیر کے تے دیدا الفربانی ٭ آکھن سنیوں رانجھیاں دا لیناں اسیر سیال نے سد بانی
ساتوں ایہ سیوں ہیر دا سب تیرو دا بھیت اُ لسد یا نی ٭ ایہ دا ما را نجھ نسا نماہیں عزرائیل چڑھیں تے ددیانی
جچہ یا ہیر تے نوہتے اسے ہوڑا نوں کاہانی ٭ تد جہاں نہ جھیدا بہوں میرا دچہ سیالاں نے بہی کیوں گدیانی
اسماسا
تیرے لیے چھیاں کھریں لندکیاں بورا پیلڑا دیانی ٭ وارث شاہ آ لیس عشق دی زرکی دماں ہیر غلام کر چھڈیانی

آمدن رانجھا پیش ملاں صاحب

ہنس رانجھے نے ملاں نوں رمز کیا چنگی گھوری سجاں پیاریاں نوں ٭ پہلے دھما سلام تے خیر سلا ابنادی مشتاق ہیا سوار یاں نوں

جوگی نال جو باد کیتا پانی باہجھ جو بکھیے انگیاریاں نوں ۔۔ تساں سانوں سی چاہ آرام دیتا اسیں ڈھونڈیاں گلیاں نوں
اگ لگ کے زمین اسمان سارے جال کمیا دکھاں سیاں ریانوں ۔۔ توں تاں ٹھگ کے سہیں جو لیاں نوں سچ نے تو دیتی تاں یانوں
اک بہوں ہی گل جا لکھیا ہیر تاریئے نہیں آوریانوں ۔۔ اک یار دے نام توں سیس دیندے لگے جھنڈیئے ایڈ پاریانوں
چاک جوڑ کے دست فقیر ہوواں کہیا ماریوں ساں بیچاریانوں ۔۔ گلاں جوئیاں نے لکھیاں سجن لکھدے جو پیار پیاریانوں
سلاں حال احوال توں سب لکھیں فقیر بیچاریاں گل گذاریانوں ۔۔ وارث شاہ رب بن تانگ کالی لویا جتیئے سٹاڑے اریانوں

مضمون خط ہذا طرف ہیر

تینوں چاہ سی وڈا ویاہ والا بھلا ہویا جے جب وی تھیجے نی ۔۔ انہوں نکھ گنے نہیں بر دیاں نوں ہو گیا ملامت ساہورے جا پہنچے نی
رنگ رتے دیتیئے کھیڑیاں نے کید ونگیری گل بینچے نی ۔۔ چلیاں پایا انکی دکھان آئی کرم سیکتے چیلیں تیجے نی
سنگ چھڈ کے نال کو سنگ رلیں کیوں سنگدے بھجوں ہیچے نی ۔۔ کھیڑے ساہورے جا پا یونی سارے کھیڑے پھپ کے ریجے نی
قاصد ہیر توں جا دیکے خط داتا ایسے چاک دا لکھیا بھیجنی ۔۔ وارث شاہ تینوں من اکھ دائے نکی متراں نوں ایہ بیجے نی

جواب خط

تیرے واسطے بہت اداس ہاں میں رب جانے میں کی چھپیانوں ۔۔ بہنا بیاں دی تی ساں ظالماں نوں اکالاں کلیجیاں بھنیانوں
مورت اتے ستجوگ تیلے ہوئے کون موڑ دساہیاں پنیانوں ۔۔ جوگی ہوکے ساں آن سنجاں لٹے کون جانداجگیاں فنیانوں
وہیر وچہ آکے پا پھیری بیتاں بھلوال یاراں کینیانوں ۔۔ وارث شاہ ایس ہیری دی مہر بھجوں کون ہسیا وندار نیانوں

مقولہ شاعر

قیدا سب تے خورشی نے دیہاں جیچی کرول لنکا دے نخار سی گھتی دلی ۔۔ میناں نا تیری پیکالیاں چاک کیتا کیہڑا پیار غیب دی آن بلی
جتنی اپنی پکڑ پٹا ہمت ہیر نامیوں عشق دے وچہ ڈھلی ۔۔ کرتی دا ایکے پکڑ لقیر کامل تقریاں نوں دے وچہ رضا کلی
ہوست ملنگ فقیر بن کے پہلی گودڑی پہن بوشیخ چلی ۔۔ وارث شاہ ایس عشق دے واڈ میں کا ہیر پایا بجا ملاح ٹھلی

نامہ فرستادن ہیر بطرف رانجھا

دتی ہیر لکھائکے ایہ چٹھی رانجھے نے ہتھ دے جادیئی ۔۔ کئے ہیڑ ایچہ سدھ ملیں رانی ٹھوکے بات سنادیئی
ہتھ بنھکے تے ہیر چھاتی لیں رو رو سلام دعا دیئی ۔۔ ترکیاں نال ہے نکہ آئی اکوار جے دیداں آ دیئی

نقلاں لکھ توں دور فراق میرا جھبر امبڑوں سدا تور نالے
قاصد ہویا فارغ خط دیکھ کے کیتا جھیڑ ادا شکر باسے

گل لاکے جو لاندے کھڑیا لکس پیاریاں نوں جواب یار دیکے
وارث کم اوہی جھبر رب کرسی اوہ باجھ زباں توں میتاں دے

جواب نوشتن رانجھا بطرف ہیر

لکھیا ایہ جواب رانجھے ہیر تے جانی جیوں جیوں اوساڈے کوں پٹے
پہلے دعا سلام پیاریاں نوں مجھو واہ فراق دے پوڑ گئے
ساڈی گل پچھیا اساں کوئی نکھ یار جد دکناں مڑ گئے
ساڈی ذات صفا برباد کرکے لکھ گھیر تیاں جوڑ گئے
آپ ہو محبوب جا تخت بیٹھے ساڈے نیناں دے نیر نکھوڑ گئے

اُسے وارث دیس فقیر ہوئے حسن والیاں دے حسن دیچ جو پٹے
اساں مال تے جان درویش کیتا تسیں لکھی ہیت نوں لوڑ گئے
ساڈا واس آباد جیہڑا اوہاں دے ڈنگ ڈار ڈاریاں مور گئے
آپ بس کے ساہو الیا جے ساڈے ریب دے رسا نچوڑ گئے
وارث ناں میاں ملیاں دل اندروں فقیراں نکھیڑ ردد کرگئے

مضمون نامہ ہیرا

ساڈی خیر ہے چاہو دے خیر تیری پھیر لکھ حقیقتاں ساریاں جی
موج چوہدری اپنے جاں ہوکے چوچک دیاں تیں چاہ ساریاں جی
سب سیانے کرن منتر تاڑ دے بندیاں بیٹھ کھاریاں جی
آپ نال بہا کے دیکھا چھیں نہیں لاجا دین پچکاریاں جی
جس دی قیمت کوئی نہ دیوے لعل کرد اخوب گردیاں رنگاریاں جی

پاک رب تے پیر دی مہر جیں کون کیتے مصیبتاں جھاریاں جی
دعا کیجے آپ جھاں جاں دی چھپر یاریاں ایہہ کواریاں جی
پیکے جا تنوں فقیر کرکے لین ساہوے جا کھکاریاں جی
سر اوہ دیاں چتر ان چاک کرکے آپ یاں جا ملے سرداریاں جی
وارث شاہ کدھرے دیاں ساکھیاں توں ساجے کھوج حقیقتاں ماریاں جی

اندیشہ کردن رانجھا بدل خود بنا بر دیدار ہیر

رانجھے فکر کرکے تجویز کیتی کویں ہیر دا درشن پالئی اے
دھولے عشق دا کویں سرچھیر گھڑیا دل اپنے نوں سمجھالئی اے
کوہاں نال ہے لیعدی ڈھیر دولت طالع ہین جنگے گنج پالئی اے
رنگ روپ ملے جاوے نال ہیر دے انگ لالئی اے
اک ہوونار سیا فقیر مقبول ذرا اتنیاں بھی دس لالئی اے
کسے جوگی نوں سکھے سحر کوئی چیلے ہوکے کن پڑالئی اے
کتے بیٹھ اکلا ہوگوشے حرف عشق دے اور دیکھالئی اے

سینہ اگ فراق طوفان تایا ٹلکے یار نوں کویں بجھالئی اے
کھڑا کٹھن دیلبے عشق والا پار لگھن کی تلماجالئی اے
رانجھے آکھیا الہ دی ہیر دولت جرم لگیاں نے بیست پالئی اے
اور رب دے نور دا خوان نعمہ شہد ہوکے جرم دیالئی اے
کٹھن پالیا چیک نازم پیڑا ذرہ میراہ ہے دیچ رلالئی اے
اُنتے خود دی گمراں منظور ہیں ہیر پیچھے تاں بیست پالئی اے
بھیر نوں نہ دیسے جے دھیر دوں چنگے رب جگ گلے لگالئی اے

لگے لوکاں دے جھگڑے ٹال بیٹھے نالے اپنے تئیں جھنگ لائے
لگی نی آگ ہی جیہڑے آپ تئیں بن لے مجنوں دی الٹی لے
کیتے جوگی دے نال پیوند یا کے رن بیانے دا سہرا پائی اے
جنہوں لگی گھر بار وسار دتے اندوں جھگڑے دی جا والی اے
آگے جھنگ سیالاں اسیر کیتا ڈھیریاں توں کی تھوک لانی لے
وارث شاہ محبوب نوں تدوں پائیے جدوں اپنا آپ گوالی لے

ایضاً

دسیندا ہور دلیلاں دی غور لیتی اساں پہنچنا ہیں منزل دور یارو
خالی نقر دے عشق دے حال حشتی چلو اسیں دکان ضرور یارو
دو لویں وقت پہنا دانگ عہد یا ئیے نہیں ہوندا ہے حضور یارو
بیٹھے بان سر نال آ کے گھوک سونا پھیر اٹھ کے بیٹھنا گھور یارو
سر تے بھار فراق دی نذری نا رو کیں لگے پہلڑے پور یارو
سنا نگر یا نذری رکھا لینی یا انجل معاملا یا جبہ فتور یارو
نال فکر دے چلے نہ تا بہتی نہیں جھلکنا جھنجھ تنور یارو
وارث شاہ دا اپنا بھیت اندر دانشمند نوں غور ضرور یارو

روانہ شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

جگی عشق دی اگ نوں اگی سماں آیا نی شوق جگا دنیدا
یار ملے تاں شہر بچا لیائیے کیہا فائدہ عمر گوا دنیدا
اک وڈ نہ چہ بد کر گیا سارا لیا چاسی چھلیں ڈٹا دنیدا
نالے آکھدا جے کرامات ہووے نالے آکھدا حکم بنا دنیدا
بیٹھے ستے نے لا کے چاچڑ سیاکن بالکے منہ دلاں یا دنیدا
کر لیئے گوردیونی ٹہل کریئے سیکھے سن جھکا دنیدا
بالناتھ دے ٹلے دا راہ پھڑیا متا جا گیا کن پڑا دنیدا
بار دا آکھدا ہیں لنا تھ جوگی ٹل جاندا یار لنگھا دنیدا
نا امید ہو دنیا داریاں تھیں فکر لاہیا سو پھیر مڑ آدنیدا
بیٹھے الٹا ملدنے نال ہاں وقت آیا سو رگڑ منا دنیدا
جرم کرم تیاگ کے ٹھاپ بیٹھا کسے گی دے بیٹ وکا دنیدا
وارث شاہ میاں ہناں ملتان نوں فکر درا جند گوا دنیدا

آوازہ کردن رانجھا برائے فقیر شدن

ہوکا پھیر دتا پنڈاں وچ سارے آ کے فقیر جے ہونا جے
ذرا کن پڑا کے سواہ ملی گورو سارے جگ دا ہونا جے
نہ دنی و دنی کے جھنجھٹ نے گوئی کل اندر رونا جے
نا دانگاناں دے کھونا جے دنیدار نہ کسے دا ہونا جے
بالاں سیاں دے دیاں تعن ہیں لنگ کے چ کھلونا جے
دھرک نال نت ننگ نا دکھاناں نال جی گونا جے
ننگ کھانا حکم نکاح کرنا نہ کچھ چار نال نہ کچھ چونا جے
نہ دہاڑی نہ کسب نہ کار کرنا دھوہ شاہ بھر مفت دا ہونا جے
ننگ کھاونا اتے مسیت سونا نہ کجھ دینا تے نہ کجھ لینا جے
ست لنگھیے جنگلاں وچ پھیرنا اتے غم نوں کھوہ ڈبونا جے
دیکھو چھیڑ دیاں بیٹیاں جا دھاکن جھن ات جد گون جنا جے
دل نال جہان دی پاک کرنی داغ حرص پلیت دا دھونا جے

ہر کسے توں ٹل کر یقینی ولی پیر فقیر سادنا سجے
خوشی اپنا اٹھنا میاں وادث اتے اپنی قید رکھو دنا سجے

ملائی شدن رانجھا با بالناتھ

بالناتھ دے ڈیرے جا رانجھا کل خاں پکان دل نظر کردا | روڑی گرد یدی رکھ کے ٹیک متھا ستیج گوبند دے جاچرن پھڑدا
آسن جوگیاں لسے بنے بہت سندر رنگا رنگ دا کیتا سی چاپڑدا | کئی سبز سپید تے سرخ کٹی فلیح پھیریا چاندی تے ہو ندا
رانجھا ویکھ کے بہت نہال ہویا سجو سد ازہد تے جُہد کردا | کئی پوتھیاں پڑھن گیاں گیتا کوئی جاگوت بہار تے بیٹھ پڑھدا
سجو ذکر تے شغل تے فکر اندر جہاں رب دے نام نہ ہور کردا | وادثشا ابھی فقر دے نام اتوں جی جان صدقڑے جا کردا

معروض شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

ملے جا کے جوگی نے ہتھ جوڑے ساتوں اپنا کرو فقیر سائیں | تیرے دیس دیدار دے دیکھنے نوں آیا ہیں پردیس میں چیر سائیں
صدق دھار کے نال یقین آیا آسیں چا پڑے تے تسیں پیر سائیں | بادشاہ سچار بٹالا ناتھ فقرا دسدا ہیں وزیر سائیں
تینوں جوڑ کے ہتھ سلام کردا آکھنا جھکے بہت ظہیر سائیں | بناں گرستاں ملا وہ متھ آئے دوہ نہ پیچ نہ جعدی کھیر سائیں
یاد حق دی میر تسلیم پہنچا تساں جگ دے کمال کی سیر سائیں | فقر گل جہان دا اُہر تے تابع فقر دی پیر امیر سائیں
میرا ماں تے باپ نہ بھین بھائی چاچا تایا تے ساک ویر سائیں | دنیا دیچ مال نہ ہے اودان ہے یا پیراں ٹوہیں لاو زنجیر سائیں
تینوں چھڈ کے ہاں میں مرسکھے لنگر ادنا میں خطا میرا پیر سائیں | تساں حجت لایا بیٹھ آسن وادثشا دی بخش تقصیر سائیں

ایضاً

کرامت یا کوئی ذور نا ہیں تسی رب دا واسطہ کر دیا | کوئی سکنا بھیٹے آنند مت پھیر اپنے ہتھے اد ست کرے میا
میں تاں بہا و کھاں تے بڑا ناتھ سا ہتھ تساڈی آن ڈھیا | میں غریب سبھ سکھ چھڈ آیا کوئی چندا تے پھیر نہ جوگ لیا
تیری صفت میں تی جوگیاں تھیں ناتھ جگت دے وچہ تھدیا | تیری دیکھ کرامت نجی کیتا الیے واسطے میں ان رجوع ہیا
تیرے ڈیاں سب باپ جھوڑ دے ہو رنگ دا ناس تے ہو گیا | وادثشا جہاں فقر دا لیے بر تھد ددہاں ملا با اوجہ نہال کیا

کلام بالناتھ با رانجھا

ناتھ دیکھ کے بہت ملوک چنچل ال ٹرتے سوہنا چھیل منڈا | کوئی حسن تیکاں پوشاک سندے تے لاڈ ماں تے باپ سندا

کُٹے کھوتوں بس کے اٹھ دا اگے چھٹے بال بگیا دھندا
تیرا ہووے جوگ کا کوئی دستے مال مست دسیں تو تاں نہیں گندا

یار دلگیر ہویا فقیر ہویا دکھا رکھنا سر تے جوگ جندا
جیہناں تیریاں خوہن گداریاں نی طبع حاکمی نہیں غلام بندا

جوگی ہوئے اصیل جو گھوڑیاں ہو کے جوگی ہوندے ناہیں جھیڑا چرندا
وارث شاہ تساں جیہا اجھیل بانکا وچ مجلساں ہندا اجھیل مندا

کلام رانجھا بابالناتھ

بہت جوڑ کے ناتھ نوں عرض کردا شربت جوگ گھول دیہی مینوں ناہیں
چھاں بلاندی عمر بیابانی عزرائیل نے آ پڑنا سیونا ہیں
اج کل جاندا سمج میلا کسے نت نہ حکم نے تھیونا ہیں

ایہ جگ مقام فنا دا ای سبھا رہت دی کندھ ایہ جیونا ہیں
بھاویں تخت بہے بھاویں میں کیتے آخر خاک دے وچ رلیونا ہیں
وارث شاہ میاں انت خاک ہونا لکھ آب حیات جے پیونا ہیں

کلام بالناتھ

ہتھ کنگناں پہنچیاں پھب رہیاں کنیں لشکدے سوہنے بُندڑے نی
سر کوچ کے پٹیاں چھلے چنبل عنبر نین نچندڑے نی
کھاں کھیڑ پہرن سروں پانی آ پانے تساں جیہے فقیر کیوں ہندڑے نی

مجھ پتاں ناگنیاں کھیس اتے سر بھنے اجھیل دے جھنڈڑے نی
کھلے وچ بازار دے لشکدے نی پھلاں ہار گلاں وچ گنڈڑے نی
وارث شاہ تساں جیہے اجھیل بانکے وچ مجلساں بہندے سنڈڑے نی

کلام بالناتھ بارانجھا

خواب ماندی جگدیاں سر گلاں دھن بالناتھ ماں جھوٹیے جی
لکھوا مار دیس کس تیاگ تیاں گرو نالوں کا ڈو وپیٹے جی
کھلے قہر دا اپ ماں [illegible] صبو سیٹے جی

رنج بھوت بگائے تا رد بانی نال بزہ کھیڈے لپیٹے جی
ایہ دکھ تے سکھ اک کال جانے جیہنا شر دیئے ہو رہیٹے جی
وارث شاہ میاں [illegible] اپنے آپوں لپیٹے جی

ایضاً

بھوگ جوگ دا دوویں نہیں ہوندے [illegible] اٹھ دا سوہنا جے
نال میں [illegible] گھوٹیئے گا نہیں [illegible] چوہنا جے

کھری [illegible] فقر دی [illegible] کھک گا ڈگونا جے
رانجھا [illegible] تینوں سواد چھڈ کے کھیڈ کھیل جو ذات اے

جیہنا ایہو بی آوندا عقل ماندی عمر آخر وچ تساں وی دی
وارث شاہ تینوں انت کیہے جتا ایس فقر وچ اوکھا ہوونا اے

کلام رانجھا

ابراہیم ادھم چھڈ بلخ دا بادشاہاں حکم دیاں چا دساریاں نی
ناتھا چھڈ کے تخت لج راجیاں نے فوجاں فقر دے چلے دیاں تاریاں نی
جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچہ بہت خواریاں نی
بھوہر پکھ زبان پر جا پہنچے پانچوں اندریاں جنہاں نے ماریاں نی
ایس جٹ غریب تے تار انوں جہیں انگلیاں سنگتاں تاریاں نی

پارس لوہے نوں ملے تے ہووے سونا سن گلاں تو اُسے نھانیاں نی
کبر غیب جہاں چھوٹ ڈسبس دینا صفت فقر نے جدوں کھلاریاں نی
لین دین تے دعاں نیاں کرنا لٹ گُت تے چوریاں باریاں نی
جوگ دیکے کرو نہال مینوں کہیاں جھٹ تے لگنیاں چاہڑیاں نی
وارث شاہ میاں رب شرم رکھے جوگ وچ مصیبتاں بھاریاں نی

کلام بالناتھ

دہا دیکھیں جوگ دا نچہ ٹیاں کھڑا کٹھن ہے جوگ میاں
جہاں سن کا دھری منزلی لے تنہاں چھوڑ نام تے ہم میاں
للھا نوں جوں کوئی دکھ چھاہ دنڈا ہے بھاری جو گدی اُند تم میاں

کوڑا اک کا سواد ہے جوگ اندر جیہی گھوٹ کے پیوی فہم میاں
اوہاں بھسم لگا کے بھسم ہونا ہٹ جانہیں کرم وہم میاں
وارث شاہ ایتھے پرکھ ہے بیٹھے شوق نال ہو گئے ہم ترم میاں

کلام رانجھا

تسبیح جوگ کماحرف بنا دیوں شوق جاگیا حرف نگینیاں دے
حوص لگ تے فقر دا لیے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے
تیرے دے وارسے ان محتاج ہوئے ایس اکر باجھ بہینیاں دے
رب جہان دے حال تے کرم کر دا ہووے سوہنی فقیر لقینیاں دے
دیدار خدا شفاعت نبیوں کیتے کرم کوئی ایتھے دینیاں دے

ایس جوگ لئے تچہ دا جہ وڈیاں چھپن عیب ثواب کمینیاں دے
اک فقر ہی رہ رب دے ہن بٹ بودر چھوڑ لئے اہل خزینیاں دے
تیرا ہو فقیر میں ترک تکان چھوٹ وا علے ایہناں رودیاں دے
تسیں کرم کرد رب فضل کر سی دُو دُور ہو جان رنجینیاں دے
وارث کرم جے کرو فقیر تے رنگ ٹُٹ بن جنم سینیاں دے

کلام بالناتھ

ایس جوگ دے واسطے بہت اوکھے دسکی نت جھاڑنا ہووسے
تاڑی لائیکے ناتھ دل دیاں بھرنا دیں بنیاں ترنجگ نا دنا وسے
تام فقر دا بہت آسان نہیں کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا اوسے
وودو باشی جتی ستی نی جھات اکبر دل نہ پا دنا اوسے

جوگی ضم گود ڑی جھاڑ دیاں ری ہن ٹوٹی دیاں بھیکھ دوا دنا اوسے
آئے گئے داہر کوت تے جوگ چلے بھائیں پٹن پیچھوتا ونا اوسے
نوہا دھیے جانوں چپ ہیا سالانگ بھبوت رمانا اوسے
اکھ خوب صورت تکی تے کوئے ذرا جی نوں نہیں ڈولانا اوسے

کنڈ مولی تے پوستے افیم بھنگ نشہ کھائیکے مست ہو جاونا اوسے
تن چوٹیاں آکھیں نال کھیں اتھے ستھرا روڈ کراونا اوسے
جگ خوار خیال دی بات جانی ہو کملیا ہوش بھلاونا اوسے
گھت مندراں جنگلا ونج بہنا ہیں گنگ تے سنگھ وجاونا اوسے
کم گرو دا ہو تے ایہہ پچکار ادرن جوگی خاک رماک ہو جاونا اوسے
رناں گھور دا گاونا پھریں گھر دا اتھوں ٹکڑا جوگ کماونا اوسے
ایہہ جوگ اے حکم خدا نیا انساناں جتاں کی جوگ نوں پاونا اوسے
وارث جس حرص نل مار فقیر ہونا اساں حق دا راہ بتاونا اوسے

کلام رانجھا

تساں بخشنا جوگ آں کرو کریا اوں کردیاں ڈھل نہ ٹھیٹے جی
تیرے نال ہے سب گلاں منظور مینوں جوگ دے کوئی ہن لٹیٹے جی
ہتھیں تساں دی بن گھر بار دسا چھیا انہاں گورو جی رنگ پٹیٹے جی
جہڑا آس کر کے ڈگے آن در تے جیہد سدا جانہ توڑ سٹیٹے جی
ہتھاں دا کنہیں ڈٹھ لیسے جگ سانے حکم نال پیار دے ڈپٹیے جی
لا تقنطوا دی جیہڑا آس رکھے کیوں اوس نوں چا پسو رسیٹے جی
صدقے بھکے تے جیہڑا چاہن گلے یار لیٹے نہ بوٹ رٹیے جی
وارث شاہ میاں جیہڑا کوئی آ ہیں پھر اوس نوں وچھوڑیٹے جی

کلام بالناتھ

گھو جیہڑا گرو دی واگ ڈیکے فقیر ما ایکم ہیں چنگیاں دا
چھڈ رس تے تخم فقیر ہوناں ایہہ کم بے ماہنواں چنگیاں دا
عشق کرن تے تینی ہی ما گھرن ہیں کم اہلیاں ننگیاں دا
ایتھے تھاں نہیں اٹھ بھلیا ندا ایہہ کم بے سرا نویں ننگیاں دا
تیتھوں جوگ نہ کماہا جانہ میاں رکی ناں جوگ منگیاں دا
جیہڑے مرکے ہو فقیر تھیں جو ان قتل نہیں کم ایہہ رن بھنگیاں دا
شوق مہر تے صدق یقین بابجھ ایہہ کھیانا دھ بکریاں منگیاں دا
وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے تے کلند ہی آپ رنگیدے رنگیاں دا

کلام بالناتھ

جوگ کرن سوہرن جس ہے ہتھر جو بکھتے سکھنا آیا نی
پنجاں دھار کے گورو دی گرد سلیا ایہہ جوگیاں دا فرمایا نی
نال صدق یقین دے بنہ تقوی دھنے عشق میں رنگ پایا نی
میل ایہدی دھوئیکے صاف کیتی ترت گورو نے رب ملایا نی
منداں اپنیاں جیا نا خلق کولوں عیشاں جگ دے عار لس پایا نی
تاں کیڑے دھوندی گورو دلدا پاس بہا کے بھیت بتایا نی
بچہ سن اس جو قوت خاکی پیچھے رب نے تھاؤں بتایا نی
وارث شاہ میاں ہمراہ دست جالپے سر رب دے بھگواں نوں پایا نی

ایضاً

ملا منکیا مٹے چہ اک ساگا نویں مر رب دے بیچ سمار ہیا
سا جیونڈیاں چبنے جان ڈنگوں نشہ بھنگ افیم وچ آ رہیا

جویں تریں مہنہ لیں رنگ چھپا تیں آن جہان میں آ رہیا
جویں کت سر ریچھ سانس لگی تیں جوت میں جوت سما رہیا

رانجھا جھکے خرچ بے عمر لگا جوگی اپنا زور سب لا رہیا
تیرے در رہیگا ہو سیاناں میں جوگی جٹ نوں گھناں سمجھا رہیا

ایہیں جگ گنوں فناہ کی مینوں تیرا کم آسان ہن آ رہیا
تو تاں ظاہر اولی خدا دا ہیں تیرا نام لیاں دکھ جا رہیا

جسم کرم تیاک سر ریدھ جوں تیرے در تے دکھ مٹا رہیا
جھوٹ اکاش تے زنا کاش وں دوزں جھٹ کاش میں لا رہیا

تیرے در تے مرانگے سیس جوگی نہیں کم ساڈا بنے آ رہیا
وارث شاہ میاں جنہوں عشق لگا دین دنی دے کم تھیں جا رہیا

کلام بالناتھ

جوگی لکھدا ہے کی جانا میں ہے ایہ خیال توں باز میاں
سر سخیاں نعیاں جھلیانی نہیں تاں دے الانہ میاں

جوگ جھلیا چانن حادنا میں ایہے کم نہیں لاڈ دے تے ناز میاں
راگ نعلی ثبات نوں گاونا میں کرکے رنگ قلعہ دا ساز میاں

ذکر شغل تے چھر دے سیچ سہاں جو دانت آواز میاں
ایتھے آپنے آپ نوں گاونا میں نہیں کھیلے جوج تے انداز میاں

ایہیں جگ دا جانا بہت مشکل رنگاں نگے سوز گداز میاں
بحر نفر جہ تلزل نکلے اوا دوارث حق دے رو پڑھا میاں

مقولہ شاعر

جوگی بولا چا رجال مہر کیتی تدوں چیلیاں بولیاں ماریانی
جیاں سال جڑچواہے عمر کھجے جویں کھیاں تیز کٹاریانی

دیکھو سوہنا رنگ جٹیر مایا جوگ دین نال کرے تیاریانی
جوگی بیج مول فنایا نوں جنہاں کھیاں مختاں بھاریانی

ٹھر گیا مٹھا منٹے لگے جوگیاں نوں ستاں جہانڑیاں رب نے ماریانی
وارث شاہ خوشامداں کیتیاں جی نے گلاں حقدیاں زوریانی

کلام رانجھا بامریداں بالناتھ

بالناتھ جہا تساں جانناں جھیڑا ہویا ہاں خاص بھائی
سجھے عالم وچ غریب ہویا عاقبت وچ خلاص بھائی

جہاں ہر بیہ پہچان لیا کم تہانڈا ہویا سب راس بھائی
آہی آس میری لے سکھنے نی چلدی ساہ وچ نہیں اداس بھائی

تساں نال جے کوئی زور نامیں کھوں پچھیا ایہ دواس بھائی
دیر سانال دنیا جو بدکرنا ایہو عمرا کار بقا جیاں بھائی

عرش حقدا دل ہو ساڈا جہیڑا سچ کرے بنا ناس بھائی
فقر ہوئی جو دنی نوں دور کرے وارث شاہ تو پچھے بھائی

کلام مریداں با رانجھا

چیلے آکھدے منڈیا سنی تینوں ایہ جگی بات سناونے ہاں
باراں برس جھنے زنا ایہ نگی پکڑ کھاونے ہاں

انہیں سنگدے کن پھٹن اُو عاشق جنہاں کو کرن تے جھلیاں اڈے
وارثشاہ پھر ناتھ نے حکم کیتا کڈھ لئیاں نیلیاں پلیاں اڈے

قبول کردن پدر ماں ناتھ را

چیلیاں گورو دا کہنا پرواں کیتا گڈیاں منیاں میلیاں نی
تو ناتھ نوں بخش اوہ آپ تے چولہ جوگیاں نال سیلیاں نی
اکٹھے دینال نہ بات کردا بانہہ کھیلیاں بیٹھ سہیلیاں نی

بھاتی موسطہ جا بھویں تیرتھ واچ گورو دیئے منتراں کیلیاں نی
پچھے جتی تے نسے اوتار آہے سچ تہ آکھیات ڈ چیلیاں نی
وارثشاہ طاقت کرنے دی جیہے قدماں نال کیلیاں نی

جوگی شدن رانجھا

دن چار رنا سکا مندراں بالناتھ دی بیٹھ گذاریا سے
جیہڑے غصے تے آفاتے چیلیاں سن سبھ جی تے چا اتاریا سے
بہت غصے کردی بات آہی بکھا جیو اندر چا ماریا سے
گورو کہیا سو انہاں پرداں کیتا نروان بیٹھا تے باریکی یا سے
کہنا پرا گل تاریخ کیتا حسن ادلی چا اجاڑیا سے
لیڑہ لاہ کے گورو نے پیا رنا انگ لا بھبوت سوڈیا سے

غصے نال دگجاڑ کے گل ساری ڈیرے گورو نوں چا سواریا سے
انہوں آکھیا جا اوتھیں گنگ بخشش پٹ ایہہ بات چاریا سے
نہ دوراں راندی گل ہے بہت اوکھی جان تے بیٹھی سہایا سے
گھٹ دیکے خشم ناکلم بجے کانی گل موڑ کے ساریا سے
لیا استرا گورو دے ہتھ رنا جوگی کرن دی نیت چا دھاریا سے
وارثشاہ جن حکم دی ہتی بیٹی مکھ ویریاں ٹھمکے ماریا سے

حاضر شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

بالناتھ نے سامنے سدھ سدھ جوگ دین توں پاس بہالیا سو
کن پاڑ کے حضرت حسن ات اک پل وچ وکھالیا سو
سوا رنگ لاکے سبز بڑی بابری پا مندراں چا لوالیا سو
ہتھ کھپری تمرنا دسنگی اسم الکھ دا چا سکھالیا سو

رود ڈھونڈ دیوں ملوا کے ہند نے سبھ گورو دے نام گالیا سو
خبراں گل جہان وچ کھنڈیاں رانجھا جوگیڑا سانو دکھالیا سو
جیہے پترانے ماپے کردے جا لیے دودھ لپ کے پالیا سو
وارثشاہ میاں منیار دانگوں جیب کھیر گرمی کے گالیا سو

پند دادن بالناتھ رانجھا

دے کھیاری بالداں ویس راہ جوگ والیے جالیے جی
سادا آکھ جانے پرستری تو اس ٹھگ رسے جوگ کمائیے جی

سبھ تیاگ کے فکر اندیشڑے نوں ٹھاکو نام گراں توں پائیے جی
الکھ مچتی جتری نظر گڈے اوہتے جیونوں نرڈ ولائیے جی

آئے یار دی یاد دے گورو جوگ دے نیہوں نوں پالیئے جی
سنگی گھیری بھاڈی بتھ لیکے پہلے رب دا نام دھیائیے جی
سکھی دداد تے جوگی بھیکھ مانگدے عالیس سنائیے جی
مانٹ کی نوں جا بنکے گرو نہچا جھوٹی بھیں شناک پائیے جی
نہا دھو کے جا بھبوت ملئے آئے کسوت انگ دھائیے جی
نگر الکھ جگا کے جا وڑیئے باپ جان نادو جائیے جی
اسی بھات نگر دی بھیکھ لیکے مست لٹکدے اد کولیے جی
وارث شاہ یقین دی گل ایہی بھو جن حق ہی حق ٹھہرائیے جی

کلام رانجھا با بالناتھ

رانجھے آکھیا گرو پر مہر کر دی قہر دی اگ بجھائیے جی
پہلے چیلیاں نوں چا مہر کریئے پچھوں جوگ کدی ایت بتائیے جی
کرتوت جے ایہوی سب تیری ستاہ بیٹھ کے ایک لٹائیے جی
گرو دست تیری سانوں نہیں گل گٹ کے چا لنگھائیے جی
اکوار جو سنادس چھیڑ دکھڑی گھڑی نہ گورو کائیے جی
وارث شاہ اس گورو دے چیلیاں نوں گلی بھلی سکھائیے جی

بار نصیحت کردن بالناتھ رانجھا

کہنے ناتھ رانجھیا سمجھ بھائی سر چائیکے جوگ بھر وڑئیوں
بن ماسیئے جوگ نوں پالیئے چھا مئیے نگ کھو مرڑئیوں
اسیں سچ آکھو دے جھوٹھ بولا سچ رلیا دناں اپنی کھو تڑئیوں
جہی سی نمانیاں مرکیں ثابت اسیں لنگوٹڑئیوں
رکھ صدق یقین نہ مار جا میں لا مچ نہ لیس لنگوٹڑئیوں
الکھ ناد دجا لے کر دنہچا اصل لنا ونا تکڑے رو ڈنڈئیوں
پچھہ نفس شیطان نوں گھٹ مار بن جیھڑے کیسیں کالی اسی دھرڑئیوں
کوڑوں چھیچھڑا لنگھ جانا ہک ٹیاں ٹلیں جو تڑئیوں
اسیں مٹھی نوں مٹھ ہی جانے ہاں الٹے تبیں برابر چھوڑئیوں
وارث شاہ میاں لیکے چھری کانی وڈھ دور کریاں گھروڑئیوں

کلام رانجھا با بالناتھ

ثابت ہو دے لنگوٹڑی سبنی ناتھا کا جھگڑا چا اجاڑ دا میں
اسیں جیچ نوں مٹھی سبنی تے ہو لیا نت فقر دا نام چتار دا میں
جوہ مار کے رہن جے ہو وے نیر ایلٹے سعالے کا تنوں مار دا میں
جے میں جانداں کن نوں پاڑ دینے اینداں ہوی نہ سار دا میں
جے میں جاندا عشق بچھیں منع کرنا تیسے ٹلے تے دہاڑ نا ماردا میں
ایس عشق تھیں جب ہے گری الٹے پٹنے کا تنوں پاڑ دا میں
ہور کم نہیں سی فقر ہو دنیا اک کھنا ہاں غم یار دا میں
سر دڑکرا کیوں کن پاٹن جیکر جھنکار نوں مار دا میں
جے میں مست رجاڑ دے جا ہند انہیں سیالاں دیاں کا تنوں چال دا میں
الیکن بڑ سوار دیکھیر میر نہیں تے تکھوں جلوت سکار دا میں

جیتوں کرنی سی ہیراں بھلی پہلے روز ہی چا دسیں اتاردا میں
وارث شاہ دنیاں کوئی گل کردا اہنوں پکڑ دیس تے ماردا میں

کلام بالناتھ بدل خود

بچھنا وندیاں کیتی ہو کھی میں لکھیں ہتھ آونا اوہ دیلا
ساڈے سنگ دے وچ کو سنگ لیا جویں سنگ کریندا کیلا
موڑے مندراں کن جو جب منگے لا بیٹھانی مارہن جگر سیلا

کنیں ایس دے مندراں پا بیٹھا ہو یا ٹھگی دا آن کے ایہ میلا
جوگ ٹھرے کھیت کماولے ایہ بالکا غیب اپیا نیلا
وارث جیندی جان لاٹ رٹھیاں اگے کر لگا کتے مول چیلا

کلام بالناتھ با رانجھا

کھاہ رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دے توں یاریاں جوریاں او سنے
آ چھڈ چالے گور پینے والے جی پاپ دے کیتیاں سریاں اوٹھے
جو رہیکاں جھٹ تریلے لادتے جھڑ یا لئیاں لیاں بھنیاں لوڑیاں اوٹھے
چھڈ سب بدیاں پاک ہو جا کر نال حیلت دے وزوریاں اوٹھے

توبہ کریں معاف تقصیر تیری جیہڑیاں پچھلیاں صفاں نگھوریاں اوٹھے
پچھا جتا خصماں سانبھ لئیاں جیہڑیاں فاطیاں کھنڈیاں پاٹیاں اوٹھے
دھو دھاکے پالکاں وڈ تے لئیاں جیہڑیاں چا نیاں کھیتاں گھوریاں او
اٹھے چھپ تیں کم چوری کوئی نہ جیہڑا نہیں لوریاں اوٹھے

تیری عاجزی عجز منظور کیتی تا ہیں تاں کن وچ مندریاں اوٹھے
وارث شاہ عاشقاں نہیاں نی بھاویں کیتے ٹوپیاں جریاں اوٹھے

کلام رانجھا با بالناتھ

ناتھا جیہڑیاں مرے گھر اد کھا تقوں پڑھ را عد مجھے روڑنی
جیہڑا سخن منظور کے کوئی ایہیں آکھ کے جا وگو ونے نی
رناں وچ گالیں سخن جیب اٹھیے سیر دیکر کس دھوونے نی
ہتن کھیڈ لئی تساں جا بند کیتا اساں ڈھونڈ ریکھڑے ڈوڑنی

اسیں جٹ انھاں ریاں کرلوالے اساں کچھ یے نہ پڑھ نے نی
اسیں ستے تے آن خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہوندے اٹھائیے سنے نی
رناں ٹھگمیاں زمین دا سے کے سخن چھپ کھلووے نی
وارث شاہ آکھے رانجھا آخرت نوں کچھ جوڑنے مٹی دھوڑے نی

کلام بالناتھ با رانجھا

چھڈ چوریاں یاریاں غا جتا بہت اوکھیاں آ فقیر یانی
جوگ نال نصیحتاں ہو جاندوں مٹھڑے نک نکیر یانی

جو گن جانا سار داز کلانی ایس جگ وچ بہت ظہیر یانی
تونبا کھپری سمرنا ڈنگی چمٹہ جھنگ نریل زنجیر یانی

چھڈ زمیناں دی جھاگ ہو جوگی فقر نال جہان کی سیر یانی
وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہو یا نہیں ہندیاں گدھے توں پیریانی

کلام رانجھا با بالناتھ

رانجھا گوردوں آکھدا سنو حاتما کارن ہیر فقیریاں لیتیاں نے — اوڈھے وصل دے آبحیات ملے اساں زہر پیالیاں پیتیاں نے

اوہدی مخملی سیج نصیب ہووے لیس واسطے ٹاکیاں سیتیاں نے — گن گن کے لوحاں گا میں بیٹھے وارث نال انجوکاں نے کیتیاں نے

کلام بالناتھ با رانجھا

ناتھ سندیاں ساہ حیران ہو کے شکل ڈٹ ہو یا اتھے فیل جیہا — قول منڈیں بنی دا نال دلدے دسے جھ ارونوں جبرائیل جیہا

چھری حلق لینا ڈیں جکے صبر دی رت ہو جاندوں اسمٰعیل جیہا — وچ نار دی کمی گلزار سمجھیں ہو جاندوں زرت خلیل جیہا

ٹلیوں جا پار نگھور کوہ دے منوں ہن جاپد اساں کھوں میل جیہا — وارث چپ کیتی رانجھا بولیا نہ سامنے بیٹھ جیسی چال دلیل جیہا

کلام رانجھا با بالناتھ

سانوں جوگ دی ریجھ تدوں کی سی جاں تاں ہیر سیال محبوب کیتے — پھند لیس شرک قبیلڑے نی اساں شہر دے طور عجوب کیتے

نال ہیر دے نال ہی عمر جالی اساں مرجوانی دے خوب کیتے — ہیر جھیاں نال ہمیں سن صفا اساں ہاں نے نسخے مرغوب کیتے

ہو یا زور تاں اودھ تاں گل لگی ماپیاں ٹلیے چا سلوب کیتے — دھیان کنڈدی آتی بری ساعت نال گھر دے نالے منسوب کیتے

پیا دخت تاں حج کے چاہاں جا بیٹھے اہدا علے اس مطلوب کیتے — عشق نال فرزند عزیز یوسف تعر درد دے بہت یعقوب کیتے

ایہہ عشق تاں نالے پیغمبراں نوں تھکے عشق نے ایوب کیتے — دی اپنی ساہ کے خاک کیتی ایس عشق نے جا غرد ب کیتے

عشق واسطے شاہ سکندرے نے فتح شہر شمال جنوب کیتے — ایسیں لٹ زنجیر محبوب دی نے فرہاد جیہے مجذوب کیتے

دعا کردن بالناتھ در حق رانجھا و قبول شدن آن

ہو دیں گرو وجگت داتا میں سچا جس نے کرم کریں پار لنگھا دے — مینوں میر ہو سانوں طلب ہیا ہیر ہیر جی منگ دا اے

ناتھ سمجھیا انہیں خیال چھڈدا لگا ایس نوں تیر خدنگ دا اے — ناتھ کرافشاں بھبوت ملیا تاڑی لائے کے تیں ہنگ دا اے

رانجھا ناتھ نے اہیو عرض کردا ساں عشق وہاں ننگ لگدا اے — ناتھا وکول جو گیاں دے دیوا تمیں نتھوں ملنگ دا اے

اکھیں میٹ کے فقیر ہو یا ہر طرف دھیان کر منگ دا اے — ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نالے عرض کرماں نالے سنگ دا اے

چوداں طبق تکانے دی تھاؤں جا تیں کیتا بڑا اوہ پانوں لگدا اے — درگاہ لاابالی ہے حق والی اتھے آدمی بولن سنگدا اے

آسمان زمین دی الٹ وارث تیرا بڑا ایساں زنگدا اے — رانجھا جٹ فقیر ہو تن جیالاہ سیر تاتکے تنگ دا اے

سب چھڈ بیٹھیاں نیہہ تقوے لاہ آسرا ساک تے انگ دالے
دلیا عشق نے آ حیران کیتا سر گیا سوانگ تینگ دالے
تول رب غریب نواز صاحب سوال منّنا ایس ملنگ دالے
لیکوں گل ہے کھولکے کہہ اصلی رانجھا ہو گیا جوگی بیرنگ دالے
پنجاں پیراں دسّ گاہ وچہ عرض کیتی ہو جو فقر نوں جھم ملنگ دالے

مارے بیریاں زمیاں نے خوار کیتا لگا جگر وچہ تیر خدنگ دالے
اگ لائی کے سیس منا ڈبری پی ہے پیالا بھنگ دالے
جوگی ہو کے لیس تیاگ آیا رزق ڈور جوں کونج کلنگ دالے
ہویا حکم درگاہ تھیں سر بخشی بیڑا لادنا اساں ڈھنگ دالے
وارث شاہ چاہے جہانوں رب بخشے تہاں مال کی محل جنگ دالے

مژدہ دادن بالناتھ رانجھا را

ناتھ کھول اکھیں کہیا رانجھنے نوں بچہ جا تیرا کم ہویا ای
بیڑا بخش دتی سچے رب تینوں موتی لعل دیال پیہ دیا ای
سن کے خوشی دیال تیار ہویا اک پلک نہ پیر مڑ دھویا ای
لکھ کس دامیاں بین زیاں جٹ جوگی جوگ نوں جویا ای
گرو مہر ہے پیر محرا لادھیائی رخصت ہوئیا رب ڈھویا ای

پھل آن لگا ادھیں بوٹڑے نوں جیہڑا وچہ درگاہ ٹلیئے بویا ای
چڑھ دوڑ کے جٹ نے کھیڑیاں نوں بچہ شگن تینوں بھلا ہویا ای
پڑھ کے فاتحہ خیر گور صاحب بچن نتھ دا منجھ نقش کویا ای
خوشی ہوکے گرو دے داغ تینوں ہتھ بھکے آن کھلویا ای
وارث شاہ جان رانجھنے حکم کیتا ٹلیوں اتر دا پیرا ہویا ای

تیار شدن رانجھا بطرف رنگپور

رانجھے گرد یاں یاں چار کیتی کوئی ہور فریب بنائیے جی
جو ناہیں کھیل ہن چلئے طبا شیر دا رنگ دکھائیے جی
چھان کٹ کے ویس پانگلی ہو کا ویدگی چادبا ائیے جی
مہنیل لال حسین شہبار دا نگوں لور چوڑیاں نہر چا پائیے جی
درشن ہار چاریے دیکھنے نوں ایہاں جوگیاں ویس لائیے جی

پٹ بوٹیاں سٹے دیاں پا لنگی ذمے لمبے کھیکے چا سکائیے جی
ات ست دیاں جوڑنوں پٹ کے تے جرٹان دی اگ سلگائیے جی
کسے فند فریب دے نال پیارا اونہے سحر جادو پڑھ جائیے جی
وچوں مجلسوں نکلے انگ مجھوں پر کیتا نے بجز دکھائیے جی
وارث یار دا تند ول اک ٹوٹ دلیے جد دل اپنا آپ گوائیے جی

حسد بردن مریداں بر جوگ رانجھا

جوگی ناتھ نوں خوشی ہمیں نال ہویا پچھا بازجیوں تیر تلواریاں نوں
اک پلک وچ کم ہو گیا دہلائی اگ میرے چیلیاں ساریاں نوں
جوگ ہوتے دسے لوک نوں ہیں رب جاندا ساڈیاں نعرباں نوں
کدی مہر دی نظر دکھانتیں دیس آتوں کریں جھوکاریاں نوں

فوجدار حضور تھیں کوچ کیتا ڈنکا لگا ہے کوچ نگاریاں نوں
اساں زہد کر رنیدیاں عمر گذری نہلاں کیتیاں بھلیاں بھاریاں نوں
جٹ کل دے آئے نوں جوگ دتا بیانزاں ہے اساں بچاریاں نوں
مرشد کے ہوندے نے اک جھٹ دتا اساں چیلیاں بھی بہت ساریاں نوں

پچھلے کرم ہوون تاں ملیں جوگ باپے جوگ ملے کرماندیاں ہانوں
تسیں مٹی ناندے بیٹھے ٹہل کردے حاصل کجھ نہ عقل سوار یانوں
انہیں رانجھیاں ان گالہیں گئے کرم کیتا سو سالاں بچار یانوں
وارث شاہ اللہ جدوں کرم کردا حکم ہوئی نیک ستار یانوں

کلام مریدان ناتھ بارانجھا

توں تاں جوگ بابا ناں مہی دے گوشے نال کمال دکھا لیتو
دھن بھاگ ہاں نصیب تیرے جس گوروں جب جھکا لیتو
زہد بندگی ڈھونڈ ہوئی بپتی ست گوراں بھار اٹھا لیتو
کوئی یاجلاں ڈاڈھیو تی سر گوشے جادو ٹونا پا لیتو
بھلے بلیاں ٹلے تے آن چڑہیوں جوگی انگ لگے نال ڈالیتو
کجھ پین ندوالی نشان کیتا کم گل دے نال بنا لیتو
اسی مُنے گئے ڈرے ہی دور رہے آن نزدیک وچھا لیتو
وارث شاہ نوں جوگ دا مار دھاڑا کگے توں جوگی کن لا لیتو

مقولہ شاعر

جدوں کرم اللہ دا کرے مدد بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا
حکم نال جہاز سمندر چڑھ وہندے کجھ نہ زور وہانیاں دا
اک شہر دے چھڈ گئے ستا صاحب کہڑا ہی حق دکھانیاں دا
جیہڑے بند مٹھے نبات تیرے شکر پار گلاں ہو چہ سواد کھانیاں دا
دودھی کھائے کے پڑھن نکاح قاضی جدوں چلیا حکم ملوانیاں دا
رانجھا ہو جوگی آباد ہویا ہی شوق ہیر دا نام دیوانیاں دا
لہنا ذرہ نہیں قبے جا بیٹھے کھیتاں جیہ سل نتانیاں دا
اک تاک دے درمیں محروم گوں تکمیل ہے آسد معانیاں دا
پھیرا ہیر تا گھر جا بیٹھا ہویا وارثی حسن نکانیاں دا
رانجھا حال ہویا الکھ جگے پھیر کیتا ہی جاگ کے آنیاں دا
سیر کرم شو لنے آن جاگے کھیت اگھا ہی دانیاں دا
وارث شاہ میاں اوڈیاں رانجھا ستر رہے سب سیانیاں دا

روانہ شدن رانجھا بطرف رنگپور

جوگی ہو تیار جاں ٹھڈھیا آیا پنڈ رپنڈ بھبھو تراتی !
کنّیں مندراں الیس نوں بھین اندر گیرو وسینے لنگوٹراتی
جگر وند را ندی میو ہو من نالے میٹھے دے ند ار نکلا سو ترا تی
سادی الیس جیندے مینھ آئے پچھنے نہ کی باد گو ترا تی
ست ایم کے ہیں لوں ناتھ لبھے کدی ایاں ٹیوں جوڑا تی
بالناتھ نے ڈاکو ردیو سادی چلے دس کا پرچھے چڑھا تی !
حیا ہندی انجیہ ہا بہت گلا ہا کجھے لیا ہیر ال رہ اٹ ترا تی
پھیر وگ پنڈ وچ آ دے ہالی کدی کجھیں تاں جوگیڑا بالڑا جھوڑا تی
کوئی جوگیا ندی نہیں ڈُل الہی بدہ پیر لیں دیکھو موڑا تی
گئے جاگ عشری او تیوں جیا سی ہینا الکھیں دکاں دند الو تراتی
لٹے آن متی نا گھراں چوتا او تھاں حسن دی گلاں دا تر ا تی
دکھ بجھن ناتھ نے اہم ہیر امیں صنو دیدا دا پو ترا تی !
جو کوئی اساں دے نال سم مار دائے الیس جگتوں جا بگا او ترا تی
جس نوں عشق دی مرد کی خبر نا ہیں کالھا ملیچھ جوں لدیا کھو ترا تی

اسیں فقر ہاں نظر ہر ناگ کالے کوئی نال بغل تے جند جگن گھمائی

وارث شاہ جو گیا لے ڈبی ودھ ترال دے نال سوتر دانی

ایضاً

دھایا پلیوں کی کھیر یاندا چلیا مینہ جوں دنداں اٹھ اسنے

چمڑ کھیری پھاٹی وڈی ڈنڈا کوند ھنگ سن چاید ھانو پٹھ لتے

نشے نال جھولا رد امست جوگی جوں نیاں جھولدے اٹھ اسنے

اڑیں کلا اوندا کھیر یانوں جویں فوج چڑھ دوڑی لٹ لتے

کعبہ کُوہ منتھے سب باڑ کر کے چڑھیا کھیر یاندی تجی گُٹھ اُسنے

بیراگ شناس جیہی لائن چلے رکھے ہتھ تلوار دی مُٹھ اُسنے

جوگی خوشی ہو آوندا کھیر یانوں جیوں جنج جن آوندی بیٹھ اتے

وارث آن وڑیا جد کھیڑیاندی میں بانی رانجھید کی پٹھ اتے

تبدیل کردن لباس رانجھا

رانجھا بھیس وٹا کے جوگیاں دا اٹھ ہیر دے شہر نوں جاوندا اے

سخن یار دا دوں چت لا چکے تے کدی ونڈ لئے کدی گاوندا اے

نال چاڑے جوگی سی سرک ٹپا جویں مینہ اندھیری دا آوندا اے

جھگا شیر جوں ڈڈ اماس اتے جویں چوراں ڈٹھے آوندا اے

تریز بولدا اگن ستاوندا اے من شیرنی ہیر منساؤندا اے

دس کھیڑیاں دے رانجھا جاوڑیا وارث شاہ عیال بولاوندا اے

آمدن رانجھا در حد رنگپور بست

جدوں رنگپور دی جوہ جا وڑیا بھیڈاں چاردے عیال ہیر یار دیکھی

چھیلن چوڑہ چلاندی جیہڑا انگوں سنگن گئے دیدڑیار دیکھی

تسیں کھیڑے دے لیس دفقر فقر ساہیں سخن جگا گھول واز دیکھی

نٹھے آن کے جوگی نوں دیکھدا سے جویں جن تیں یار دیکھی

چہرہ یار دے فتنہ ہن جیسے کتھوں لگن اہ آدمی کار دیکھی

ہمیں تنگ نانتی چلے کنجہ بیلے ہیں تجھ نسنا دلی یار دیکھی

بارال برس بیٹھے بارال برس کھنے رشی اپیاندی کلاں تار دیکھی

وارث شاہ میاں چلے جاک ہوندے ہیں قدرتاں کوئی بدکار دیکھی

کلام چوپان با رانجھا

پالی آکھدا فقر جھوٹھ بولیں فقر سرتی جو جھوٹھ نول دیکھی

اک رنج اللہ تے فقر دے جانو جھوٹھ لیا آپسار دے جی

سارے ملک توں دوٹھ جھروٹ پالی جہڑ دیر دیکھی بھیڈاں نوں چار دیکھی

تو تناں چاک لاندا نام دھید و جھید خچر لوکاں گل ہجار دیکھی

بنے فقر تے اگتاں جھوٹھ بولیں جھوٹھ دھرم پیان کی دیکھی

پھر آکھدا اناتھ جی دیکھ میتوں سیر ڈوں انچال چار دیکھی

تو جھٹے چھروٹ دے پالیا نے میاں جہدے وچ نصار دیکھی

ہیں تج چکے یار جی رل چار ادیس وچ یار دے جی

ہیر رانجھا ہیر سیال تائیں خصم آکھ سی وچ سنسار دیکھی
دیس کھیڑیاں مدد اخیر ہوئے جان تخت ہزاریوں مار دیکھی
ٹھیاں جا ایتھوں لیکھا منگسی گے جیہڑے روز حساب شمار دیکھی
مار خوہر کرسٹی جدوں گئے ملک گور عذاب تہار دیکھی
جس وقت ہووے جنہوں کھیڑیاں نوں اوسے وقت تیرے جان مار دیکھی

نس جا ایتھوں تسیں کی گے کھیڑے سچ تے جھوٹھ نتار دیکھی
نس جا کھیڑے تاں اللہ کرنی پیا دے بھیج لیجان سرکار دیکھی
کوئی حاجی ہووسی مولا تیرا نفس نفسی ہی سب پکار دیکھی
اکھے لگ کے ہیر مرجا پچھاں کھیڑے گھوڑیاں تے چڑھ مار دیکھی
وارث شاہ جیوں آکھ وچہ کار دکھ گزر انہاں عاصی گنہگار دیکھی

باہم کلام رانجھا و چوپان

فقر آکھدا پالیا تہر کیہو ایڈا جھوٹھ اندا بول کیوں بولیوتی
ہیر چاک نا کم پیغمبراں دا کہیا عمل شیطان دا تولیوتی
اسیں فقر اللہ دے ناگ کالے ساں نال کی گھوڑنا گھولیوتی
ہیر اسباب احوال معلوم کیتا لقمہ حرام دا چولیوئی
ٹھیڑے سے گئے زور زور تیتھوں اللہ ظہر مین تھ چالیوتی
تیری اسب حقیقت اساں لبھ لئی چلیا جا کے تہر دلیوتی

ڈھانگہ پھیر کے جھگڑاں گرے اجڑ ایڈا پاپ کیوں تولیوتی
بھیڈاں چاک کے ہتھاں جنڈیاں کیوں غضب فقیر تے بولیوتی
عیالی آکھدا جھوٹھ نہ بول اس بھی کھن ہانیوں کسے نہ ڈولیوتی
ڈاہی جھوٹے کے کھولیاں چا پونی ہو لوں جو گیڑا جیو جان ڈولیوتی
سچ من کے پچھاں مڑ جا جٹا کیوں گرد گھولنا گھولیوتی
وارث شاہ ایہ عزت کر ضائع شکر [illegible] ولیوتی

کلام محض رانجھا با چوپان

رانجھا آکھدا ملک ہزارے تھوں ایتھاں ہویا ایں دست قصور تیتھوں
اک دودھ دی بوچھ چا گھوٹنی دنا ہو یا ہے بے دستور تیتھوں
اپنے آپ نوں خدا ہیں عشق والا دیہا عقل شعور ہے دور تیتھوں

اتنے جھوٹھ پاپ کیوں بولنا ہیں لیکھا منگسی رب غفور تیتھوں
گلاں ڈاڈیاں چھلاں دیاں ویکھ کے ڈر گیا شیطان لنگور تیتھوں
وارث چاک بنایں توں جوگیاں نوں سڑ ہو یا ہے جیو مزور تیتھوں

کلام چوپان با رانجھا!

اکھیں چا کا سروا لائیکے تے جوگی ہو کے نظر بھوا بیٹھوں
کھیڑے مار پیلے مونا دیکھے ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
ننگ چھاٹے نے جو جان ہوئے تی دھڑا چھڈ چھڈ بیٹھوں
من کی کچھنا ہیں مور کھا لئے جل لگے تے گھن منا بیٹھوں
مڑ دو ہیر اگرن چا پیسے جس دے ولٹے کھیڑیں توں جا بیٹھوں

ہیر سیال دی ایاز شور رانجھا موجاں مانگے کن پڑوا بیٹھوں
تیرے مجھیاں ویلے کھیڑے ڈبری پھپھے پوچھ منا بیٹھوں
جدوں ٹھوٹی دا نہ لگدا نے تجھے نہ ٹہٹے انت نوں جا بیٹھوں
چنگا عمل کیتو ای غافلا لٹے ایویں کیہا عمر دنجا بیٹھوں
وارث شاہ تریاق دی گل نا ہیں ہتھیں اپنی زہر توں کھا بیٹھوں

ایضاً

صاجا نال غلام دی دستی کی کوئی روز تیرا لونا چھپ گیا
تیتھوں پھل دی تے بھونڈ آ جا کے کوئی روز دی لا کے لب گیا
کمشن و چھا نصیب نے گئے کھیڑے لے ماں نوں ساہنجھ دا ایب گیا

ہس کون ہیں میرے دی مہربانی تیرا شرم حیا دب گیا
باغ چمکاں نال جا وڑیا بُلبل مغر بادا مانٹے حبیب گیا
بیا پاسا نغیب تھیں کھیڑیا بند وارث شاہ لوہا نہ گب گیا

کلام رانجھا و چوپان ہمدگر

فقر اکھدا بالا سی تیتھوں دسال جیوندی سب تدبیر میاں
اساں بیلیاں کھیڑ نال وتن جھگیاں کھائیکے پٹے دبیر میاں
تام ہیر ہندسانوں ڈر ناں آندے رانجھا وتن تے کھیڑی ہیر میاں
جتا چاک نانہیں تمہیں جوگیا نوں ایہا جو آئے ستوں چیر میاں
تیتھ جوڑ جیالی نے ہیر تیرے جوگی بخش لے ایہ تقصیر میاں
شکل چاک دی پکی سی تیرے جیہی سرالیاں جیہے بھی گل ہیر میاں

ست جنم کے ہمیں فقیر جوگی نہیں نال جا ہیندے ہیر میاں
بھلا چاہیں چاک بناساؤں ایسیں فقراں نال برابر میاں
جتی ستی ہاں ناتھدے جوگی لوٹے ست ہیر ٹیٹے جنم فقیر میاں
تھراتھر کنبے غصے نال جوگی آکھیں روہ پلٹیا نیر میاں
تیتھ آد سمندر دس بن اسٹے پھل گھیا چیلا بخش پیر میاں
وارث شاہ دی عرض جناب اندر سن بونانہیں کیوں دلگیر میاں

کلام چوپان باجوگی

پالی عرض کیتی ہنس کے جی قبقے سنوں حقیقتاں ہار رہاندے
ایہہ پیار لاچھکیوں نی ہیں مست سن نال خوار رہاندے
جدوں ویاہ ہویا ندوں ہیر چھٹی ڈولی چاہڑ نال خوار رہاندے
رول گئی لا دیاں ٹھنڈ ہیاندے بے ریاں ہی عشق کو اریاندے
کھیڈ ناں ایہاں سابیے بھند کھر باں لیں چمکاں اٹھ بجاریاندے
معشوق بیارے جدا ہویں کیکوں عاشق میں کھوجن پلکاریاندے
ٹکیاں تے جھوٹاں مُہراں تھہاں پیارا دوں لگدے نہیں ٹپاریاندے
مولی ہہدیاں جدل کھیت جیسے لٹ لئے نے ہٹ پسیاریاندے
گنڈی کن بدھی بونی بہی جاجن پھیر مور پھل گرد مزاریاندے
پیریاں جا جا مار چھڈنی گے نامیں چھیڑے یار کو اریاندے

بھتے بیلیاں وچ لیجاے جی جنگیاں پہیندی نال پیاریاندے
ڈھیں جھلی اٹھے ہیر گئی رانجھن کے نال کو اریاندے
دعالاں کھانگراں دیاں جھنگلاں بیاں نوں دیاں نچیاں پھل کاریاندے
جتی یار دی رہیا ندر الوں سنج سکنے لونک پیاریاندے
رانجھا دانگ تیاں ہیر ایہا تھے نت ٹھیرانی ونگ بجاریاندے
نالے کرن ٹھیفر جہاں چھگن فند ھچھید نانہیں چھلیاریاندے
دندھیاں ڈنڈاں رنگ بستیاں چلیے نہیں چاریاندے
جوڑی گڑیاں کرن پیا پنے جھتے بال ونجھن جنگلی باریاندے
بڈھا ہجکے چور سیت وڈا دل پھیرانی نال ملاریاندے
کاریگری موقوف کر میاں وارث تیتھے دل پیچ پانے بھاریاندے

کلام رانجھا جوگی با چوپان

تسیں عقل دے کوٹ عیال ہوندے لقمان حکیم دستور ہے جی
اِک پاسہ تیشم لپیٹ ڈبا بیت صورت سہرا ہو شاہان منظور ہے جی
چاک شینہ دوانگوں گنج بینہ آنگوں ٹی مارن ٹُچور ہے جی
میں تاں ہولا چا فقیر ہویا کوئی پیر دا تیرے حضور ہے جی
شاہ علی نے سر چھپایا بھی پردہ پوشی وچہ فقر مشہور ہے جی

باز بصورت لگا اولاں تاں کاں شاہین شہنی نال کستور ہے جی
پنجے باز جیسے الگ انگ چیتے پھنجا جیاں گ دُور ہے جی
کسے پہنچ کھو لنا بھیت کھائی جو کجھ آکھیو سب منظور ہے جی
پردیس وچ کم آپیا میرا ہیر لیتی لکے سر دُور ہے جی
وارث شاہ مَن بیٹی ہے بہت انکھی لگے مجھدا قہر قلور ہے جی

تواضع نمودن چوپان بارانجھا

عیالی ہس کے چپیر وچھا بچھوڑا ماہوں رانجھے تخت نوں بیٹھ گیا
پالی رانجھے نوں چال لکا یائی رانجھا اٹھ گھیاڑے مگر پیا

گلاں نال چاپڑے کرن لگا گڑوں بھیڈاں نوں اٹھ گھیاڑ پیا
وارث شاہ عیال بھمالیاں نے لیلے ست تے بھیڈ اک پاڑ گیا

کشتہ شدن گرگ از دست جوگی!!

رانجھا من سوال عیالی دا جی نعرہ گنج کے کوک پکاریا ئی
ملے خوف دہشت دہ اٹھ ٹھا رانجھے نہر دیں چال لکا یائی
پرلو ہونگے زمین ڈہ پیا رانجھے نال چیتے دھڑ پاڑیائی

لدھ اٹیڑوں نہر لیں چک دتا وچہ بیلے آن نتاریائی
گھر کی نٹ گھیاڑ اکھڑ ہو یا رانجھے کھپرا کھچ کے ماریائی
وارث شاہ عیال نے کول لیا پالی قدرتاں دیکھ بلہاریائی

کلام چوپان بدل خود!!

عیال سمجھیا ایہ ہے فقر ثابت کرامات دینال بھر پور ہے جی
ڈیپچھو رہ خدا دے سبق میں کہے دیہاں حضور قبول ہے جی
مجھ جوہ عیالی نے پیر کیتے کشف دا نور ظہور ہے جی

میرا زرت سوال ہو من لیا رکھ اکھیاں تے منظور ہے جی
صادق عشق دی بچہ ہلاک ہویا کتیا ذرا نہ کجھ قصور ہے جی
وارث ہس کے آکھدا جاہ بھائی جو کجھ بولیو سب منظور ہے جی

کلام رانجھا با چوپان

رانجھے کہیا عیالی نوں بیٹھ جائی بھیت کسے تے مول اُچھٹ جائے
بھیت سناں گُر دا کم نا ہیں مرد مولی جو دیکھ دم گھٹ جائے

نولوں بھیت ہی کسے دے ادوں دینے لگی کامنکے تے جاویں ہٹ جائے
گل جی دی وچہ ہی ہے خنجر کا نگ دا نمک پنجال رُٹ جائے

بھید دسن کیتے بھلا ناہیں بھاویں پچھ کے لوک نکھٹ جاسے
وادث شاہ بھید تنقند وی کھلے بھاویں جان داجند لٹ جائے

کلام چوپان بار رانجھا

یار عاشقاں دی لج لاہیانی یاری لا کے کھس لیجاوندی سی
نت کھیڑیاں یار لیجاوندی سی اوہ دے نال کی لاوندی سی
لیکے ہیر تاہیں کتے تہہ جاندوں اوہی دم کیوں پچھاوندی سی
اکے ہیر ہی مار مکاوندی سی لکے اپنی جان " گواوندی سی

اکے یاری ہی مول نہ لاوندی سی کے ہیری مار مکاوندی سی
منگ ویاہ کے لیگئے جوندیوں مرجاوناں لیک لاوندی سی
مرجاوناسی دریا سے تے ڈھوں تجھ کے پنا ایہہ جاوندی سی
وادث شاہ جے منگ لیگئے کھیڑے اہڑی پرسیدا ہیم مناونی سی

منع کردن رانجھا چوپان را ازین گفتگو

رانجھے آکھیا بس کر بیلیا تے تیریاں گلاں سنیاں دل ٹٹ جائے
میرا حق گواہیاں ظالماں نے میر ا صبر جیہدا سیدی پٹ جائے
دنیا نہیں ہے بھیت چہ کھیڑیاں دے گل اوہ رہسے کھنڈ بھٹ جائے
ہاتھی چور گولیریں چھٹ جاندا ایہاکون جو عشق تھیں کھٹ جائے

اساں جوگیاں صبر قبول کیتا بھاویں کوئی ذلیل کر ماگٹ جائے
اکھیں ویکھ کے بر دیں چپ کرنے بھاویں حج دی جھگر الٹ جائے
ٹولاں کھیڑیاں دے جے ہیر تاہیں تا جان کی لشکائے ان کھٹ جائے
وادث شاہ میاں لی سوئی چنگا چہرا دھیڑ یا نوں کروا جٹ جائے

کلام چوپان بار رانجھا

عیال آکھیا ان لیجاوندی سی کد سید یار نہ ساڈڑی پگ داتی
لاٹ ساڈے رجیو لوچہ لگی ایہ عشق الف بہڑا اگ داتی
اساں نساں چھڈیا وچہ بیلیاں کھاودی قسم خدا جو جگ داتی
لیکے نٹھ مہری نوں کھسک جاوہ جاکاں سید ساک نہ ساڈڑا لگ داتی

اساں رانجھا ہسن کے گل کیتی جاہ دیکھ لے طالبے لگ داتی
جاہ دیکھ محبوب دے نیں خونی جیوں نت ادلانبڑا جاگ داتی
حیلہ یار دا تے گھسا بازوالا ھیٹ چوسدا تے داٹھگ داتی
وادث کن پاٹے نہیں جانے مرواں اجے رنگ تاں مہنا جگ داتی

مقولہ شاعر

مر دیا پیچ مہری پانی باجھ دھرنی عاشق ڈٹے باجھ نہ رجدینی
بھیڑاں پیندیاں منہ ڈنڈا لیندے پر دعا عشقاں دے مرد گجدینی

لکھ سریں آدمی سخن آدن یار یار اتوں گل بھجدینی
داچور تے یار دا اک ساعت ناہیں دسا میعنہ تجم گجدینی

نقر حال باجھوں زاہد ہنہ باجھوں علم عمل دے باجھ نہ مسجد بنی
وادث یار دے اک دیدار باجھوں عشق دیکھ کے حال نہیں سجادینی

داخل شدن رانجھا در شہر رنگپور

رانجھے آگئے عیال نے قسم کھادی تخر گھیر بیٹے جاکے دہیسا تی
اگے بنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کڑیاں نال رانجھا خر سیاتی
ایہدا نام ہے رنگپور کھیڑیاں دا اکتے بھاگ بھری جا دسیاتی
اگے کون سردار ہے ہتھ کھانے سچی نتوم کہیا نام جسیاتی
باغ ماغ رنجھیٹرا ایہو گیا جادوں نام جٹیاں دسیاتی
انہاں خوب لباس بنا کے تے جوگی ہو تیار اُٹھ نسیاتی
لدی ہے موہاں کدی جھولداسے کدی رو پیا کد ہسیاتی

یار دکون سردار گراں تھیرا اتے لوک کدھراں وسیاتی
یار سیر دا کھادیتاں ایہہ جوگی کیسے لبھیاں تے نہیں دسیاتی
بانی پی ٹھنڈا اچھا دیں گھٹ جوگی سن بندا نام گھر دسیاتی
اجو نام سردار ہے پت سیدا حسن سچے حق رانجھیٹے دا لکھیاتی
خوشی عشق نے آن مقام کیتا غم فکر اندیشڑا نسیاتی
سنگی کھیری نت تیار ہویا اک جا فقیر نکر کسیاتی
وارث شاہ اکرساں جو بول رہنی ایہو اوٹ دے ویہا نوچہ دسیاتی

سیر کردن رانجھا بلباس جوگیاں

پھرن نال کڑیاں مگر جوگیر بیٹے خیر منگدا سی گھراں ساریاں دے
اوہنے جھول مستانیاں کرسے گلاں سخن بولیاں کڑیاں پیاریاں دے
ناں عاشقاں دے کرن جائیے میں لکھے نوک کٹاریاں دے
چلیں جوبتے دیاں بنجاریاں نوں ملے آن جوگر ہا یاندے
نیناں نال کلیجڑا چھک کدہن سن جیوڑے مکھ بیچاریاں دے
جوگی دیکھ کے آن چوگرد ہویاں جھٹے پھرن ناگ بناریاں دے
شاہ پریاں نوں دیکھ حیران ہویا جیہا ملک اندہ وچہ باریاں دے
آن گرد بیاں بیٹھا وچہ جھولے بادشاہ جون وچہ عماریاں دے

اجوگی کہیا ایہہ دلیس ڈٹھی جنہیں گنجھ دہجہ وچہ داریاں دے
کڑیاں نال صلاح میں کھیڑیاں دی ڈار پھرن چوطرف کواریاں دے
مارن عاشقاں نوں تکے نال نیناں میں ہن نام پیا ہاریاں دے
سر ٹھل ندا سر سرخ بھندی لٹ لٹیے پٹ پساریاں دے
سچے سیرخ سالی چمن جوڑے مگاں رنگ سنگار تیاریاں دے
اوہنے ٹھوکے اکھیاں ہسن تے نوں والتے خواب جیہی میل کواریاں دے
لدینے نال لوپے لدی چیپ کٹا کدی کر دانے سخن قراریاں دے
وارث شاہ زمین تے بخیلے نی جہاں نوں شوق نظاریاں دے

آمادہ کردن رانجھا کودکان دختران برائے خبر رسانیدن بطور استفہام

ماہی سندیوں گھریش جا کہنا جوگی مست کملا اک آوڑیا
کڑیاں نال اش کردا نی گل کوئی گیان اچھیاں شبد سنا روڑیا
کسے گھریش جاکے آکھنا ہے جوگی مست بد صوت آ وڑیا
جیہاں ہیر کوئی ملیوے تھے جوگ اک لگا وڑیا

اکنیں مند سند راں مہیاں نے داہڑی پٹے سر بھواں منا وڑیا
کنے نال اتے رت بھل جنگلے مسیاں بنویں بھل بھلوٹے آوڑیا
دم دم دیتاں اوہ ذکر کردا پاک رب دا نام دھیا وڑیا
ہر وقت کمر اکر دے رد مسدا اک رب دا نام لے آوڑیا

گفتن ہیر دختران را کہ بکسے حیلہ جوگی را بیارید

گلیں لا کے کوئی لیاؤ مینوں رل چھپ کے ہیر سے تھاؤ نڈانی
کھیڑے کے دلیں چہ کھیڑ چھوڑ آئے بھیا منگ کے کھاؤ نڈانی
دیکھاں چھوٹی تیوں بت ڈلیں ر وچ سیالکے جھنڈا ؤ نڈانی
آیا کس طرف کیتھے جاؤ ناسو کی نام سو باپ تے ماؤ نڈانی

کون گرو دے کس نے کن پاڑے چیلا کس دا اوہ سدا ؤ نڈانی
دیکھاں کھیڑے دے دیس چوہدری لے تے آکھدا اوکون سدا ؤ نڈانی
پھیرے ترنجناں چہ خوار ہوندا وچہ ریڑیاں پھیریاں پاؤ نڈانی
وارث شاہ پڑھواوے کا سلانے کوئی ایس اتے نہ یاؤ نڈانی

مشورہ کردن دختران باہمدگر برائے تمسخر جوگی!!

پائی ہیر دیاں وچ ٹیار کڑیاں دیکھ جوگی نوں کھلی ماریانے
جنہاں دعش کیتے لکو کیتا کن تہاڈے کا ستون پاڑیانے
ہیر کھیڑیاں نال بیار داندا اہنوں آکھ کے آگ دا ساڑیانے
منہیمن نے ترنجناں نیں چھوں اہنوں پلنگ تے چاپچاڑیانے
چنچل ہاریاں کواریاں کین لڈو اٹے ادھی دھمی لیکھ ڈریانے
لکلیں ہنجیاں ڈاکے دین ٹوریاں اہنوں بھجیا منگنے چاہڑیانے
نالے کرن گلاں نالے ہسدیاں نی صورت ویکھ فقیر مرجھایانے

رو جانے نیاں جھاں کوریاں ڈیاں ایہتھاں دا حال پچاریا نے
ایہ جاندا کنے چاک لدھا کڑیاں سیتے کا او سنوں جھاڑیانے
ہکاں ہوکے کلاں دیوے جگد ھوت انیت دے ماریانے
بہانا نال بہارا دے جوگی نوں کول سدیا کے ماریانے
گلاں کرن تے ان کے شوکیاں نی عشق جوگی نال بیانے
سوئے لنگ محبوب دے انگواں ہوئیں لائے چائے چا ماریانے
وارث شاہ میاں ہوئیں جاکے تے انجان لکوٹرا ماریانے

رفتن دختران برائے آوردن جوگی نزد ہیر

لین جوگی نوں آیاں ڈھیلا ہو جلو جنگل بنا سوایے نی
دڑی ہیر جٹی اپنا دیس اتے ہٹ ہیر نوں چلوتا سیے نی
میلے کبنے کے ہیاں انت چلے گھر جانے کے مسکو چتا بیے نی

سبھے لیاں جا مسکار جوگی لیں نی راہیں میٹے لالیٹے نی
سنگ محراں نیت اجے لگھا بابا ن ڈیاں جلیا سیے نی
وارث شاہ تیس گھر نیں آیاں اچ ڈکاں لیو گھمکا ہتے نی

افسوس کردن دختران برحال جوگی!

کڑیاں دیکھ کے حسن فقیر دے نوں اپچی کوک تے شور پکاریانے
ٹھگی نال کیتا جوگی ٹھگڑے نوں کیے جنم دا دیر نیاریانے

دیکھو شندر جو دھیں رات دے نوں لاکرن بھبھوت منگایانے
نالے کنگن لا کے دے زنبا وارث بھچیا منگنے چاہڑیانے

عجز نمودن دختران پیش جوگی

رسم جگدی کر دیت سائیں سادیاں موتاں نوں بیان کیجے ذرا جو دہر دے ویہڑیوں کر پھیرا اُہنی موتی تے نظر آن کیجے

جلو سیر کرو بگھر کھیڑیاں دے جوگ پنتھ دا کجھ گمیان کیجے
ویہڑا اسہدا جلو دکھانیا یے ذرا ہیر دی طرف دھیان کیجے
تیتھے بھجے کے ہتھ کھلو بانی جوگی عرض اساڈڑی مان کیجے
چلو دیکھئے گھراں نوں تُردیاں نی اجی صاحبو نہیں گمان کیجے

سادی بہتی منتوں فقیر سائیں ایہو عاجزاں نال احسان کیجے
منظور بے عاجزی تساڈی پر بندی کجھ نشان کیجے
نالے کرن عرضاں مسکراندیاں تے ناں کمن دی یاری آن کیجے
وادشاہ میاں ایں کرداگر زبان جہاں دا بیان کیجے

فخریہ کلام جوگی در لباس خود

اسیں جٹ نے فقیر ست پیڑے ہاں رسم جگدی ہم نہ جانے ہاں
بھیاڑ امر تے شیر چیتے ہیں تہاڈیاں ہنوں تاں جانے ہاں
نظر پیچ ناما پیدا ہے جنگل وچ جاکے تمبو تانے ہاں
ول چھانے جھنگ تہاڈی اسیں آدمی نظر وچ چھانے ہاں
گل اپنی تے جھاگا کے ایہوں اپنی گل تے ہسنے ہاں

لنڈ موراں جادو وچ کھاندیے تے دنباں لیکے مرجاں مانے ہاں
تہیں نسل ران نیاں خوبصورت ہمیں لوٹیاں بائیاں جانے ہاں
گورو تیرتھ جوگ بیراگ موٹے دیپ تہاڈا ہمیں پچھانے ہاں
پری جن تے بن شیطان تائیں مسیفیاں نہاتوں لٹنے ہاں
وادشاہ میاں یاد ربدی ان یہہ کوڑ نیاں پچھانے ہاں

مقولہ شاعر

پھول ہوندیاں نیار کڑیاں بچا دیکھ کے مُرجھا گئیاں
انی دکھاں پچھیئے نام یہوں لئے اودسے پیچ تے ست گئیاں
ال گلیاں چلیاں وہم پاکی گل پچھنے لئی اک ست ہویاں

اکھیں ٹڈیاں ہوئیاں تیکھے نیکاں بنگا بے ست ہویاں
چھپے ان کلوتیاں کھلیاں نی ٹنگے جیاں تو رت ہویاں
واد شاہ جھجھیٹے تے ٹھیاں توں گلاں ات جیا تقیت ہویاں

تعریف جوگی بزبان دختران

یہو دیکھونی مست الست جوگی جیندا بدیلوں بیان ہے نی
سوہنے مردی بنی لنوں خاک کسے کٹن خاک وچ فقیر دے ہاں ہے نی
جہاں بھنگ پیتی سدا الستے تہاں ہوتاں کیہی کان ہے نی
آدمی چنگے گھر دے دیس دا اے نے اتا الیہ دا کون گمان ہے نی

اکھاں بانگاں وانگر لال لئے گر گرد تان زمان ہے نی
سوہنا پھل گلاب معشوق لڈھا ٹکج جہڑے رنگ دا سجان ہے نی
جدیں ہیں ٹیاریاں نگھریاں نیں ایہی دلبا ہان ہے نی
واد شاہ میاں نظر آوندا اے یہہ تیری تمام امان ہے نی

کلام دختران با جوگی

سنی جوگیا گھر چپل بالیا نیاں کیھو بست دیوانیا نوے
وچوں نین ہن بوہت بھیت دسن اکھیں مٹھا نال ہمانیا نوے
کون ذات تے کاسنوں جوگ لیا سچ سچ ہی دس مستانیا نوے
کنہاں چناں دا بت توں کون کوئی ایس چھیڑیاں گل شرمانیا نوے
کیتے لن بھابی لیلی ریاں ہاہ پیاسا ایا سونال طعنیاں نوے
دیبا دس شباب ہے جی جاندا ایس ہینال مرجانیا نوے

کیلیں مندراں سندراں ہلیاں نی پڑی پٹے پھرن جانیا نوے
کیس کن کن لیلی تیرا وطن ہے کون دیوانیا نوے
ایس عمر کی داعلے پٹے تیں کیوں بھوئیں دلیس نگانیا نوے
انچا تخت ہزارہ دا جا پا میں تیں سیاں مغز کھپانیا نوے
پیر رنجھاں لیے چا زیری جوگی ذکر تیرا چلی ہانیا نوے
کرن قتل مٹھیاں ہرن بھلے ایس چھکے پٹنے مرجانیا نوے

تلے چھپایاں تے مسکراندیاں نی تلے اکھیاں اکھیں ہن جانیا نوے
وارث شاہ مگن لوپیاں ہیاں کوئے ہیر دیا مال خزانیا نوے

کلام رانجھا با دختراں

دل رنگے لکھیا خیال لے پہ دمبرے شہنشہ پب فقیر دا دیس کہیا
وطن دیبال تے ذات جوگی ساڈا ساک قبیلڑا خویش کہیا
دنیا نال پیوند ہے اساں کیہا سنہ جوڑنا نال ترشیس کہیا

کو کنگاں رنگ لیاں دیس چھڈے اساں ذات صفات تے بھیس کہیا
جیہڑا ذات تے وطن دا ل دیہان سکھے نیا داریہ او درویش کہیا
جہناں خاک دی خاک فناہ ہونا وارث شاہ پھر انہاں نوں عیش کہیا

ایضاً

ساڈی اکاٹے بھات کھانی کھنڈ کر دودھ امیں کوٹنے ہاں
گھر ڈیراں دے کاسنوں ل ساں جانا سرٹے اسیں بھوتے ہاں
اسیں جانتے ہاں تیہر کون کوئی ہیں بڑی پلدے لٹنے ہاں

چلیپ ندا تے جیتے گلی چھڈ کے تے اسیں بھوتے ہاں
ایچہ رب دے جوڑ خیال میں اک جنگ تے جو پٹے گھوٹنے ہاں
وارث شاہ میاں ہیڑبال بھانبڑ لے تے جگ تے آتوں جھوٹنے ہاں

کلام دختراں با جوگی!

اساں گورو کر کے تجیں سر جھر کیتی بالنا تھ دیاں آتیش بیاں ہو

تینوں چھڈ ملی کوئیں خالماں تے کشمیریاں خبر ماتیاں ہو

ساڈی عاجزی تسیں نہ منند سو غصے نال پتے ر دیاں ہو
وارث آکھیا پھیر دکھلو پھر تسیں تیر گھر جانیاں ہو

کلام جوگی بادختران

جا واسطے رب دے خیال چھڈ دے ساڈے حال انگلیں تیں ننگیاں ہو
اسے ہر کر دیم نے داغ ہو اساں نال تسیں کھیلیں ٹانیاں ہو
اسیں مست بے پرواہ بے عقل جوگی تسیں سب سیانیاں دانیاں ہو
ہاروت ماروت نوں کھو بابا زہرہ مشتری دیاں ہنانیاں ہو
تساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں مکر دنیاں سکھیاں ہو
افلاطون لقمان بھی ہار گئے تسیں ودّ شریاں ٹانیاں ہو

اسیں مست فقیر دلو وڈے بال تسیں ایں تے بھر دانیاں ہو
لگے سوہنیاں تیخنے شاہ پریاں جوہیں کتاں دیاں کانیاں ہو
اساں چھپایاں فقیراں ہمیشہ گل مشکل مرلاز اسائیں ے جانیاں ہو
جاکر دا زنخت فرشتیاں نوں تسیں جیل شیطانیاں ٹانیاں ہو
کیسے لیس دے فقر منگیئے تسیں نال شریکاں ہنانیاں ہو
وادتشا فقیر غریب منگا کوئی ڈھونڈ دختراں جوانیاں ہو

ایضاً

اسیں سکھیا واسطے تیار رہے تسیں نکے رتاں چھیڑ دیاں ہو
اساں لا پنجالیاں جوگ چھڈی تسیں پھیر کہ ولوں گیڑدیاں ہو
باغ میوے کھان نوں لساں لا باتسیں کہ دنیا کھیڑدیاں ہو
اسیں سکھیا منگنے چلے ساں تسیں آن کے کاہ چھیڑدیاں ہو

پھول آکھسی جتنے آن لگے اسیں کھوہ جھنگ کیوں ٹیڑدیاں ہو
اسیں چھڈ چھیڑ جوگی ہو بیٹھے تساں پھیر آلو دلو بیڑدیاں ہو
اساں ان انہیں بھر دے گھر جاکیوں معاملے تہیں نبیڑدیاں ہو
وادتشا نوں اکا دھاں تے لڑی ماد زمین اجیڑدیاں ہو

مقولہ شاعر

جوگی کرلا ندی باتاں اکھنی انہاں زور دھتیرا لا یا ئی
جوگی آکھدا نہاں بے وفا یا رو نفع انہاں تھیں سکے نہ پایا ئی
اساں ندی مت نہ اک لیتی انہا گوداں نے سبق پڑھایا ئی

انہاں عاجزی جری بھی بہت کیتی جوگی اک نہ جو تے لیا یا ئی
جنہاں مت نا ئی نے عقل تہاں انت نوں عقل گوا یا ئی
وادتشا گرلاں چار ہویاں جوگی صاف جواب سنایا ئی

کلام دختران باہیر

ہیر پاس حقیقتاں کھولیوں نے جیو دوجہ نہ شوق سماوندا ئی
پیر پوادیے اساں معلوم کیتا پیارے دا نام دھیاوندا ئی
جھوٹھ توڑ دی گل جو کرے تیتھے تیرا جوا نہیں بھراوندا ئی
اپنی لائیں نجوڑ توں پلنگ آئی ورد انمل نہ کوئی بلاوندا ئی

ہیرے جوگی دی عاجزی بہت کیتی گھر گیئیے مرو اٹھ جاوندا ئی
اساں بہت بھلا چاہیا پھیر یا نرم کتھے اوس نہ بھاوندا ئی
ڈبے بکریے ساہبھے تیرے تھیں جھبر دن رات نہ آوندا ئی
اساں نتاں بنتی بہت کیتی گھر سیدے پھیرا نہ پاوندا ئی

ساڈا صبر لُٹیے پیا البتہ توں تیری جان گمان نظن ہیرے
دلوں خوشی زبان بخیص رنج ظاہر کتھوں سکھیونی الٹیے فن ہیرے
قربان فرمان دیاں نخساں سوہنیاں توں تیتھوں سایہ ہوئے گھوڑ من ہیرے
ڈرکن بھین لے پہیں بکالیاں ہاں کریں گلہ ند دہرا بھین ہیرے
ڈیکن بلایا تول اُٹھ جبیاں آکے آئوں ہی تن ہیرے
اساں سمجھیا کھیڑیاں توں تیتھوں کرنی جال اے بیت تھین ہیرے
ہنیں خالق دی بندیاں ہو بندی دھڑا انہیں یاداں بن ہیرے
جھوٹھ بولدے گوانڈھیاں جوڑ کے نے لین تقال وچ بھین ہیرے
شربت نال رسال دے فصل اُڑا جھگی آئی عیدا وچن ہیرے
ڈرکر بربت کے نال ان اڈیا وادا شاہ دا اکھیا سن ہیرے

کلام ہیر با دختران

صبر لُٹیے تساں پایا نوں جہان جن کے تسیں جمع رکھیاں ہو
بوجھ ونمانیاں کن تاپے تاں جھانڈے تسیں مرستیاں ہو
ہے کرسے یدتوں انگلیاں ہو سنجے چنڈ دے تسیں وچ دسیاں ہو
کرن مسخری کاں ہی پکھیاں اگے مجھ دیناں کدہ ہتیاں ہو
جبنے دلوں پچھیں ہیاں نوں لبے جال برہم پھسیاں ہو
مادر تیرا بہو نیاں ظفیاں مے تسیں کشاں کل نباں کسیاں ہو
برا کھن تے برا کھانے تے کاب ہنجھ کے رنج تاں نیاں ہو
وادشاہ دانگوں چھڈ بیک کن عملاں کھیاں وچ کیاں صیاں ہو

کلام دختران با ہیر

اُٹھے برا کرندیاں ہیں ہنباں ودسدی بُرا کرے جھیڑا
منجی پٹی ایں رنج رنجیدہ انگوں ہی کوئی ایں دیکھو حال میرا
انگوں لُٹ اں تیں اٹھ تیار ہو دیں اساں ہیں چھوڑیا یار تیرا
شرم ہی اپنے ہتھ کھن وادشاہ نوں پچھ جو ہیر تیرا

کلام ہیر با دختران

ہیر آکھیا اوہ وچ جیندیاں نوں پھر دیکھیاں ہوتیاں کر لیو
گلاں سندیاں جیوڑا بھیج گھیاں ان دل مٹی جے گال کر لیو
تسیں تسی کلام قبول کیتی جو جن انساں کراں میں جال کر لیو
بھادیں ونڈ کے تیمہ جا کرو مینوں لے جیو کھیڑیاں نال کر لیو
کراں شکر میں رب ارات دے حل مشکلاں سبھ محال کر لیو
الگ لاڑے نگلے ان رانجھا ہوواں جیوے دیو وچ خوشحال کر لیو
پیا لطف اپنے سبے تسیں ہیر کھان گمی ہاں بہت نڈھال کر لیو
ہنیں تخت ہزارہ دی خبر کوئی پیا ڈرے جھنگ سیال کر لیو
لکے رانجھا آ دیدار دیوے کے خواب وچ محبوب دے وصال کر لیو
وادشاہ جان بہ افضل محمدی کے نسیم ہاں ان نہال کر لیو

کلام دختران با ہیر

تیرے بھلے واسطے گل کیتی کوئی ویر نہ اساں کماونا سی
ٹھہرا ہمت سی عقل دیاں آکھیاں دی سانوں تینوں تے کیوں جانا سی

یوسف بند وچ پایا ظہیر کیتا سستی وخت پایا اوڈھانوں الیانوں — زلیخا چاک کے تہیں فقیر ہویا ملی مہر بے کھیڑیاں سالیانوں
چھوگو عمر بادشاہ خوار ہویا ملی ماروں ڈھولیاں سے الیانوں — روڈا ودھکے ڈکرے نئی پایا تے جلالیدے شیخ نے چالیانوں
ولی بلعم باعور ایمان دتا ویکھ ڈوبیا بندگی والیانوں — مہینوال دی مجھیں ریہی اینویں بچھ کے عشق نے بھالیانوں
اتھاں کھونیاں کنگ لٹے موتیے ناڈ ڈوڈا بکے کھوں گالیانوں — زناں مکر لٹے امام زادے مار گھتیاں پیراں والیانوں
زناں سچیاں نیں کرن چا جھوٹے مکر زناں وچ انہاں لیانوں — وارث شاہ نوں جوگیا کون ہوندا اوڑک بھریگا ساڈیاں ٹالیانوں

کلام جوگی باسہتی

آند سیتے غیب کیوں اڑیانی ساڈے نال کیوں گتاں چایا نئی — کریں تراڈے نال برابری کیوں اگے ساں وچ جی بھلیایا نئی
بیکساں لوکی نزرتا بھجوں لتیں ڈوڈے بیں تناں بھر جایا نئی — جیہڑا رب کریم تے بھلا کرسی اگے ملن گجیاں اوس بھلیایا نئی
منڈ بول آدمول نال داتام تبد وکدوں گیتیاں کسے وفایا نئی — اگے تہاندا حال زلیخا نے بہی آکھیں ویکھ جو کرن برباد یا نئی
کلاں چھلیاں لیاں لکھ کے تے آکھاں نص حدیث بھلایا نئی — زیر پائیاں غلے کمیت یاں دی وارث شاہ نوں دینیاں آیا نئی

کلام سہتی باجوگی

لُڈن خدمتاں کیتیوں نی نیک مرداں کدوں صحبتاں توں اجر پا چھوڑے — فرفیحا کریں چھنال ایں لیں پتہ دا سیت نہ آئیو دے
تیری عمر چھوٹی نظر آوندی آ ایہہ سٹر کنگھوں آنا بائیو دے — کی کھیوتی پتا پڑھکے وارث شاہ نے آکھ سنائیو دے

کلام جوگی باسہتی

مرد صاد جہڑے ہین نیکیاں دے صورت زندگی ہم مروت دے نی — مرد عالم فاضل اتے اصل قابل کیہے لڑن کرن توقف دے نی
صبر فرح جنہے نیاں تکبراں اتے صبر دا لاگ عطوفت دے نی — دفتر مکر زیب تجر وادی انہاں لیتیا اوچ لطوفت دے نی
اندر خاص جنہے عمل نیک ہوون انسان کہا وونا زوفت دے نی — ان گگیاں حق عورتاں دے انتہاں وچ قرآن حرد فت دے نی
رن مرد دی سدا محکوم ہوندی انہاں گل مشہور معرفت دے نی — رن ریشمی کپڑا منع ہسلے مرد جو رکی دا زسرفت دے نی
خاطر مرد دی ہوئی ہے رن پیدا پل تاسے اک ظرفت دے نی — وارث شاہ ولایتی مرد میوہ اتے رن سواک دا صوفت دے نی

کلام سہتی باجوگی

دوست سوئی جو میت وچ بھیڑ کٹے یار سوئی جو جان قربان کرے — شاہ سوئی جو کال وچ دکھ کٹے گل بات جو مکھیاں پڑھ دے

گدائی تی جو سوال نہ چھوڑے بادشاہ سوئی جو شاہان ہووے
مساک ہے اصل فہم باجھوں غصے بناں فقیر دی جان ہووے
کنجر سوئی جو غیرتوں باجھ ہووے جیہیں بڑا ایمان نشان ہووے
کواری سوئی جو کرے حیا بہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے
قاضی سو جو شرع دے وچ ہووے نام گناہ کے نی جو گلے وچ تان ہووے
منصف سو جو بے ریا ہووے پہلوان جو بڑا سنزران ہووے
شوم سوئی جو لایاں نہ چھ رکھے سخی سوئی جو کھل دان ہووے
رعیت سوئی جو حسن آئین سے لئے حکم سوئی جو حکم قرآن ہووے
دیدار سوئی جو حق دا نام جانے بیانا سوئی جو سمجھ پچھان ہووے
سید سوئی جو شوم نہ ہووے کاذب شانی سیاہ نہ قہر دان ہووے
برسات وچ واں جھکیا جو برادتے منگوں کوئی نہ دان ہووے

نار سوئی جو نال بن بیٹھ جالے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے
روگ سوئی جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے
قصبہ سوئی جو ویرن پیاد تے جلاد جو مہر بن جان ہووے
بناں جنگ تے جو تے دے ملک نے پٹے گتی بن آن دی پن ہووے
پیر سوئی جو نرت مراد دیوے خادم سوئی جو وچ فرمان ہووے
عالم سوئی جو علم دی خبر رکھے قاری سوئی جو خوش الحان ہووے
معشوق جو نال تمیز ہووے عاشق سو جو جان قربان ہووے
بھرتھ باز جو ہتھ وچ ڈھال ہووے گرز جو ہتھ پہلوان ہووے
کاریگر جو ونڈ لوں کچ تے کم سوئی جو عمر جوان ہووے
چاکر جو رکھاں سدا بیعذر ہوون لائے آدمی بے نقصان ہووے
دانشمند فقیر بن حرص غفلت یاد رب دے وچ غلطان ہووے

کلام جوگی با سہتی

کاروبار ہے سب نے پیٹ دولت سبھے مختاں پیٹ دے کارنے نی
پیٹ واسطے سب خرابیاں نی پیٹ واسطے خون گذارنے نی
پیٹ واسطے جوتے پریزاداں جان جن بھوتاں دے وارنے نی
الیس بیرنی اصنداللک تھوں ایتھے پیٹ دے کارنے نی
مہربان جے ہون فقیر اکی پل تساں جیہے کروڑ لکھ تارنے نی

ذیک گرد تے نیک سبھی ہونے عورت نہال دے دانند سبھے کم سنوارنے نی
پیٹ واسطے پھرن امیر در در سید زادیاں نے گدھے چارنے نی
پیٹ واسطے اتھوں کرن چوری پیٹ واسطے گوجھ ساڑنے نی
گابھن تے ایک ہووے لئے ایدے خاوند بوہے تے ہو دم مارنے نی
وارث رن جنگ مہربان ہووے جانڈے لولدے کھول منہ مارلے نی

کلام سہتی با جوگی

رب جیلے کرنی ہے جگت داتا نہیں جیڈ کسیدی صابری ڈے
چنا جیڈ چالاک نہ کرنی کم جیڈ نہ کسے اکابری ڈے
آسمان دے جیڈ نہ شے رحمت جیڈ نہ کسیدی جابری ڈے
جنت جیڈ نہ ستار لوں بھلیرا چنی نہ سے بجھے گاں لدے ٹابری ڈے
موت جیڈ نہ ہے سخت جی ادسے کسید نہیں ٹوں بری ڈے

مجھیں جیڈ نہ کسے ہوں جھیراج ہند پنجاب بابری ڈے
ان وچوں دھتری جیڈ نہ کرتی کم ذات تھیں نامری ڈے
برکسب دی لڑکی جیڈ کوئی یاد جانا دی جیڈ اکابری ڈے
کڑکاں کنبو سلوک نہ نہان نہانا نال کسے برابری ڈے
مار ادیاں جیڈ نہ کسب بھیڑا کذات نال حکم ہرکھا بری ڈے

رن دیکھنی عیب فقیر تائیں بھوت آگ سل آتے بابری دے
بادشاہ شیطان دے عمل تیرے دا ڑھی ہو گئی تھکلی جھاڑی دے

کلام جوگی با سہتی

رن دیکھنی عیب ہے اکھیاں نوں رب اکھیاں تیاں ویکھنے نوں
راوں راہیاں سرائیے دلائے ذرہ جائیکے اکھیاں سیکنے نوں
سب بدمعاف ہے عاشقاں نوں رب نین دتے جگ ویکھنے نوں
عزرائیل ہتھ قلم دے لکھدا تی تیرا نام جہان تھیں چھیکنے نوں

سب خلقدا ویکھ کے لیو مجرا کردو ید الس جگدے بھیکنے نوں
مہادیو جیسے پاربتی اگے کام لیا وند اسی متھا ٹیکنے نوں
عاشق ڈھونڈ دے پھرن ویدار تائیں کس تیرا حاصل ایں بھیکنے نوں
وارث شاہ میاں حشر دیوں سب لڑکی کے لیکھا لیکھنے نوں

کلام سہتی با جوگی

جیہی نیت ہے تیہی مراد ملیا گھر دگھری جھاتی پھیر دا پاونا ایں
سانوں سب ہے دیں دودھ دتا اچا کھاونا تے ہنڈاونا ایں
سارا بھیت تیرا اساں لبھ دیا ساتھوں کاسنوں پیا لکاونا ایں

پھریں بھونکدا منگدا خوار ہوندا لکھ دے کچھنڈ جگاونا ایں
کس دسیو کس ستاوتی بیر ہیر کر کے مسکراونا ایں
نخرو دیڑا اہن کے آسیں بیٹھے وارث شاہ کیوں بھرماونا ایں

کلام جوگی با سہتی

سونا ردپڑا شان سوانیاں دا تو تاں نیر حاصل نی گوتے نی
رنگ گورے ڈیناں تیں جگ متھا چوں گنائے کا لے چھولتے نی
اساں ہیر کہیا ایہہ بہرا ہا گل گئی ہیں سمجھ دچہ جھوٹے نی
فقر اصل شادی ہین تے اگے انہاں ہے چھوڑو نہ بولتے نی
بڑا سخن بڑا بنال شاہاں کھیں جیہ سمجھال بڑا بولتے نی
بڑا بول نہ بدیاں پیاریاں نوں نی بے شرم کو پٹنے لوٹتے نی
انت ایہہ جہان چھڈ جاونا ایں ایتھے کفر ایہہ دہ نہ تو لتے نی

گدا اڈ دکا نال تے ہوئے گھوڑا شاہ پری ہتھ وتے پڑلتے نی
دھڑ لوچہ توں کنجری دا تاک تحنچ چن رل نال ملدے دیچہ جوتے نی
سادا اکھیا ندھ نہ بجھیا تے الٹے گوڈے گھول گھوتے نی
حسن متے لبیکے سوہنیں جٹیئے نیناں دالئے شوخ مولتے نی
ناہیں لیس کیتے تہاں جوگیاں دی کچھ سخن فقیراں نوں لٹتے نی
تینا ڈ ابھلا تیئے ساڈ دچھ ڈکھیڑ اجیہا جیہتے اگے کھولتے نی
مستیاں انقراں نوں پچ گلیں وارث شاہ نوں براہ بولتے نی

کلام سہتی با جوگی

چھیڑ کھنڈاں بھیڑ مچاؤنا ایں سیکاں لگ تیرے نال آسوٹنا دے
جاداں جھلیاں پڑنگے گرد ہوئے لیتے کٹیے جیلاں کوٹنا دے

اسیں جٹیاں مشک ملیاں اں کنت ٹٹے جیاں جھوٹنا دے
جٹ ننگے کیتے نال سٹے ایہہ علاج نی جیہڑاں موٹنا دے

لے پیر شاہ دا بالکا شاہ جگھر تیتھے دل میں ایڈ لپوٹیاں دسیا — وارث شاہ روڑا سر کن پاٹے اچال چوراں کھوٹیاں دے

کلام جوگی با سہتی

فقر شیر دا آکھدے ہیں برقعہ بیت فقر دا توں انت پچھیتے نی — دودھ صاف ہے دیکھنا عاشقاں دا شیر چیر پیازہ گھولتے نی

سہے فقیر سوہے کیتن ویکھ لئے دعاتے ٹھر ابولتے نی — لئے آکھ چڑھا کے دھم پیپہ پڑتول تھیں گھٹنہ تولتے نی

ہر کسے نال پیار کریئے اتے بھید اجیت نہ کھولتے نی — وارث شاہ دل پیار کلے تو سہا ہا بے نہ یا بچہ جھولتے نی

کلام سہتی با جوگی

اسیں بھوت دی عقل گوا دیندے سانوں بھوت ڈراونا ایں — ویکھ کو مینی نذر دی ہوئے جتھے اوتھے جا کے جاتیاں لاونا ایں

وچہ تریخن پہلیاں جھل کریاں ایتھے کنگری ردجاونا ایں — تیری بھابی دیاں لکھ مزاریں بھلا آپ تیں کون سداونا ایں

اوہ پئی جیران ہے نال رحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا کاونا ایں — ذرا نوں ویدنا نذر دی ملاں جائے غیب دا کاسنوں پاونا ایں

چور چوہڑ تاٹک سیکھیں تیری ہی جا بلدی سر پی پھاونا ایں — کدی بھوتنا ہے کے جھنڈ کھولیں کدی جوگ جاری بن آونا ایں

ادب ہٹ جلوا اتے گور گندل ہے بوٹیاں کڈھ دکھاونا ایں — دارو نہ کتاب نہیں شیشی اکھ کا ہیرا دیہ ساڑونا ایں

جا گھروں اساڈے وں نکل بھلکے نہیں تے جاندی جوت کھوہاونا ایں — جتھے نال جھپا لفر تھے اوتھے وجھلی راگ سناونا ایں

کھو گچھری پیاہو دی بھن توڑوں اتے سہو کی لیک لاونا ایں
زناں ملعم باجو ردا دین کھویا وارث شاہ توں کون کہاونا ایں

کلام جوگی با سہتی

سخت دلی لیتی اے جاں ال گالیں نوں کر یہتے کو چتے نی — اساں نخت دیاں ڈبیاں کھینیاں نی گئیتے کھپرے جبتے نی

کرامات فقیری دی ویکھنی آپا خیر رب توں منگ سو چتے نی — کوٹھیاں نال سندیتے اٹھے کھوہ چھپا تیں نہ کھتے نی

ست نال تیری رات مٹے کدی ہو شدی اکھ پرتیتے نی — کھنیاں تیریاں اسیں وکاڈیتے اتے دسندیاں بلکو چھتیے نی

برج بھو کے اک عورت سیلفی جرحن تے بھوندی پیٹے نی — کدی دکھ تے رونہ ہے بھورا جا دہر جہانوں ٹھگیتے نی

مہند گھڑی وں تیجے ہو جا تکی ہو نہ کملے جھٹے نی — تیری بھابی دے گھڑے تو رجھن اسیں مہرے جا پٹے نی

مرض نال کر ستاں دور کریئے جیکر اک دوا چا ستے نی
جانے سب آزار یقین کرکے وارث شاہ دے قدم جے چلئے نی

کلام سہتی با جوگی

فرفیچیا تے زلاں تانیاں دے ادکھے عشق دے جھاڑے پاونے دے
نین دیکھ کے رنی پھوک تاہوئیں ستے پریم دے ناگ جگاونے دے

کدوں دیسی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے دے
قرطاس سکندری طب اکبر تے ذخیریوں باب سکھاونے دے

قانون مرجہ تحفہ مومنین بھی کفایہ منصوری تقیس پاونے دے
پران سنگھ وید منوت سیرت ز کھند دے بیان بھلاونے دے

رتن جوت شاکہ بالمیک سوجن سنگھ دیہ گنگا شتے آونے دے
کفایہ اتے مجاہدہ کدوں پڑھیوں لقمان بقراط کھاونے دے

ارسطالیس تے جالینوس بنیوں ساڈے جی نوں مول نہ بھاونے دے
کدوں پڑھیوں تیں علم ہے ویدگی دا دکھ کسے دا کدوں گواونے دے

کدوں ہویوں تیں خبر سکھ سیرت نہیں جھوٹھے وہم پئے نے دے
افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان نوں پیر دھواونے دے

انہاں مگرو نتوں ہو وہ کیویں جوگ کھانگ رچائے نال ولاونے دے
جیہڑا آ مکر دے پیر کھلار بیٹھے نہاں پٹ بھاڑے نہیں جاونے دے

سنبل کھیاں جیہڑے جہان نامیں ہو گوڈے تہاں بھناونے دے
واد شتا اہارہے دست الیسی جن بھوت تے دیو نواونے دے

کلام جوگی با سہتی

سن سہتئے اسیں ہاں جوگ والے پڑھ سنیاں نہ کماونے ہاں
شیں کن حرکے فرا غور کریں تینوں جوگ دا بھوگ بتاونے ہاں

ادھی رات جاں لوک آرام کردے اسیں اٹھ کے کار کماونے ہاں
کھوہنیاں دا گیڑ اشنان کریئے میل دلیدی دور کراونے ہاں

منہ وچ پھیر دیئے استغفار دالی تے کدرتاں تمبر لگاونے ہاں
ہنگے خاص حضور ست گوراں اگے چرن جھکے کے سیس نواونے ہاں

صم بکم ہوکے سانس گھٹ دیئے انگ وانگ پتنگ جلاونے ہاں
دکھویں ڈال دے سانس جچ ہاکے تے لشا اپنے من مناونے ہاں

پٹے جھوٹھے ہاں دن رات ہوکے جدوں گنگتی نام دا جاونے ہاں
لیکھا ہے اندر پرہات دیلے پھیر نگری ہیر نوں جاونے ہاں

زہد کریئے ہاں خاص خدا دی کجھ خلق دا انہیں نہ مراد دنے ہاں
ہر دوچ ساڈے ہر کوئی حس رسا ہیں ہر دل بھید چھپاونے ہاں

بجن اسلوں گورا نداسیر کرنا ہیں فقر دے بال سدا ونے ہاں
تیرے جیہاں گہناں کیا نوں نچ مونچ اچھان لکاونے ہاں

ہرکا سچا دینا فرض نوں سانوں امر حق بجا لیسا دسے ہاں
مٹھے چانے شوق ریدر دکھا بنوں اپنا آپ دکھاونے ہاں

ہند و پنڈ جیہڑا بھی زہد ساڈا گھر دھوری الکھ جگاونے ہاں
دکھ درد دیا سب دور ہو بٹے قدم جہاں نے مڑ پاں ہاں دے ہاں

ہے تسمیہ پڑاں اخلاص سورۃ جڑاں پریاں بیٹ لگاونے ہاں
دلوں حب چا تعویذ لکھنے اسیں رقعہ دا یار مناونے ہاں

فکر فتن والی مسن کے صاف کرنے جن بھوتوں سلام دکھاونے ہاں
نقش لکھ کے بھجو کئے جانا ہیں ساڈے سوالدی ذات گواونے ہاں

جیہڑے کرے دنیاں حجت بازی انہوں جگر انسان ڈاونے ہاں
جیہڑے سپھدکے اور کوراں دے سدھے رتے راہ تنوں لاونے ہاں

جیہڑا مانا مہوتے ناں کسیل کرکے تو درساں جگاونے ہاں
جیہڑے یار نوں رنی ملے ناہیں پھل منہ کرکے جانگھ ونے ہاں

جیہڑے گبھرو قول قرآن ہے ڈر لوگ منکر کے چاکھو اوڑنے ہاں
لیس اِنہاں کچیاں بچیاں نوں مذہبن کے لاں مناوندے ہاں
جنھوں عشق تے مشک دی خبر ناہیں اسنوں اپنی گل سناوندے ہاں
ساڈے قول اتے جیہڑی تصدیق رکھے دکھ درد تے مرض گواوندے ہاں
اجے بیٹے بالا نوں تاں سمجھ جاہیں نہیں تاں حد لیں مار نکھاوندے ہاں
انہاں دُبیاں مند دُکھ درد جاندے جھنا مندر ھنڈ پھراوندے ہاں
جاہن تحریر جادو جیہڑے بھوت گئے گنڈ اکسیل دوالے دیاوندے ہاں
منہ پاٹیاں رناں لڑاکیاں نوں مار زمین اوچ دھساوندے ہاں
اہیس کھیڑیاں نے گھرین اک بوتا عمر ریڈیاں پاوندے ہاں
دادنشاہ جے بوہڑ دا لگے سر تے پریم جڑیاں چاپاوندے ہاں

کلام سہتی باجوگی

تسیں خاص محبوب اللہ دے ایس ہیڑیوں کوئی بول ہے جی
بھتوں اٹھ تے ونیدی لا توں پتھر بدی ٹھٹی جھلدی نخول ہے جی
توں وڈا پیا ہے جھگڑا ایت دا ایہ دیہڑی گھر بیٹا مول ہے جی
اگے الیندے سامنے تیرے جو کچھ آکھدی سب قبول ہے جی
نت وانگ انسان ایاں کرے گلاں ساڈے جھگڑے وچ نخول ہے جی
ساڈا داوا نہ پچھیں سہ ہچھیاں توں تُسٹی دل تیری مجہول ہے جی
ہاں جیہ پچھیاں سخن نہ مول کرئیے دانشمند دا ایہ معمول ہے جی
تیری ساکھ بری بنداں نوں وچ جی لوگ کیں لڑنیدا مول ہے جی
کوئی تھیر اروگت ہے ایس ناہیں نانت ایہ رہے رنجول ہے جی
موہن تھیری لاڈو دیناں لنے سر کسے دیناں معقول ہے جی
تیرے ویر دیناں ہے دیا وڈا چھاتا کا فراں لرسول ہے جی
ایہ ملنگ توں کدی انہدی ساڈے خاد توں مقبول ہے جی
وانگ معکانے ٹھڑی پاندی کیناں مال داں انبول ہے جی
کرو مہر تے دھو فقیر سائیں تو ہاڈی در تے سول ہے جی
اسانال چکاتاں جھیڑا نا بل ایس جھگڑا لیا ئے دھول ہے جی
دادنشاہ معشوق تے حکم دا ہے جو کچھ آکھے سب قبول ہے جی

کلام سہتی باجوگی

سہتی آکھدی لا دلا جوگیا تے الیس جگ دا دیہہ پتا مینوں
جو کی آکھدا ستی توں سہتی نی گلاں کوڑیاں نہیں سجا مینوں
مار دیکھ کے کریں علاج اسدا تے آکھ کے ہتھ دکھا مینوں
روگ کا ستوں چلیا کرے ظاہر مرض نہ دا دے پتا مینوں
نبض دیکھ کے کرو علاج اسدا ہتھ جوڑ کے سہتی کراں مینوں
جیہڑے آکھیاں انہدی لنگ دیکھاں نا دے دارو دہ دکھا مینوں
ہتھ دیکھ کے الیندی کراں کا ری دو دیناں سب پتا مینوں
دادنشاہ دیاں جھیپی ویچ گلاں ہاں کلالموت یقین لیاں بچا مینوں

ایضاً

سہتی آکھدی جوگیا دا لنے اٹھیے لال ہیں ہتھکاریا وے
دم ہی کھسائد اجیت نہ کسے لدا جیہڑی ادسے کھنڈ کھلاریا وے
کل نفس لے ذائقہ موت والے خضر دے پیش میں ہی ماریا وے
کیھوں تاک میں گھول کے دال ھیاں قال کنت بدی باجیہ تھاریا وے

جیند لوں واسطے حکم تطہیر یا سر او سدے گی سی بجاریا دے
نام دُکھ کھاسا ریاں زحمتاں لائے مہر دوا پساریا دے
صحی کیتا ئی کھیڑے نے گھر تیوں اُٹے کھیڑی حق شناریا دے

مُجھانی دا ہن گنج کے صاف کیتا ملک الموت نے پھیر ہماریا دے
اُگے کیسا اسی علاج کیتا لکے نویں کتاب وچاریا دے
وارثشاہ میاں تیریاں گکتاں توں جان میری بلہاریا دے

کلام جوگی با سہتی

سن سہتے نی جوہن مستئے نی تیں کول سچ الحق الاوناں ہاں
کھناں کھرک گئے سیاہ تے لگھ آنی سول دی پیڑ گواوناں ہاں
ورن لنج تپ دق تے محرق تپ اوہنوں کاہر دا اس لگواوناں ہاں
جنہوں لسلی پیڑ آئے ادھ سر دی ابلا گناں نی تھیں وناں ہاں
جیند نال مدپڑا جھیک ہووے جنہوں جھوٹ کساں چمڑاوناں ہاں
ادھر نگ ستہ بھوگی ہاہو وے جیدا شیشہ حلب دا کڈھ کھاناں ہاں
جھیلا مار جاتے جہڑا رو گیا نور سحر کی تیل تا انجا لاوناں ہاں
پرس سرخ سفید سیاہ ورتا منضج بلغم دا نصر کراوناں ہاں
پاتا روگ ہووے جس شخص تائیں انہوں اُوہنی دودھ پلا وناں ہاں
سنے ھوں داکال علاج پکا نار گئے دی تریت چھڈاوناں ہاں
رن مرد تونکام جب کرے غلبہ حضیا گھوٹ کے چالیاوناں ہاں
نامرد تائیں چیچ بوٹیاں دا تیل کڈھ کے ریت ملاوناں ہاں
اتیسار نابیاں گل جنوں اسبغول دی گھول پکاوناں ہاں
بواسیراں تیل مہیاں دالتے لاوناں تے کھوو وناں ہاں

برکت اپنے پیر دی نال تینوں ہن زحمتاں سب سناوناں ہاں
سر سام سیتا زکام نزلہ اِسے شربتاں نال ہٹاوناں ہاں
سل قبض اتے استسقا جنہوں لحم حنطل تے اور پچاوناں ہاں
لوڑھ پھوڑیاں اتے جھنبیز جل تیل لا کے جاں ہٹاوناں ہاں
برا ابلا دیئے جہڑی جوگیاں نوں انہوں غصے دے نال جلاوناں ہاں
مرگی ہووے تاں لاؤ کے پیر جھنیڑ رکھ نک تے جاں سنگھاوناں ہاں
بانہہ سک جاوے ننگ بس ہووے تدوں ہیں دا تیل دواوناں ہاں
اٹھالاں خسن حلیم نوں کڈ رتاں جا دہانت اکسیر دواوناں ہاں
پچ دھرن تے پیٹ مروڑ دھن مل کے گھیاں تاں پچھاوناں ہاں
جاں نکلے جنہیں جے کے آنی کر کے وضو لبیں پیناوناں ہاں
جب کسیوں باد فرنگ ہووے سار کھو دے لونگ دیوناں ہاں
پرمیہ سوزاک تے قبا ہووے آ دینوں اندی بھجڑ کراوناں ہاں
انڈاں پتھری جہڑے کے سنگریزے نالے سنگ بھید پچکاوناں ہاں
وارث شاہ جہڑی اٹھ جنے ناہیں انہوں سچی گل لدواناں ہاں

کلام سہتی با جوگی

ٹکھ ونیں کی ویدیگا تھکے دھروں شرتی کسے نہ جوڑنی دے
نیز یاں ختال اتے احسان کیہا گنڈ ہی سدی کستی توڑنی دے
کراماں ہووے پھیر پا ملکاں توں گھیون جنج تاج حق دا نجوڑنی دے
بناں رسیاں بھیاں پیڑھیوں تے ناد یگی کیہ وہ نوڑنی دے

جتھے قلم تقدیر دی وگ چکی کسے یدکی ٹال نوڑنی دے
جس کم وچ بہتری ہووے جوگی ہونی خیر سیاں ہن لوڑنی دے
سہتی اکھدی تریاں اوہ تے حج ہووے مدی پاک موڑنی دے
وارث شاہ ہوسب قضیہ قطعی کسے نہ موڑنی دے

کلام ہیر با جوگی

ہیر آکھیا جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رٹھڑے یار مناوندا نی
ساڈے چھپڑیاں جتیاں کیسے کوئی جھیڑا جھیڑا روگ گوانوندا نی
میرا جیو جاہیڑا آن میلے سر صدقڑا دسیے ناونداانی
اک زن ول کانگ لے کون جکھونی ڈیکھاں جیب کڈ لاوندا نی
اک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدوں بجھاوندا نی

ایسا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈھ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوندا نی
بھلا دس کھاں چر کی چھپیاں تیں کدوں رب سچا گھریں دیاوندا نی
بھلا تیں نے چھڑے کون میلے انہیں جیوڑا لوک دلاوندا نی
دکھاں لیاتوں گلّاں کھڈ دے نے قصے جوڑ جہان سناوندا نی
دیاں چوریاں کھیو دے نال دیویں وارث شاہ جو سناں میں آکھ دا نی

کلام جوگی با ہیر

جدوں تیاکت بے زمین آسمان قائم ہندوں تیکت نہ وہ سبھ دینگے نی
یوم تشقق السماء بالغمام ہندوں کامرے سب ایہہ ڈھینگے نی
آپو آپ معلوم کر لین سبھے جدوں حشر دوں معاملے پینگے نی
دساں حال احوال تمام سارا سر انہاں دے جو دیا سیجنگے نی
یول پچھا میں آسمان ہوسی نال حکم حوالڑے کہن گے نی
قر دست کے ریشن میں لدّو نال دی نہال جو اسکے بینگے نی

بھاکبر منکا گمان لیندے آپے جہ ایانت نوں ڈھینگے نی
اسر افیل جاں صور کرنا پھوکے تدوں سب پہاڑ دے ڈھینگے نی
بارے طمع لگے کرناں کھڑ بیانارے آسمان نال تے بھیں ڈھنگے نی
نالے فال قرآن کتاب وچوں جیہڑے ڈھونڈ کہن لبھ لین گے نی
کھل جان اسرار تے پند جیہڑے آکھیں اپنی آپ دس پینگے نی
نالے تیری کھوٹ کمال ساں وارث شاہ ہوری سچ کہنگے نی

قرعہ انداختن جوگی

ہن سنگل سٹ کے شگن لاؤ دیبا سا ہویا نہ تے گنہ پیاسی نی
اوہ وچھیاں توں نال لٹکاں جیہو دو ماندا دوا نے لیا سی نی
اوہ عشق دے جٹ وکار سیا جیھیں کسیاں چادر دار سیاسی نی
اوہ آس کر کے مجھیں چار داسی تیراوہ ہو یا الڑھ گیا سی نی
سٹری لاہ ملک جھو اکھس لیا راجھنگ سیال ائے پیاسی نی
عشق پٹ رنجاں بھیاں متھے تیز دے رگیا سی نی
ہن چھیاں کھل کے سرپانی پلٹیاں گن آئیے گیاسی نی
بالناتھ نے اوس دے کن پاڑے ورد کیا لو واسطے سہیاسی نی
جدوں لگی تابی نہ کجھ سیاتی کم اوسدا بھلا ہو گیا سی نی

آں کچھ پیا نال وس بھنا تدوں ہانڈی چڑھ گیا سی نی
ہن کون پڑ دا فقیر ہو یا نال جوگیاں دے رل گیا سی نی
اک گل سی چھیک سچ سٹ استوں نچوکتاں بولیا سی نی
تو ناں چھڑی ڈولی تے اوہ تک جھیں ٹک جا تیکے تاں لنگیا سی نی
روندا جھنگ سیال لانوں تل ہو یا پچھا دسیا تے دیا سی نی
جاں بیلیا نہ جیپ بھونا کھانا او تدوں لہہ گیاسی نی
رول زنج پٹے تاک وڈی بالناتھ دی تد لگیا سی نی
روڈ بھوڈ ہو یا سواہ ملی منہ تے آن اوسدی لنگ گیاسی نی
بالناتھ کرلوں ودعیا ہو رہیا شہر کھیڑیاں نوں دعا پیاسی نی

کلام جوگی با ہیر!

معشوق سچے دی گل بجھنی ایں کن لا کے سن پیارے نی
سانوں گھنڈ نوں کھول کے کیہ جناں نی اوکھے سلوں مارے نی
ایس گھنڈ دی بہت خرابیاں نی اگ لا کے گھنڈ نوں ساڑیے نی
گھنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا جناں تارے پچھے ماریے نی
گھنڈ اٹھیاں کرے سجاکھیاں نوں گھنڈ ستا مشتاقاں نوں لا ریے نی

جناں کھول کے بات سناوناں ایں اس بات نوں سمجھ وچاریے نی
گھنڈ کھول کے کریں حیران اوہ یار نظر آندے سڑنے ٹالیے نی
گھنڈ حسن دی آب چھپا لیندا لے گھنڈ والی روڑ ماریے نی
تدوں ایہ جہان سب نظر آوے جدوں گھنڈ نوں دور اٹھائیے نی
وادتشاہ جیہے موتیاں نوں تل اگ دے وچ نہ ساڑیے نی

کلام ہیر با جوگی

سن جوگیا ادھا سخن ساڈا ایس گجرک کھ نوں جالیئے وے
دل ہیر دے تڑیں تدبیراں نی اکھیں ویکھ کے یار نوں بھالیئے وے
گھنڈ لاکے تیرے لنگر لیتی اوہ یار نہ غیراں نوں بھالیئے وے
ایس عشق دا بھیت نہ چھپنے ظاہر کرے پاس گل لا لیئے وے
سبھی پاس کھولنا بھیت مڑے شیر پاس بکری پالیئے وے
دیکھ کال چڑا کے پیا اگر راہ جاندے کوئی نہ بھالیئے وے
بھانویں بجھ کے لوک ہٹ جاندے بھید دا کھول اٹھالیئے وے

اکھیں سامنے چور جے نظر آون کھیڑ کلہ پنج انہیں گالیئے وے
اگ بجھی نوں ڈھیر یاں لکھ دیجئے جناں پھوک نہ ہیں بالیئے وے
ہیر لکھ کے زرت پچھان لیتا سن اکھدی بات نہ ٹالیئے وے
موہوں نکلی گل خوار ہندی نال عقل فساد مٹالیئے وے
اوہ نال بہت ہے عقل شعور والی ایس بھیت لُکا کر پالیئے وے
عاشق ہوئی چور دکھ نہ ظاہر کرے جو کجھ بیت نے سو جالیئے وے
وارث شاہ ملکھاں بال بال جا چولکھیاں ہدر پالیئے وے

کلام جوگی با ہیر!

کہنی ہیں عقل سیانیاں نی کدی نقر ندیم سمہالئے نی
ایس حسن دا گمان کیتے نی جیو دی چال کو جالئے نی
لکھیا عشق کتاب وچ ایہ مسئلہ نہیں علاج اں نیا پالئے نی
کدی گل حضور دا جا سارکھیں سمجھ کے گھبر یا نوا لئے نی

دولتمند نوں جاندا سب کوئی نہ ہوں اغریب دے پالئے نی
جدوں کرے سوال تاں یار والا نال شوق دے دیکھ دکھالئے نی
سر ہال دکھائیے لالیئے یا ندی اتے جھاں لگھت کے گھوڑا نہ گجالئے نی
وادتشاہ ہے عشق دا ذکر لے تے حسن دی رزم ہنالئے نی

کلام سہتی با ہیر

سہتی سمجھیا ہیر مل گئے دوویں لیلی لگت فقیر بلائیاں نی!
ہیر دیکھ فقیر بنال ہوئی جھڑیاں اپنے گھول لوائیاں نی

اگے میرے نوں مغز کھپا ناہیں تیں میں تیریاں لاں بلائیاں نی
بھیکھ ملے سوہس کے دے نا ہیں کسے چوریاں کٹ کھوائیاں نی
ڈراں آکھدا بھوت نے وانگ اسنوں کسے تھاندیاں ایہ بلائیاں نی
لیکے خیر توں جا فقیر جلدے بھرا اندلاں دیاں کہیاں چانیاں نی
پھریں بہت پکھنڈ کھلاردا توں ایتھے کہیاں للیاں چائیاں نی

الیں جگ کر ٹریال اس کھوہ جھ ناہیں نی بابے گھول گھمائیاں نی
انا خیر نہ چھپائے لائے کنتھوں کڈھ سے دودھ ملائیاں نی
مت گھت جگ مونے تے سر گرنسلی گلاں اسیدریتال کی ائیاں نی
لگن خیر نے جھٹ ٹر جا ایتھوں بار بار تینوں سمجھایاں نی
وارث شاہ فقیر دی عقل کتھے ایاں ٹیاں عشق پڑھائیاں نی

کلام جوگی

میں کٹ لا گل جاتیاں اس تینوں نیں نناں بھر جانیاں نی
پیر بکر فقیر دے نے بھجیاں اڑیاں کو کیتے کہیاں لائیاں نی
تینوں شوق ہے تیہا ندھیاں گھرے جہاں ڈاچیاں بال جڑائیاں نی
ساڈے پیر لوں رب کرے فیض دتی الکہ سنگتاں سر گت جس پایاں نی
ساڈے پیر نوں جاتنا مریا گیا تامیں گالیاں دیںیاں لایاں نی

ماڑا دیاں نے رنگ بنا تیری پڑھیں ایں سر سائیاں نی
دھیان رب دے رکھ نہ ہوتی شعبدے ہورن جھلیاں دیاں جائیاں نی
جس رب دے ایس فقیر ہوئے وکھ دتا اس دکھائیاں نی
میرے پیر جہا نہیں کوئی آسراں جس نے سب پہنچایاں نی
وارث شاہ وہ سدا ہی جیوندے نیں جنہاں کیتیاں نیک کمائیاں نی

کلام سہتی باجوگی

پیتے ڈاچیاں دے سے لاو ناہیں نیند ایہنے شامت ان چجیاں دے
تیری ڈھیڈ مولسیاں تینے الت نہ تے چتریں لڑیاں بھوریاں دے
اک دین انا کے دم چتہ بھر دین نہ چاتیاں کوریاں ٹے
وڈے کملیاں دی سال بنگ جھاڑدی ایسے کہیاں ولیاں سنتیاں دے
ستو ودعلاں کو تپیاندا تیریاں بھیڑیاں سیدیاں گھوریاں دے

متھادام یہوں نال گوا باندا تیریاں ندیاں جوگیاں موریاں دے
خیر ملے سو دس کے نے ناہیں متاہیں ہو کچیاں فلوریاں دے
ایس ان نوں ڈھونڈ دا وہ کچھ خدیں اٹھتا تی چوں نو چھپیاں دے
توں جوگی بنیاں پھریں انوں نال گنڈلاں کپیاں کوریاں دے
وارث فقیر ہوئیں ھند چھیڑیا نہ دیکھ نانوں کتنیاں ایں گھوریاں دے

کلام جوگی باسہتی

سہتی لنڈھ فقیر دے نال بیاں جھگل بر یار مچکیاں نی
اک جھونگڑی ٹری دیکھ کے اپنداں بھالی دنیں سکیاں نی
بجھ جڑ کے بولاں ہیں ایہ پھیر آپے جاین بہت پیار دیچ سکیاں نی
جنہاں ٹیاں باکے مرین جاین سنانی تتر اندیاں چل مسکیاں نی

واتب کھائے نکے ہتکن جپ تلے ملدن الت عزانیاں کیاں نی
آکے کرن سیاپے پیا ہوا سکے تے گل کی بوجھا ہے پکیاں نی
رنجے کی فقیر ہیر ہوئے خیر دینیاں دینیاں اکیاں نی
نارے دھند گھر گی نالے دودھ مکن لے جانیاں کتیاں لکیاں نی

جا ماکھو کریاں لکھنگدیاں نک سنگھن داوس کے جا بیٹھے کیا نی
لڑو نہیں بچے چنگیاں ہونا جے وارث شاہ توں لیو جگیاں نی

کلام سہتی با جوگی

نی وکھونی دسطر رب جناہ دے پے گیا نال کوتیاں دے
لکے رابیاں نال رہاں کرن چور لکے اوہ وچن بیٹھے جھٹیاں دے
ہیر کھیڈدی بہت ہے شوق تینوں جیہڑا چاہیں تاں ڈھیہ پیاندے

مکر باندے چور بلا دیکھن اسکے جھیڑو بچن مکر کٹیاں دے
اے ہو انساں لعنتاں ہر جگی کدی آکھیئن وچ گھیاندے
وارث شاہ میاں کھاندے پنے کن پاٹیاں یاں پٹیاں دے

کلام سہتی با ہیر

بھابی جوگیا نے وڈے کامنے نی گلاں ہس سنیاں جو بنایاں نی
بھابی ایس سوداگری لیا نوں خبراں لیس کرن کھا ندیاں
لکھ کنیہہ دے ما یہہ ایہہ خبر تیجہ بیلدی لاگراں پا پاندیاں

روک نچھپے وعدہ دسی ہجن وڈی جان جاں چڑھدے آیا ندیاں
تھی جیہڑی نوں کچھ جاندی چالاں کیاں لوکن آیا ندیاں
وارث شاہ ایہہ مست کی بات لڑکاں کرلیا اہناں نے کا دیا ندیاں

مقولہ شاعر

ایتھل شہو جیان سارے جنی جاوے بی تھوک سوار دی اے
جدوں آوندی جگر بدی گل اُتے مٹھڑی گل قش نت گھما دی اے
بھو جیہڑے نقیر اندیاں لڑدی گھر سانجھدی اکا توں نرد دیئے

ان تیندی مٹے نال لہرے چڑھیاں اکر تے لیلے چار دیئے
جیئی لڑاں تے جھدی تیار ہوجے پھر چار وچ چار وچار دیئے
وارث شاہ دلڑاں معشوق ایتھے میری لنگی تک وچار دیئے

کلام سہتی با جوگی

تیرے جتنڑے تیری لویں اوٹ کیتی رسیاں نال جھلاندے
مارک سپیرے تے دیندیل سوادی تیناں ٹھیلیاندے
ونڈ بھجول جھماندے پولنگ لمنگر سادوں حرف نرلیاں ملیاندے
وڈاں کچھ ند بھگا باجی جنوں خرخے اسال رلیاندے

آسیں گھڑنگے دا جگ قلبوت میچی کرن چاک دن ایچ بلیاندے
قرضدار ہوجے عزرائیل صورت لہاندے تھوں نال کھیلاندے
جیہڑیاں گھروں چاوکھا دانہیں کتاں مجھ تیری نال ٹھلیاندے
وارث ہیر تیرے کھاندے دا گھر ستا انگلیاں نال ہلاندے

کلام جوگی با سہتی

تیرے میر لنڈے پھاٹ کھلاں اُتے میری تے جگر کی ایج جھیڑے نی
میراں نکالوں تے تیرے جہزاج دد باندا وڈا جھیڑے نی

ول کھائی ایں کالے سپ ڈنگوں کینہ ڈنگ گئے مندہ وچ زہر ہے نی
پانی مینہ نوں وک کیتے تمیں تیری ہنگی دی گندی نہر ہے نی
جھبھر دا نات تیری بیر کٹھ ستاں تینوں آیا ہے زدم دا قہر ہے نی
اجاڑ خود کدھے ڈنگ گئیں گی تینوں کسی ایسیدی سہر ہے نی

بنے شام ہو جاسیا مان کرکے تیرے ستندی اج دوپہر ہے نی
جھر کاں دینی ایں کھوں کی ذلیا ئوں تیرا اوجھو منیا شہر ہے نی
الیس بھیڑے خون نے کسے چیڑکے نہیں ٹلیا کدی شہر ہے نی
وارث شاہ ایہ ڈگ دگی رن کیتی کسے چھڈا دنی وستے قہر ہے نی

ایضاً

اسیں صبر کرکے چپ بیٹھے بہت اوکھیاں ایہ فقیریاں نی
جھیڑے دنی ہنڈیاں وچ بیٹھے سب جھلیاں ہتھاں نے جیریاں نی
وانگ ڈیمیاں کریں نک چاہڑ گلاں مستے چونڈیاں کوار جیاں چیرنی
تیغاں مار ترٹیاں ہٹ ستاں میری انگلی انگلی پیریاں نی

لنگر تلے نہ لیا دیں تیں کس بالے جھنڈے ہیں نال زنجیریاں نی
اسیں کر وچار دیں لیے نعوذ یاں یاں کھیریاں نی
کبھی جنڈی لگی ہیں جے متے آپس کھیدیاں کھیریاں نی
وارث شاہ توجدار دے ملنے لوں سیتاں ماریاں دیکھ تیریاں نی

اشارت نمودن ہیر جوگی را

سیتی ملکے ہیر نے جوگی نوں کہیا چپ کر الیس بھو کا دنی ہاں
رناں نال برابری کن بولدی ایہ ستڑا ہیر جگا دنی ہاں
کراں گل گلاں نوں نال آسدے گل ایسدی کینہ یاد دنی ہاں

تیر نال جیہے لیس نے جایا متھا ایسدے نال میں لادنی ہاں
کراں سدگرا دیاں مگر اسدے سبھے علم میں دکھا دنی ہاں
وارث شاہ میاں رانجھے آسدے اگے انہوں کنجری ونگ نچا دنی ہاں

کلام ہیر با سہتی

ہیر آکھدی ایس فقیر نوں نی کیہا گھتیو غیب دا واعدا ای
اجے والیاں نال کی ریچالیسن کوسٹے ایہ بڑا قاعدا ای
بچھوں ہیر چکی لنکا جوگی ڈیراکون جانے گھیری جاندا ای

اینہاں عاجزاں نوں پئی ماری ہیں الیس جیہے کیہا فائدا ای
پیر جیہا فقیر دے ٹہل کیجے اسیں کم دے وچ نہ ہار ندا ای
وارث شاہ فقیر ہے بہوں غصے خوف شہر نوں قہر دا مدا ای

کلام سہتی وہیر با ہمدگر

بھابی اللہ دی لٹے نے فقیر سانوں تے بھی جھنگ تے مناں گھوریاں نے
اینہاں جنگلیاں نے کالی دنیا بیں ہتھے رزق دے ہر دے ریاں نے
گوٹی دے دھاڑے گال ستے کیھوں نادر کی اینہاں چھوریاں نے

جیتاں مینگدے رزق دی خیر نہیں کھاٹ پچھے جا لکھو ریاں نے
جیتاں پٹ پڑادنا بنے کھوں کھیڈ کیچے نال بھوریاں نے
بچھو بچھو کردی پھر نال فقیراں رچ پچھے اینہاں لنکوریاں نے

ڈٹھی سیدے دی ہل فقیر بیٹھا ویکھو کم ایہ حقد زوریاں دے
ساہن بچیا ناں جان ہل کریں کہتے سب خالی آوریاں دے
مکر نال لڑکے ساتوں گھروں کڈھیں دیانہوں پہنچے چھریاں دے
وارث شاہ فقیر دی آن ویرن جوش جگ نیں دیاں گوریاں دے

کلام سہتی باہیر

بھالی کریں عیاناں جوگیا نوں جتھیں پہنچیاں ہتھ بھوڑیاں نی
لوہا لسید سینا ہیں پنج اوتے جتھے عقلاں ساریاں ڈوڑیاں نی
مار جھلیاں تے سڑاں جھن ٹنگاں ایہہ دے ہوندا ناد کھلوٹیاں نی
جہڑی ٹونڈ نکھاہیکے کرے اگر متاں ہی پٹاں انجیاں جوڑیاں نی
جن بھوت دیو دی عقل جاندی اُٹھنے مارکے چھوڑیاں نی
وارث شاہ فقیر دے نال لڑنا کپن ہیر دیاں گنداں کوڑیاں نی

کلام ہیر باسہتی

لٹے ہائے فقیر دے نال عولیں بری سنجے تیری اسوڑ ہوئی
کن پاٹیاں نال جس ضد بدھی اس ویہڑے تھیں اتفاق نس حمرڑ ہوئی
انہاں جیہانوں چھیڑئیے مول ناہیں جنہاں عشق تھیوری دی ہوڑ ہوئی
جنہاں نال فقیر لڑئیدا اے اڑی بدھی سنجال جے جانے جوڑ ہوئی
ربی اوت نکھری رنڈ سنجی جیہڑی نال ملنگاں دے کھوڑ ہوئی
وارث شاہ اڑیندا اے مول ناہیں ویکھو دوستاں نوں اڑیئی کی لوڑ ہوئی

کلام سہتی باہیر

بھائی ایس جگ دے سیدی اڑی بیبی اسی نال بیبی چھپاریاں ہاں
جیکر گنڈ پانو پچھو ایس پیر دھر دا ایس مانجھیاں چنچل ڈاریاں ہاں
ایہ آپ نوں جھلیں سدا دوندالے اسیں راندیلاں دیاں یاریاں ہاں
اسیں چالک دی کون مجال آئے ہے نی بچے جو دوچ کھیس ایش پیاریاں ہاں
ایہ ماریاں اسیں جہان تازہ اسیں روزے شاقدیاں منڈیاں ہاں
ہر رنگ محل تے عشر تاڑے اسیں ذوق تے مہر پلیاں ہریالیاں ہاں
جتھے ایہہ منڈ دے پھیرے نے بچو بیٹھا اسیں اسی چنچل یاریاں ہاں
وارث شاہ دے وچ حق سیندے پوشاں اسی لیندے ناک سچیاں ہاں

کلام ہیر باسہتی

جنہاں نال فقیر اڑدے اڑی بدھی منہ بھوجیاں جتیں چلیاں نی
رنگیں دیندے جیتی پتناں دے ڈنے کواریاں جھل ڈلایاں نی
جہیڑا خوف خدا کرن نہیں بانان مونگاں تہاں موتیاں نی
دار کیجیاں کواریاں ٹک بھریاں جلا کیو شکر ہین کھلیاں نی
پچھے چہکز ایسے نے ترنجن کاں دی حال لائیوں پھلیاں نی
آتلیں کوارے ڈٹنے نی اہیاں پچاوں نکھاں اکھیاں نی
جتھاں تنہاں تنبول الیچے نیں حسن گمان اٹھلیاں نی
جنہاں آن فقیراں دے پیر بگڑے لے وس جہان وچ چلیاں نی
غس ہنکدیاں جوگیاں نال سنگ اتے عمراں کھیاں جن اکلیاں نی
جتھے لمبھ دھون چالکن ادھے کبے مارکے ہین چھلیاں نی

ٹلیاں جا فقیر توں گھتنے نی آکو ایسٹے ڈالاں کیوں ملیاں نی
آن بھنیاں ننگ کیوں خیال ایس گلاں ہتھیاں چا اُتھلیاں نی
مینڈ بدل بھی وسدے ہو نیوں ہماں تھریاں دیس تے گھلیاں نی
لکھ سیانیاں اک نہ جاندا وارث شاہ جو اندروں ملیاں نی

کلام سہتی با ہیر

بھانویں ہاں فقیر دے تھڑا ایہہ حال جال گو کا سانوں مار دی اے
اسیں گنڈیاں آپ ہیں کنک سی جہڑی یار بہٹی ریکار دی اے
لج مار کراں نی چگیر غوث سہتی ہیراں نوں پئی للکار دی اے
جوگی ویکھ کے بالن سوہنے پئی گاں نی مان مستی خون گذار دی اے
ہنیں جلندی یار سوا جوگی لکے لیا لشار دی یار دی اے
لٹے نال ہیر نچیے نال اُٹھے وارث شاہ نوں سینتاں مار دی اے

کلام ہیر با سہتی

گھول گھتیے کو ایسٹے ڈالیے نی تھا ڈھیے کنت ٹڈولئے نی
کتے سدھ سنانیاں ماندی لکے جو ٹیاں تھوڑ بولتے نی
جنی باؤ دے یاراں کھتیاں نی کنج کو ایسٹے آتے بھوجلتے نی
ایہاں جیہاں فقیر نہ لبھے ہم اون جھماں جا ہنی گھولتے نی
واہ نگ ناتا دے چھیکے خیال سائیں ڈینال تیں ایہہ بھولتے نی
سر گلہ کر کے جانئے جا نوں آتاں بھی ایڈا پردہ نہ تولتے نی
چوریا ہے اتھوں نت ہیں سچی تھوڑی تسے نے مول نہ ڈولتے نی
وارث شاہ ہوزن جھوٹھ کہندے پا انصاف دے تولتے نی

ایضاً

خواجہ خضر دا بھجدی اس اکھیں دیکھیاں تریاں ہور ہویاں
چور چھپدی من بھجھان گندی اُلٹ اُدلیاں زور ہویاں
ایہنیل بلاوندی اونے ستی میں دو ز کھونی من گھور ہویاں
بھج جاں بولیاں دیندی بھرن متیاں مگر لٹور ہویاں
آپ نے دودھ دہاں دھوتیاں نیک یاں گے چور واندے ہیں بھی چور ہویاں
بدزیب لگے وچھیاں تھیر پتیاں لگے حسن دے باغ دے مور ہویاں
ایہدی نت بھکھ نال تخر پاندے لڑادیاں جو لاہور ہویاں
وارث شاہ جہان دے گم ویدی جو یں سستی یاں شہر بھنبور ہویاں

کلام سہتی با ہیر

بھلا دس بھابی کیہا دریجا پچھیا پٹیاں توں پئی لوہنی ایں
آپ چھانی چھیڑ دی ہنی تون ایں کتنیاں نوں پئی ودہنی ایں
آپ چالک ہندا سکھ چھیڑ آیوں من خلق نوں پئی ڈوہنی ایں
آپ کملی کوکاندے نکلا اس ججھڑ دادیاں ودی کھوہنی ایں
ان ہوئیاں گلاں ندے نال لیکے گھاہ اُلٹے پئی کھنڈہنی ایں
سوہنی ہوئی تاں ہیں توں نال غضب جا ہا خون خلق دا پئی کجھ ہنی ایں
آکھ بھابی توں بہنے کہاں چھل ون جے اسانوں پہنے ٹوہنی ایں
وارث شاہ کیہ پچھیا ٹیے نی منڈے کوہنی تے بھجے ٹوہنی ایں

ساڑ بال کے جیوں نوں خاک کیتا نال کاوڑاں آن کے جھوٹیا ای
جویں ذکریا خان نے ہم کر کے لیکے توپ پہاڑ تے دوڑیا ای
لدھ لکھیاں تیوڑیاں متھے سہتی نڈھی دیاں اجوڑیا ای
جیہا چتری تھودا ہاں جھگڑ وارث شاہ فقیر نے کوڑیا ای

غصہ شدن جوگی با سہتی

چاول لعنتاں کنک آں آپ کھاں میں خیر دین تے کیتا نی گنج کس نے
پٹ چڑیاں چوڑیاں پٹ سٹوں لاہیں جگے ویڑدی بنج کس نے
کنی ساہناں دو تنیئے آکڑنی ایں اوناں سی دسوں وے نگاں بیج کس نے
تیر فقر دا ہن مراد ہوندا کڈی دوار ناہیں گیا کھنج کس نے
کھڑ دہ چینا گھر خاوند اٹھے نہیں مار کے کرو ونگا منج کس تے
تیری در آسوٹی ہنے پھول مشٹا ن سیٹھی جی اگ تے انج کس نے
چھٹے نال تیرا سینہ پاڑساں دیاں زور دینال چلن تیج کس نے
وارث شاہ مرچاپڑ دگا ڈاپن تیری ہاتھی آنا سیلی اِن جیہڑ کس نے

کلام سہتی با زبل باندی !

باندی مٹیئے چپ کھلوری سہتی آکھدی خیر نہ پایو کیوں
بانا فقر دا ہن خوار ہویا اینہے فقیر سدا نام گوایو کیوں
اہے جوگیا ایک کمدات کنیز الیس تاں تھے بھیڑ مچایو کیوں
پہپ جا بکے دہ جے ہئی لپند لگورت دگھت پیایو کیوں
میں تے ارسندے ہتھ تھیراں بہاتی منہ تبر کے ماس بھیایو کیوں
ایتاں کنک چاول دودھ گھیو منگے چینا ایسنوں خیر لوایو کیوں
سگوں مار کن تجھ اُٹھ تیار ہوبا پھاڑی نال رلایو کیوں
گول آکھیا نہ نہیں لیند اینوں شوخ نہ تھوڑا کیوں
میری پان پت اپنے لاہ سہتی جان بجھ بے شرم کرایو کیوں
وارث شاہ میاں ایہی مہنی تے دوالہ مک باچھیڈا یو کیوں

کلام سہتی با جوگی

گھر گھاٹ تیرا نہ کوئی سن تیری پھریں نغمتاں بھوں وانجیا وے
نیئے واڑے تے چرس خانیاں وچ تیرا کم جھیڑا نگا نجیا وے
تیہاں سب فقیراں چاٹی تاں ایہہ جیہڑی گل بولے آپیوں انجیا وے
تیرے ہوندیاں مستاں گنج کی پور تا وارث چاہ اعتقاد پانجیا وے

کلام جوگی بازبیل باندی

بھا اپنے لگے موہ بیل کھوہ سٹوں گھنگنی سڑ کے دیوں کڑانی
تیرا اساں نینال مدھ پڑنے نہیں ہوونا سہج لا وڑانی
سنے سہتی دے گوار دی محج کڈھ ہون جھٹ گھڑونگا مار پھاوڑانی
آسیں تیاں ایکے گھل ادھار تاں جانتا ہاں کٹاں دواڑا ماپستا وڑانی
چیتے پنڈ دا خوف دکھاوندی ایں کچیل شہر تے آہ کرا وڑانی
لت مار کے جھڑ دنگا چا گنیں کڈھ آنکیں ٹھوڑ چناوڑانی
ہنتھ لگیں تے سٹوں گا چیر کے ٹڈھ اتوں گھلے اکاوڑانی
وارث شاہ مٹے ہوڈیاں گڑھی ایں تو سمجھ کے جوانی دا چاوڑانی

کلام زیل و سہتی و جوگی

باہری سنے سہتی غصے نال کرکی کی لیناں میں شُتر رکھلائے وے
جوگی ہنس جہیں زنانیاں جھگڑن کریں کتاں اکھیاں لائے وے
موتیوں کہیں کو پڑا لو ناتوں کریں آپ کو بہت چار کرے وے
جوگی ہویوں تے مت شکے دتی کی لیناں میں سانگ لتے دھار کے وے
پہلاں اپنے آپنوں بھوک دتو کی لیناں میں لوکاں نوں ساڑ کے وے
کرنیدگی رب قبول کرسی وارث شاہ نیت دھار کے وے

کلام جوگی با ہیر

ہیرے کراں میں بہت جیا تیرا ہمیں سے مالک سر پکڑ تھل کے نی
جیہا مار جپو کرے شاہ اکبر ڈھاہ موسچے مجل کے نی
میں تے چھپ منگھوں جنہ کڈھ چھڈاں لکھ ڈاہراندیکھ دے رنگلکے نی
بھاباں پٹ لیسدی کلاہٹوں ہیر گھسن جاں تعلقے نی
جیوں جن شیر دا ماریا جیپ کراں نال ستیاں نندی چلکے نی
بھلا لگی کی لکھنا ڈٹھیاں تیں وارث شاہ دے نال پڑمل کے نی

عاجزانہ کلام ہیر با جوگی

بولی ہیر تے خاک یا تیری پچھانیاں اسیں پردیساں ہاں
اسیں جوگیا پیار دی نانہ تیری نہیں کھوئیاں تے ملکیساں ہاں
اسیں جوگیا پیراندی خاک ہاں جی جیہڑے کچھ ہو سو اسی نیساں ہاں
پہلے جگڑے جنہ ہیر دی کانی تکا کانی اک مٹھیاں میساں ہاں
تسیں گوراندیاں گلک املیش بولواسی نال دلیس لولیساں ہاں
وارث شاہ پردیسی دی غور کریئے اسیں اپنے دیس پلیساں ہاں

کلام سہتی با ہیر

دوویں نوچنے گھجنے مارنے کارے تیتے چلکیاں پیار دیئے نی
آپ کھیلی توبہیں تے اسیں جا کے کریں جگر لوہ وپ سنگار دیئے نی
جوگی لس نہیں چھڈاں گے تھوں تساں ہاڑی عمر سوار دیئے نی
کھیں مارکے یار نوں جھیڑ دی نی جہاستی جو چار دیئے نی
پہلے کم سو جو بہیا نیاری بیلے گھر لیجا توں ذرہ دیئے نی
وارث شاہ بتہ بھرادی ہی لاج ہوندی تھرا دیئے آں یار ملئیے نی

خیر دادن سہتی جوگی را با غصہ شکستن کاسہ او!

سہتی ہو غصے چا خیر پایا جوگی دیکھدیاں تہ ترت ہی کج رہیا
ایسے لکڑی یا ٹھکر یا دولاٹے کا ہی اچیا نیں اٹھ دو ہیر رج پیا
نال جسندی جانے نوں بھالی اکھ ادیکھ کے سہتی نوں کچ پیا
موہنوں اکھدا روہ دینال یار دو تک کھیر دیا غصے بھاج پیا
ٹھیٹھے دیکھ سہتی چھینا گت ناجی جو گہیڑے سیکھ ڈھج پیا
سہتی کمک اٹھ خیر پایا غصے چھپ کا بھے جو کیدو ولج پیا

بھنی جھنڈ نیل جا زمین مارے چیناں ڈلھ گیا ٹھوٹھر بھج پیا
اینڈا لایا سی یار دے کھیڑنے نوں کم جوگی دا ہو کوہج گیا
جوگی اکھیاں کرماں نوں جھوردا سی رکھ ہتھ متھے جوگی سہج پیا
وارث شاہ مصیبتاں پیش آئیاں جو کجھ لکھیا سی بھول اج پیا

کلام جوگی با سہتی

خیر فقر نوں عقل دے نال دیجے ہتھ سنبھل کے بک اولاریئے نی
لجے ایڈ ہنکار جوبنے دا گھول گھتیئے مست ہنکاریئے نی
بھری ہوئی غرور تکبری دی ایتھر اکھیوں سنے ڈاریئے نی
جوگی اکھدا ٹی وڈا قہر ہویا ٹھوٹھا بھن دتو کالے ہاریئے نی
لیجے حسن دا مان بھاگ بھریئے چل جاسیا روپ چار دیئے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر نوں چھوڑ ٹی شالا یار مری سنے ڈاریئے نی
تیرے نال تیری ہے سانجھ کوئی گل دل دے وچ ہشیاریئے نی
ہائے مرن ہنکار بھج لچے تیرا انی پٹنے نیٹے دکھاریئے نی
غور کریئے مسافراں عاجزاں دی انہوں سمجھ کے سچ نتاریئے نی
وارث شاہ بازار ہتھ تال ہوسی انی ہاج لے دیج دکھاریئے نی

کلام سہتی با جوگی

گھول گھتیوں یار دے نام اتوں کھیہ منہ تیرے سینہ ساڑیا دے
نال بندیاں سیتے توں یار میرا اتے قہر کیتو لوٹے ماریا ئے
تیر نال کی اساں نے برا کیتا منہ لا تیوں نہ ماریا دے
رنگ کے لٹے اہو ریجاہ ساتھوں کوئی وڈا فساد ہر پایا ئے
تیجے آدمی گری دی گل ناہیں رب جانتھن آسا ریا دے
او وارث کسے اساڈیوں خبر ہووے ایویں مفت دے وچ چانجھنگا ماریا ئے

کلام جوگی با سہتی!

جتناں پول کندھاں نال ہوئے ٹھوٹھا فقر دا چا بھنائیے کیوں
جنہاں کوڑیاں رنڈیاں ستی تاں بھریاں لوگ چھپائیے کیوں
خیر منگیئے تاں بھن دیں کاسہ ایہیں انہوں شرمائیے کیوں
بھرجائی نوں بھنا چا کہسیٹی رہی نال ملا جلئے لائیے کیوں
پڑی ہو چلائیے تھا ایں چڑھ کو اردی چلا بھنائیے کیوں
وارث شاہ جاں عاقبت خاک ہونا ایتھے اپنی شان ودھائیے کیوں

کلام سہتی با جوگی

جو کوئی جیا مریگا سب کوئی گھڑیا بھجی سب دھنگے وے
جدوں رب عمالاں دی خبر پچھے تد پیر گواہیاں دینگے وے
مرد پیر ولی غوث قطب جاسن ایہہ سب لیسارے ٹپنگے وے
جدوں عمر دی آن میعاد پُگی عزرائیل ہوری آ بہنگے وے
جیئے تھے توں ایڈ دواں کریں ناہیں مدعی لوک کیہ کہنگے وے
جھیڑ انوں ابھیا والسٹے ٹھیڈ ماس سزایاں لہنگے وے
اتقی گھوٹنے نال سیجان مرا کس کو اور کبر لینگے وے
کل چیز فنا ہو خاک لیسی ثابت ولی اللہ دے رہنگے وے

محل ماڑیاں اتے ایہ باغ سارے اوہ جاں ایٹ نوں کھنگے دے — ٹھوٹھا نال فقیر دے رہیا پیا بادشاہی سچ کھنگے دے

کلام جوگی با سہتی

سنا اتھے حال اتیت دی ٹھوٹھا بھن کے لڈھ ھنگارنی ایں — الک تسکے سنے کواکے جیٹی ماز ادیکھ فقیراں نوں مارنی ایں
ٹھگ مارنی ایں کوئی سا پتری ایں اپنے حال ہی حال بکارنی ایں — کیہے حکم دیناں تیں سب لوکی نال جھگڑے خون گذارنی ایں
کوئی گل جے لوک کے نجیبے ایسیں لٹے ناحق لوکاں مارنی ایں — ٹھوٹھا پھیر درست کر دیہہ میرا ہور آکھ کی سچ نتارنی ایں
لک آکھدے ہیں اہ کوئی کواری ساڈا بابری دی ٹردی جھاڑنی ایں — اٹھیے فند فریب دے یاد تینوں مرد انہاں دے سر مردارنی ایں
گھر والے مٹھے بول تیں سبھی کہے سچ دچار دچارنی ایں — نال فقر دے پئی جھیڑنی ایں بنے آپنے آپ گوارنی ایں
سو ہی ٹھہر ہپی ٹھیر کدے کتے رنی دے سر مارنی ایں — ایس فقر تے وڈا قہر کیتو ٹوٹے ماسیے خون گذارنی ایں
ٹھوٹھے ٹھٹے نال سب جان کر کیتے بہت دے محل سنبھارنی ایں — اک چور تے دوسری چتر تینوں بادشاہ نوں پچھے مارنی ایں

کلام سہتی با جوگی

ایسیں ٹھوٹھے دی سار کی جٹ جانیں نال کئے گئے کھیہ سنا دے — اڈھوں آئیے ٹھوٹھا پھیر تینوں پیسہ خرچ تے کم سوار دے
چار پہر محنت تیں چھ دپہر کوئی آن کے نہ ہو نوں مار دے — سہتی آکھدی خبر بیان جانیں نہیں بنے تینوں کوئی ملدا دے
تینوں ذرا فقیری دا اثر ناہیں فقر سوئی جو نفس نوں مار دے — بادشاہ فقیر نہ بولیوں کھلے توں ایں اللہ اکبر نہ کار دے

نشستن جوگی در صحن خانہ و تاسف کردن از شکستہ شدن کاسہ

دیہہ اوہ جیہا اور جو کمری مار بیٹھا کر سے کیر نے خون گذار دانی — جٹے ٹھیکری ٹھیکری نال لدے آہیں کڈھ دا ر دپکار دانی
نہیں خوف کیتا ٹھوٹھا بھننے دا دیکھو جیج اس رن گنوار دانی — ٹھوٹھا میں والا مرشد بخشیا سی وڈا قیمتی لکھ ہزار دانی
نہیں نظر تے پھیر دو دل دیکھے کرے پیتیاں رمز مار دانی — بادشاہ نے کرسکیا تا وجھو جھگڑے بول نہ ہار دانی

کلام جوگی با سہتی

کاسہ بھن گھیاں گھر دتیں تینوں خوف نہ رب قہار دانی — جتے میں کھا غصہ کہاں ہیر ایں تے گل تسانڈی مار دانی
تیرے پیر نوں رب تحقیق دتی اہناں خاص رفیق جبار دانی — حیران حال ہیں پریشان ہو بایہ داعد ہو پروردگار دانی
اڈہول ذرا شعور تے عقل نامیں پھیر عاجزاں نال وگار دانی — بے پرواہیاں بدیاں ویکھ ولدت تجنہار عاصی گنہگار دانی

کلام قولاں باجوگی

گڑدی آکھیا مارنہ پچاوڑی نوں جاوڑگی اپل دیوانیا نوے
عزرائیل جاں آگئے بیب تینوں نہیں چھڈدا نال بہانیا نوے
تیرا بھید کسے کول سال جیہاں قسم قرآن دی کھانیا نوے
جہڑا دسنوں میں سنہوڑا آں تیرا آکھیا من لیجانیا نوے
تیرے واسطے دساں میں کراں منت جا ہیر اگے ٹھڈانیا نوے

لگے پچاوڑی باوری سراں جانوں کچھ لئیں میاں مستانیا نوے
تیری ڈیل بے لودی ایچ یاں اک لت لگی مرجانیا نوے
ہیر نام تمہارا جہڑی تدوں لیں آیا اس جاں تھیں نہیں ہچکانیا نوے
تیرا ہیر نوں یاں پیغام پکا قولاں آکھیا میں ہن جانیا نوے
وارث شاہ دی کریں مراد حاصل کل خلق نے کم دیا بانیا نوے

پیغام دادن جوگی قولان را طرف ہیر

جا ہیر نوں آکھنا بھلا کیتو ساڈوں حال تھیں چج بے حال کیتو
جھنڈا سیا اسیاں سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو
طلا کندن اگ دا تا دیکھیا اندر دل باہروں لال کیتو
چاہڑ حسن بھالیو ای کھیڑیاں نوں کڑنیاں تے بینوال کیتو
کر کے لوک کھاڈا دیوا الاڈدلی اچر جن بڑی حال حال کیتو
بھلے چوہڑی اپت چاک کیتو چا جگ نت تے بینوال کیتو
سارٹیاں کنگال ہچال کرکے کال اتھیں چا بے حال کیتو
ہنوں لگ کے مکھ چھپایا ای نال کھیڑیاں دے اشتعال کیتو
اساں عاجزاں نوں ستایا ای مچ جاب دچا پامال کیتو
رات دن بدعایاں دیوں نالی مینوں عشق دی بپتا حال کیتو

دالنازعات غرقا دا باب پڑھکے انازل لٹ کیدی کال کیتو
دنیا بیگ دے دکھ چڑھے خلجی ڈیرا لٹ کے چا کنگال کیتو
احمد شاہ ڈنگوں ہیر تیرے بیچے پٹ ٹھنڈ سے کیدا نال کیتو
فتح آباد چا دلی گھیریاں نوں بھاہ دیکھیند دبیر وال کیتو
چھڈ تھیں سال تے ہیں ماہی وچ کھیڑیاں دے ترن جال کیتو
نادر شاہ نوں بن پنجاب دھرکے تیرا باد شاہ بنجال کیتو
تادوں ستھر نوں پٹ کر جاندی بس دل اپنا نال کیتو
جان ماپ گیا دہر دتی نال سنگ دے چھوڑ مجال کیتو
تیرے باپ نے کاہتیں ملے بدلے جہا ظالمے تدوں ٹال کیتو
دل آپنا ذوق تے شوق مستی وارث شاہ فقیر بنیال کیتو

رسانیدن قولان پیغام جوگی بہ ہیر

گڑدی اپنا آپ چھڈ اٹھی تیر غضب دا جیہو وچ کسیا ای
چھڈ ننگ ناموس فقیر ہویا بے روندا کدی نہ ہسیا ای
گھروں نس کے جھلیاں کند بانی جا کے لڑے اتھو چ وسیا ای
کھیڈن گئی ساں نال سہلیاں دے بیلا پیا ہیں بسیرا دسیا ای

سہج آکھیا ہیر نے کرلی سنکے حال جوگیا کھول کے دسیا ای
ایس عشق دی اگ نے ساڑ دتا کرنا تہر داد اوس دسیا ای
ایس حسن کمان تھیں تھپڑ کے تیر دا تیر کیہوں کسیا ای
وارث شاہ ذات نے بیند اگوں تیرا دس ننان دسیا ای

کلام ہیر با قولاں

عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگیڑیتوں جا لالئے در جولاؤنائیں
سہر آکھیا ماندے وچ پاؤنائیں اتے بڑا پکھنڈ مچاؤنائیں
رخ دیکھکے یار پیار دیتوں سیدا ربجھے دے نال لڑاؤنائیں
تجھے کن فرائیے جوگ لیا اساں جرجے جوگ تے لاؤنائیں

اسیں حسن دے ہو مغرور بیٹھے چار چشم دا ٹھگ لڑاؤنائیں
لکھ وارتیں لاجے لاؤنائیں اساں تے سیال تے ہیجے اڈاؤنائیں
سیتا اوج بیٹھا سیلا وانگ دھنسر سنے ان تے دس ٹھاؤنائیں
وارث شاہ دوہا غوچ جا بیٹھا اساں حال تے غدا بناؤنائیں

کلام قولاں با ہیر

عاقی ہو بیٹھے کھیڑیاں وچ وڑیا عاشق حسن دی وار تے جھٹے نی
جہڑا دیکھکے نہال ہو دے سیکھے قتل زمان پلٹے نی
جیوں جیوں کٹے تیوں تیوں ٹہنی زرتال اسیں ٹیلیوں کٹے نی
لکے ٹہنیاں وچ بیلے تتے دا وندی اسیں نت ڈٹے نی
دوستی اسیں کے گھریاں لڑیئے تیر وار کے آپ نہ ہٹے نی
جہاں کونت بھلایا چھوڑ اتے اکھ مریاں ہنیاں کھٹنے نی
ٹھٹھی پیار لگا کے طوطا دیوں بچیاں گٹگر دڑ نہ سٹنے نی

پچھانت نوں لیا ہر دو حسنوں جھگا دو سلاکا سنو تے رنی
ایہ عاشق دلی اگر دی آہمد ہوں نال ال پٹنے نی
ایہ جو جہاں رت نہ ہوونا لیں ہیر پا سے دھکے چٹے نی
پچھانیے پچھے عاشقاں نوں جو گھچاں بے نہ ہر کٹنے نی
اٹھے بہر سیانے نہ جنا حبب ہری اوہ شاہی اکھ پٹتے نی
اکھ جوگی تے عاشق کے جا چھڑ ایسے سر چ دھل گھٹنے نی
وارث شاہ کی کھائیے گھیر دھوں جدا کیتے اوس لکٹے نی

خوشامد کردن ہیر سہتی

جو میں مرشداں من چا ڈکلن طالب نہ پر سہتی نے ہیر پھیرے
بخشے نت گناہ خدا سچا سانبے لکھ گناہ ڈہے بھیرا نہ ہیرے
تو یہ تائب نصوح حیاری کراں پیا باہجہ تساڈا اساں لوگ نہ پھیرے

کریں رب تقصیر معاف میری ہیر پیاں لے بنے نال تیرے
ہیر کرے سلام سہتی نوں گھڑی کھڑی وہ دا ندا کی پیچ پھیرے
وارث شاہ مناوڑا اساں آندا ساڈی صلح کرا وندا نال تیرے

کلام سہتی با ہیر

اساں کھیڈیاں نال کجھ مطلب گل ہالیئے خوشی اہل ہو رہے
غصے نال الترداں بکاں دا نگوں ساڈے جسم تے تیر کھلو رہے
جتھے نہاں کی ساڈا داغ لگے نہیں ہو ندا سعید دھو رہے

قولاں نہنے رب پئی لہتی مارے شرم دے نذریں رد رہے
میرا تعویذ نال جیوں لا ہتھ بیٹھی غلام جے ہو رہے
نیل نیاٹنے نچ ڈرے رب ٹکھ لکھ میلے ادتھے ڈر دو رہے

ہیر ہیر کرے سہتی نہ منّے ایسیں اپنا آپ وگو رہے
وارث شاہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سہیلی وچ ڈبو رہے

عاجزانہ کلام ہیر سہتی!

ہیراں جناب وچ عرض کیتی پیارے منداں یاں بخش نکولیاں نی
نہیں جاوندی باغ نوں چھڈکے اوہ اکھ لا اسان جو بولیاں نی
ساڈوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کجھ تینوں لیاں لیاں نی
میرا کم زبان ہے باہجھ بچیاں جو کجھ آکھیں میں تیری گولیاں نی
میرا یار آیا چل ویکھ آئیے ہتھی ڈردی ایس نت لیلیاں نی
جھڑا مڈھ قدیم دا یار میرا جس گھنڈیاں جیو دیاں کھولیاں نی

لیتی تقصیر معاف تیری کدی نا بولیں جو کجھ بولیاں نی
قولاں ہتھ سہیلڑی دیس کھلے تیریاں یاں اوہ بھولیاں نی
اجے ہیر وڈی وڈی بھین میری تیتھوں دستی گھول گھولیاں نی
گھر بار تیرا حکم تیرا ایسے تیریاں باندیاں کھولیاں نی
حسن اوصاف وچ یار دا چاڑھی ہیر واسطے جھڑیاں کھولیاں نی
وارث شاہ گمان دیاں منہ ہتھاں ہیں لکھ لے مار دا بولیاں نی

کلام سہتی با ہیر

پیا لعنت دا طوق شیطان دے گل اوہ ہویا غرور تے چاہڑنا ئیں
اسیں چھوڑنے میل ہکا ئے ٹت کر ان سیوناں پاڑنا ئیں
اگے جوگی نوں مار کڈھیا ای ہن ہور کی پڑتنا پاڑنا ئیں
غرض واسطے آن کے پویں پیریں غرض ہیچ کوئی کیا باڑنا ئیں
گھر بار تیں چاچا جواب دتا ہور آکھ کی سیج نتارنا ئیں

جھوٹھ بول کے جہان نوں کھاوندے تہاں وچ بہشت دے واڑنا ئیں
ساتھ لائے ہیر ایانیاں نوں چاہڑ سیج اتے جھنوں ہڑنا ئیں
آیا نصیب دی نوں بیوں لال رنگ دندہ کے گہنے تے چاہڑنا ئیں
گل سمجھ جہاں رب مطلبی ہے باہجھ مطلبے نک پکارنا ئیں
ہیر نال نہ وارثا بول اتنوں منے ہجے کوئی کارنا ئیں

منت کردن ہیر سہتی را

اسیں سہتی رب دا واسطی نال جا بانے منتا بولدے نی
کہندا ہووے دیاں نال ہیرے دی گل ڈھونوں کھولدے نی
پیارا کرم ہے سمجھ بی بی رجاں گھولدے تے نہیں ڈولدے نی
جوگی جو ہے باغ دے وچ بیٹھا بہت مٹھڑا بولدے نی
جل ہیر نوں تاں گل کریئے میل کرنیں وچ رچولدے نی
جہاں خدا دے کرم کیتے وچ سرے دے لین جھوٹلے نی
رانجھا ہیر دا نال سہیلیں تینوں یاد میگا یار مولدے نی

ہوئی ہیر وڈی دی ڈری شوہر دی ناں رشتہ دار دے وچ نہ گھولدے نی
مطلب واسطے شوہیاں شاہ مرداں گر گیا سی کجھ چھولدے نی
تیرے بہی تنال بہیل کرنی جو جان بچی استرل کھولدے نی
جو کجھ ہے سو تیرے من لئے غمی شادیوں محل ات ڈولدے نی
کوئیں مراتیں رانجھے ایل ہووے کھنڈ دودھ دا وچ چاگھولدے نی
ہیر چھلاں سلام تینوں یار ملیا میل منولدے نی
وارث شاہ زن وال جادو والے گلاں چھنتیں لئے بھولدے نی

راضی شدن سہتی باہیر

جویں صبح دی قضا نماز ہوئی راضی شیطان بھی بچھاڑے — توں سہتی دے جیو چہ خوشی ہوئی دل رن دی اچھلاں کھدا اے
جویں نال چراغ بازار ڈٹھے بوچھا شاہ خوشی نال نچدا اے — تا مارکرکے سہتی ہیر دی نچ میانزم دی حسن دے دو چا اسے
جا بخشیا سب گناہ میرا تینوں عشق قدیم توں سجدا اے — وارث شاہ چل ہاں زینا آ بیلے ایتھے نواں اکھاڑا مچدا اے

مقولہ شاعر

سہتی کھنڈ ملائیاں اتھاں پھیر پا چا کپڑے وچ لوکایا ای — جیہا وچہ نماز دے سجدا ہیں غیبوں عزرائیل بنا لے آئیا ای
اتے نیچ سپیدے سو وکر رکھے جا فقر تے پھیرڑا پایا ای — جدوں آندی گی نبے وہ ڈاہنی کچھاں اپنا مکھ چھپایا ای
رد عاقبتاں شتیاں مٹھیاں نوں تان دے دوزخ نال تھوں آیا ای — طلب مینہ دی وگیاں آن جھکڑ باد واخری دور تھین آیا ای
اتے خاص شیطان دی بیہنی نال ایس مسا کھول کچا سنایا ای — اشرف پٹھان سے مغل سب بیت خاک دے تک سمایا ای
سہتی جھکے منہ سلام کیتا اوہنوں کل جواب نہ آیا ای — بہت عقاں سہتی یاں ویکھ کے تے رانجھے دا جی بھر آیا ای
توں تاں بہت مغرور ہو گیوں گر یوں لاکھ شیطان کرایا ای — عامل چور تے چوہڑی جیٹ حاکم وارث شاہ نوں بے دکھایا ای

ایضاً

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بندیاں واسطے کیتے نی سب پیارے — قرآن کتاب دے وچہ ملک ملت آئے زمین آسمان تے چن تارے
بادشاہ سلطان تے خان ویلے جنہاں سندے نوں من لگا زنگ دے بارے — اک سادہ اک سنت اک پیر مرشد اک میں لعنت جھوٹے فلک تارے
آپ اپنے منہ دے وچہ آن وسے بھو واد سپاہیانت دھن کر بیمارے — زناں جھگڑے جن شیطان والی گن گاڑی نبی اٹھ سارے
اہنا فول فساد دا ہیر پیدا جنہاں شب جنت دے مول آ نارے — آدم کڈھ بہشت تھیں خطا کیتا اپتاں نال دواں کر بکارے
ایہ کرن فقیر جا راجیاں نوں انہاں راجے شتگرلاے نے سب مارے — وارث شاہ جو ہیر سمجھ چہ گل دال اتنی عیب بھارے

کلام سہتی باہیر

سہتی اکھیا پیٹ نے خوار کیتا اک گھا بہشت تھیں کڈھیا ای — آتی میل تاں جنتوں بلے دھکے تساں اس ابیدا وڈھیا ای
اگوں دے فرشتے چو گندم نہ ہیں کھادا حکم کر چھڈیا ای — ولا تقربا ہذہ الشجرہ نالے مورتے سپ نوں کڈھیا ای
ایہ دیکھ شیطان بھی مردود ہویا ہم نال دا بڑا کر چھڈیا ای — جاں بخشے نافرمان ہو یا رب جاں درگاہ تھیں رد یا ای

جوگی عمل دی لعش باس تیر جھنباں مکر فریب کیوں لڈیا ای
اساں جوانوں نت تاں اودانئیں ادبیوں منہ کیوں ڈیا ای
مکر ہاسی سامنے رب العزت دل بہد جے جی اس گڈیا ای
مرد تے عورت نے تیویاں منہ جھوٹھا کا نون جیا ای
حق فرض عورت دا ہادی آیا جنازہ دا عقد مین مہباری
انہاں نال دی کجھ اقبار نا ہیں دا کھدے جھوٹھ منہ اڈیا نی

سگوں غم نے حیراں خوار کیتا ساتھ دسلامیں چھڈیا ای
اساں کسیدیاں ٹبر کیتا خوبیں نام جہان تے ددیا ای
نبی آل عیال تے سمجھ میاں جھیڑا غم سہرا جگوں سٹیا ای
مرد چودے رنگ جوانوں لے ساتھ زیارتاں نے لدیا ای
زناں وچ فنگھار بکیا حورں تھی مردواں نوں سدیا ای
دادلشاد ایہ زنیاں کل بن رحمت پید جہان جہان کر چھڈیا ای

کلام جوگی با سہتی

عقل الکھیا نے گھٹ عورتاں دی مرداں نوں کی دھامیا نی
مکر کیتے نال سلوک نت ویکھ تاں نے کتیاں خامیا نی
زناں وچ دیتے دی داڑھ مارن پتلے مکر فریب حرامیا نی
انہاں مکر کیتے نال مرسلاں نے کی ساں رب پور خونامیا نی
نامیں عالم تفسیری توں تت گلاں کریں بلند تے تبیانی
مردمین جو لکھے جیٹھ شتے سرچ جا ہڑ ایں انہاں کامیا نی

زناں سستر نال جگ کاہ کیتا جس تھیں نوں دین اٹھا میا نی
اتیں مکر فریب دیا ں پلیانی ادھالیاں تی نیاں امیا نی
جہناں عیب سمیری نال کن پائے کوں گمراہ نیاں تھا میاں حامیا نی
ناقص عقل تے دین عورتاں نبی پاک جہیاں کہیا دیا نی
جاڑاں نال تے دم اخیر تیک ختیاں زناں ہن سلا میا نی
دادلشاد کی کھٹاں انہاں جہان دیکھ دیکھیاں سا میا نی

کلام سہتی با جوگی

جس مرد نوں شرم نہ ہو وے غیرت اس دے تھیں جگتیوں یاں نی
گھر سداہی عورتاں نال ہوندا شرم وند تے سترداں ہویاں نی
نال اپنے حق حمراز ہوناں نے پتنی سنگ سو ہیویاں نی
انکاں شرم حیا دی لاہ چادر لکھیں نال نہیں دسیو یاں نی

رن جیہڑا ناں نے مرداں جگ تاں حسن گمان دجیویاں نی
اک اتاں الکھیں مست گھر ایسا اک یار دا کار وچہ کھیویاں نی
گھر لاٹ عورتاں ال جہناں جو بیٹ تے انھیر غولیں دلیویاں نی
پنجے انگلیاں ٹھیک اک جہیاں وٹ اوچیاں اک نیویاں نی

کلام جوگی با سہتی

وفادار رن جہان اتے لالی دی شیر دی نک وچ تھڑ نا ہیں
جوگی ال زنا دا بھیڑے اوتو دوڑ دوڑ تیں جیٹھے اٹھ نا ہیں
ہمدردی دار کیتے گاون ات تے تو مرد وندی کاگی گتھ نا ہیں

اُدھار نہیں کوئی گھٹ لکھیا تے حسن زنا دی کاگی گتھ نا ہیں
یاری تہندی نہیں ہانا نموں سٹھی کی ان نوں شہندی نتھ نا ہیں
بیوفا تو انہاں تحیویا نہ شرم کرم جیا اتھ نا ہیں

کلام جوگی با سہتی

گھر اپنے جاہ چواکر کے آکھنا لٹی وانگ کی شوکئیں، نی ۔۔ نال جوگیاں نور لاٹو تی رہے جھٹ انگوں ڈڈی ہوکئیں نی

جدوں بجھ جھیڑے تھک ہٹ رہیں پنڈیاں راہ نتے گئیں نی ۔۔ لڈھ کالیاں سنے ازلی لگی جھس ملیا اساتے گھوکئیں نی

بھلیو بھلی حال ڈھیو عاشقاں دی اٹک کیتیاں انت نوں چوکئیں نی ۔۔ وادلشاتوں بچھے بندگی ٹوں روح ساز قلبوت چہ پھوکئیں نی

عاجزانہ کلام سہتی با جوگی

ساتوں بخش اللہ دے نام میاں ساتھوں بھلاں ایہ گناہ ہو گیا ۔۔ کچا شیر پتا بندہ ساد بھلا ہر دن ہموں بھلنا راہ ہو یا

آدم بھل کے کنک نوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہو یا ۔۔ شیطان استاد فرشتیاں دا بھلا سجدہ توں کبر دے راہ ہو یا

اشتر سچ تے نبی برحق میاں الیس قول ارب، گواہ ہو یا ۔۔ ماڑیوں روح بھلا قول دے دوڑیا جثہ چھڈ کے انت فناہ ہو یا

قاروں بھل زکوٰۃ بخیل شوم ہو یا وار وادس ستے قہر اللہ ہو یا ۔۔ بھل کر سے لئی پناہ مریم آ تے نال جبریل دو بھیاہ ہو یا

حضرت شیخ صنعان نے خوار ہوئے منصور فی الغرور تباہ ہو یا ۔۔ عملاں ہیچ درگاہ وچ لوں لوں وے لوکاں وچہ میاں وادلشاہ ہو یا

کلام جوگی با سہتی

گھر کپڑے مٹی دی ہو ہتیوں تیرں چھپیاں نال انگوٹھیاں دے ۔۔ انت سچلی سچ ہی نیر گھرگا لو تی دیس وسلے چھوڑھیاں دے

جیہڑا ہار یا سانوں منبر کرنا نہیں جانے ایہ کھوٹیاں دے ۔۔ ہنی ہو فقیر اتے نال اٹیں چھپاں بھیڑیاں نال کھوٹیاں دے

سانوں بیاں مار کے نندری ٹیں سوٹے نی ڈریاں چھوٹیاں دے ۔۔ وادلشاہ فقیر نوں جھیڑدی ایں سبھے عجز عقد لو ٹیاں دے

کلام سہتی با جوگی

ساتوں بخش تقصیر گناہ ساری تھوں جنگ جھگڑے بھل گئے ۔۔ بھانیاں عیب چھپا یا سی اوہ صفات کھوہ وچ اسنوں جل گئے

یوسف بھل کے حسن امان کیتا سو زنانیاں نال رل گئے ۔۔ دلی علم ابوں جہیے بد کرتے اک گاں دی بھل کے رل گئے

نفر بہر کرکے عیاں والیاں دی جدوں نضل دے ٹھوٹے کھل گئے ۔۔ جھڑیاں من پاک رسول دا وادلشاہ دے عقد کھل گئے

مقولہ شاعر

کرے جہنہاں رحمان تاں پتی حق تھانواں خوب معقول کیستا ۔۔ جدوں حشر کاں آن سوال کیتا تد دیں نہ ہوسی معقول کیستا

مڑی گھر نوں نویں سلام کر کے گلاں ہیر نوں سنا دسی نی
وارث جیہا کیتے تہا پالیے پیش ازل کا لکھیا آدسی نی

کلام سہتی با ہیر

سہتی جائے ہیر دے کول بہکے بھیت یار دا سب سمجھایا ئی
اوہنوں ٹھگ کے ٹھیٹھ حسن آیاں نی ایتھے آنکے رنگ وٹایا ئی
اودھی کن پڑواکے آن لتھا آپ ڈیہڑی آن سدایا ئی
دتے قول قرار دسار سارے آن سیالاں کوت نبایا ئی
دینے دے اداس ہو دھر بیٹھا لینے دار مڑاک کے آئیا ئی
ہو جائیں نہال جے کریں زیارت مینوں باغ وچ اوس بلایا ئی
بہت زہد کیتا ملے پیر پنجے مینوں کشف دا راز دکھایا ئی
ایہہ ملے تے نزع نوں آبحیات پہنتا کیہا جھگڑا الجھائے لایا ئی
مار حال تمبیں ہو بیحال جہا کیہا بھائے مغز کھپایا ئی
بچہ نعل نوں ہیر گزٹے تتھ ہو کے جہاں بجھایا ئی
ایہو اوہ جاسی رنگ تے ماد جاسی ایہہ مشنہ نیا ڈونڈا آئیا ئی
ڈانگ عیاں رلیجا ہیں تے فوج دا ہین کے نال آیا ئی
عمل نوت تے دی دستار بخشی کیہا جھیل دا سانگ بنایا ئی

جنہوں ہار کے گھر میں فقیر کیتو اوہ جوگیڑا ہو کے آئیا ئی
تیرے نیناں نے چا ملنگ کیتا منہوں ہوا نوں چا بھلایا ئی
آپ ہو زلیخا دیو انگ سچی انہوں یوسف چا بنایا ئی
ہویا حال پتلی خاک پچھے لہنگ ناموس ونجایا ئی
گالی دتے دہڑیاں کدھ اسنوں گل جھپیا نال لگایا ئی
زیارت مرد کفایت گناہ کیندے نور فقر دا دیکھنا آیا ئی
جھب نذر لیکے مل ہو عقیدت نوچا ڈر تغیر ہو آشنایا ئی
وقت نزع دے آبحیات تیرے منہ کیہا بھانے پھول بھلایا ئی
جات لاونگے کن پڑوا لیونی نیناں والئے غضب کچھل مچایا ئی
قتل عام چایا ملک صاف ہویا نیناں والئے اودھڑا اٹھایا ئی
ڈھاجال تو حال اتنا گیرلے عیسیٰ ہو زمین تے آیا ئی
دیچ باغ کے ڈیرا لا بیٹھا دل جیہیرا دھیان لایا ئی
وارث دل بھالے کے ہمید رجھوں کیہا نال محبوب بنایا ئی

کلام ہیر با سہتی

ہیر گئیا جائے کھول بکل ہیں دے دلیسوں پھوک کھاونی ہاں
نیناں جلیں ہیرے سنگ لیکے کراں ہیر نے قتل عاشقاں نوں تے داونی ہاں
مویا چاہے نال فراق رانجھا عیسیٰ رنگ مڑ پھیر جیوانی ہاں

اٹے ہیر نذری خاک جان ہیری جیہڑا چیت بھی جل گھماونی ہاں
اگے چاک سی خاک تے ہن کرشاں اسے معشوقاں کل کراونی ہاں
وارث نتشاں بتنگ نوں شمع اُتے اگ لاکے دیکھ جلاونی ہاں

روانہ شدن ہیر طرف کالا باغ

ہیر نہاکے پٹ دا پہن تیور وچ عطر پھلیل لگاوندی ہے
کجل بھر کے نین اپرادھ لیندے دونے سند لکا کے ڈاہ دنیدے

دل بہیج نے ہنڈیاں خونیاں نوں کپتے سجھے تے زلف پلماوندیے
مل تنہا مزنکلتے لاسیرجنی فوال دوہڑے تے ہورچڑھا دنیے

کلام ہیر با جوگی

مہتر نوح دیاں بیڑیاں ٹھیلکیتی ڈب موئے نی چھڈ کے نانوں
یعقوب دے یاں پتراں ظلم کیتا سیناپرسیا یوسف دیاں ٹانیانوں
ہابیل قابیل دی جنگ ہویا چھڈ گئے پیغمبری بانیانوں
جے مچ جانی ہی پیاں تھوڈی چھڈ جلدی ہجنگ بھگیانانوں
جادو ہلے اوقت گھسا بیٹھے خبر ایس ہیانے خاک کانیانوں
تقدیر نال ن ڈکھ پٹے سبھے حقے لے اہ دکانیانوں
عزرائیل سر دے آ کے گھوڑا دے چھڈ جاتا نبوات ہیانوں
ہیر دس تہیں کچھ ہبیاد چولی چنگا گئی ایانیانوں
خواہش بدی قلم تقدیر دی گی موڑے کون اللہ دیاں لکھیانانوں
لکھیا لوح قلم دا نامہیں مڑ داہونی آخیئے حرف لکھانیانوں
ہیر آکھدی انجھیا سی بیٹھوں کیہی دسنی مت سیانیانوں
گونگا نہیں قرآن دے ہوئے حافظ انہاں وکھدا نہیں ٹکانیانوں
جہڑی جنس تی ساڈی سنبھالے بنیں ساں جانی ہیں اپنا کیتانوں
کیسے تیرے نے قت سی نہیوں لگا اساں ہجیا بھیاں ڈانیانوں
ساہڑے کی تقدیر زمیں ہے ملک تیرا اینویں کاہنوں دلیں ولانیانوں
وادلشاد اللہ بن کون پچھے اساں ٹیاں اتے تانیانوں

کلام جوگی با ہیر

نیز یاں ماہیاں سا گرتھاں کیتا اسی رلدے ہی ہگئے پاسیانتے
آپ تے جوگی ہیں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گواہیاں سیانتے
ساتوں مار کے چابچال کیتا آپ تی ایس ایاں دھاسیانتے
سانبھے تن من دی ہیں فلیتی آکھتی ہن تماں نیاں ہاسیانتے
ششش پنج باراں اتے تین کانے بچھے ایس تنے دیاں ہاسیانتے
وادلشاد وساہ کی زندگی دا ساڈی عمر نقش تیاسیانتے

کلام ہیر با جوگی

جو کوئی ایس جہان تے آدمی ہے وردا رنگیا عمر تے جھور داتی
ساڈا خوشی نا ہیں کتے نال انجا ہی ایہ زندگی ہیش نہ جھور داتی
گل الف میر ستیاں انجھیاں نے بنت ساڈا دا داغ رنجور داتی
سٹر بل کے کو کہ ہویاں ہیں سینہ ہویا جوں ردز تنور داتی
بند جیو ید کی بات کرے آسا عزرائیل سرے آنے ٹھور داتی
وادلشاد اس حسن دے بیڑا داگھم ال تے خال مجھور داتی

ایضاً

تیتھے تھیکے ہیر سیاہ کیتا تیری بانڈی ہاں جو ہیں فرمائیے جی
تسیں ہیر کرو ایسی گھیس جانیئے نال اسیتی دے دولا نہائیے جی
بحر عشق دا حسنک غم نال تیہ بانال عقل دے ڈبے دریائیے جی
کوئی راہ میں کو شسناں عشق دیاں تیرے عشقیاں بیاں پڑھائیے جی
نت سورة اخلاص دیہو معنیٰ فق عدل فنا تخم دا پائیے جی
نقش حب دا لکھ دیو کوئی نے زنگ دبان چڑھائیے جی

نالے کھول کتاب تعویذ لکھو کریں بہتی ادل بھوائیے جی
جا تیاریاں ٹرنڈیاں جیب کریئے اجی جیہوں حکم کرائیے جی

پھر جی ابا جب مومن ہووے کرے کم اوہ مال رسائیے جی
کھول فالنامہ تے دیوان حافظ وارث شاہ نوں فال کڈھائیے جی

ملاقی شدن ہیر و جوگی

اوہ ہیر کڑے اعتقاد کرکے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی
لگی لگ گئی چنگ جاں گئی خبر لگ گئی وچ مرگ گئی
لگا مست ہو گلیاں کرن گلاں عالم کے فقیر دی رگ گئی
واہ وگ گئی حرص بھگ گئی دل لگ گئی خبر جاگ گئی
کنے ڈھول عوکھیندا راجو کیہڑا لوں پھوک کے پھوک دی اگ گئی

لاں طور عجیب دا نظر آیا ویکھو جل پتنگ تے اگ گئی
یار دھگاندی ریوڑی ہیر جیہی ہو لگیاں پانی نوں ٹھگ گئی
رانجھا شوق دے نال اٹھ کھڑا ہویا دعشق دی ہانون لگ گئی
جدوں رلدوں یار بچھڑیاں ملیا حرص دونہاں دی اندروں جھگ گئی
یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی

یار دھلی اندر ہیر دی عشق والی اوڈ شرم حیا دی پک گئی
وارث ٹٹیاں نوں رب جوڑدا ای ہتھ کملڑے جنوں دی ٹنگ گئی

روانہ شدن ہیر از کالا باغ بطرف خانہ خود و مشورہ کردن با سہتی

ہیر ہو رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتے متا پکائیے نی
ویہن لوڑھ دا ہیر ا شوہ دیاں اہل کرم دے نیڑے لائیے نی
تینوں ملے مراد تے اساں ہی دوویں اپنے یار منالئیے نی
ہریا میل ہو چریں چھپیا مار یار نوں گلے لگائیے نی
سہتی نال ہو نال چوں میل کیتا اوہنی اکٹھی کل مٹائیے نی
جیہا عاشقاں دا عرش ہلدا اے کویں اوہنوں ٹھنڈ پائیے نی
کھیڑیاں نوں چہ نہ ہر چڑھا جی ہیر اکوئیں رانجھے دے نال ٹلائیے نی
نال خوشی دے چوبہاں لنڈے ایس دکھ نوں کویں مٹائیے نی
شیطان دیاں ایس استاد راں کوئی آکھاں مکر پھیلائیے نی
گھر ٹکے دسہتی کرلی خدمت جیو وسدا خوشی کرائیے نی

ٹھوڈا کھن فقیر نوں کڈھیا ای کویں اوسنوں خبر بھی پائیے نی
ہیر دوا سطے دس لئے تیرے کویں اوسدی آس پہنچائیے نی
رانجھا کن پڑا فقیر ہو یا سر او سدا وری چڑھائیے نی
باقی عمر رانجھیٹے دے نال جالاں جیہیں سہتے دولت پائیے نی
ورلیائیے مقصود جے عاشقاں دا بدلہ تیوں مُٹھ پائیے نی
ایہ جو بناں ٹھاٹھ دا اے سر کسید کویں چڑھائیے نی
چوری چوری نال حقن ہزار کرتیے حقدار نوں پہنچائیے نی
کوئی اردو زدا حسن پر اجو ناخیں تے خریا نال ہنڈائیے نی
باغو جہ نہ جاندیاں سوہنیاں دی کریئے روپ لیائیے نی
کل کھت بلا منگا لئے ہیر نیں الگ کے ہیر سنائیے نی

مشکل حل تیرے ہیرے رب کرسی دعا فقر دا حل کرائیے نی
وارث شاہ گناہ دا اسیں لئے چلو کل تقصیر بخشائیے نی

دیدن ہمنشیناں ہیر را وقت واپس آمدن از کالا باغ

ہیر آونے دی گل جد نظر پئی مست ہست جیوں چشم خوشحال آئی
لج سنگھ دیاں سہاوندیئے نوں دکھ دی لاہ ددال آئی
مکھ یار والا جانن اکھیاں وچ چاہن خوشی دیاں آئی
اگے دھمل گئی سی نوں جھمنی مست یار دے شوق دیاں آئی
لج سدھراں لدیاں لہیاں خود دی ٹھاہن جانسی نوں کڈھ آہاں آئی

جیویں بت چور لُٹھ جان دوڑی توہیں گھر اندر ہیر سیال آئی
نواں پیار وپیار محبوب اللہ عشق سٹھ کے ہو نہال آئی
رب دیکھ کے یار ملائی تے نوں غماں اداوز حال آئی
سیاں دیکھ کے لگیاں کہن طعنے ہیر جوگی دا پا وصال آئی
وارث شاہ کو ہانگے ستے رنگ ڈھنگوں کنجر کڈھ باں بھو گال آئی

کلام رانیاں و سیرفاں با ہیر

اکوں رانیاں سیرفاں بولیاں نی کیہا حقا آج تجے بٹھے پھیریا ای
مونی لئی جیوں ندی ان وٹیں سچ آکھ کی سچ ہیریا ای
نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کسے جوبنے اکھو ہا گیریا ای
قدم چست ہوئے صاف لنگیاں نی ہتھ چابک اسوارے پھیریا ای

لجانی اکھ کی بھجوتی نہک آئی تیری آج کہی اکھوں ڈنگ پھیریا ای
اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا سبھو دکھ سب تے سنگھ نبیڑیا ای
ہاتھی مست عاشق بھلا دیں باغ والا تیری سنگلی نال کھیڑیا ای
وارث شاہ اج حسن جہاں چٹکے گھوڑا شاہ اسوار نے پھیریا ای

ایضاً

جیویں سوہنے آدمی پھرن ہر گھر کدوں لتاں مین چھپاتیاں نی
اج کیا ماندلا ندی آس نپی جسم جان باغیں پھر جاتیاں نی
نماکے دیا مئے حسنے ڈھیر وڈے تیر اندازاں نے کاہناں لیاں نی
بانی بہج کی امبری کھیڑیا ندی اج کن گھتی نہاں ناہیاں نی
اج اب چڑھی ایہناں موتیاں نوں جیواتیاں بھلے آتیاں نی

اج بھادیتاں باغ وچ عید کٹی کمایاں کھلسانے ٹھیاپایاں نی
دسے غنچگیاں مین کھبالی جھیٹے گلاں تقصیر ملاتیاں نی
اج جو کسی باغ وچ جاوڑیا ہونہیں جنگیاں دو لتاں پائیاں نی
سیاہ بھورڈ ہویاں چشماں پیاریاں ندیاں پھرپچ مانڈنے ہیرہ سیاہیاں نی
وارث شاہ من بھیاں نور کیتا بہت خوشی کیتی مرغابیاں نی

ایضاً

تیرے سیاہ تو لڑے کھلے دے ڈھوڑی اتے گلہاں نوں گم گئے
تیرے خوانچے شکر پارے دے مستنار کرے تے جھکھے گم گئے
تیرے وچ ہنسے اج دیا دے کوئی توں بدکارڑے گھم گئے

تیرے پھل گلاب دے لال ہوئے سبلی گھیر کے راہ وچ جھم گئے
دھاڑ مار کے ہاڑ دی تھو پانڈے رے لے جھارنے گئے نگم گئے
وارث شاہ جیہڑے اتھے عمل کیتے وچ عرض حساب دے دم گئے

ایضاً

لکھے کئی ہیر جیہی مرتی ہیں تیرا رنگ دے ورگے جھلکدا نی
ڈھاکاں تیریاں کیہے ودّاں پانی ایہ تاں کم ہویا مل چل دا نی

مار گھسیاں نے جیہنے جھاک کیتا جڑوں چھٹ گیا کچا چھلّے دا نی
کٹ ٹوکے مہندرا چھپائی لے لاہ دتا سیری چھلّے دا نی

تیری بوٹیکے سر تے لے جھوٹے جیہڑا باغ وچ سی جھلدا نی
بھاویں تخت تے بیٹھا اوہ جوگی جیہڑا خاک دے وچ سی رلدا نی

تیری اج اُمید دی کلی کھلی ٹھوٹھا ٹھیک لگا بلبل دا نی
اوہ بھی تدھ نوں نت اڈیکدا سی جیہڑا تدھ دا لوں نہیں سی ہلدا نی

منتھا اج تیرا گھر آیا مخمل آنگوں جسہ لبا سوا غدی ملدا نی
بھاویں دن کھال اج کی ہمسائی تیرا حسن ہویا انہیں ڈھلدا نی

بھاویں اج نو ورڈا باغ چھٹا تیری نہر دا نیر اچھلدا نی
تیری ماڑی دی چھت لتھی تاں کیتا دیکھے ودر کلے تلدا نی

آوں چیا اج جوان بھاویں بنا ڈگا تی تیرے پڑلدا نی
ماری شوہ دریا نے آن گھر دا کھول دتا ہے بیکدا نی

تیری عطر دانی کما ہی خوب بھری جس عطر پایا جائی ٹلدا نی
شیشی عطر دانی کتھے ونڈ ملیونی کوئی نہ چھتر دا مل دا نی

تیرے لیکھے سپ برسیا بر نیاں پیا گوہر ہوسی قد مل دا نی
سب کسے جواہری چیر لیا جیہڑا سیا تیوں نہیں سی کھلدا نی

بیلی میں وچھیاں ہیلیا نوں بیا کرم ہے رب رسل دا نی
وارث شاہ میاں ایہو دعا منگو یارا گھل جاوے اج کل دا نی

جواب دادن ہیر رانیاں و صیرفان را بہ انکار

ہیر آکھدی سنیاں صیرفاں نوں یار لوڑیے کس دے واسطے نی
چھیڑ دی جیہیاں خصم بیڑ جیہوں پیتھے سمارب دے واسطے نی

پرنیہا نوں جیہوں سی اثر ہویا رنگ زرد ہویا کیس واسطے نی
بھابیاں گھٹ گئیاں ہیر کھوتے داغ لال پیا کیہو واسطے نی

کٹے چاند نوں جھبکے ملی سال میں تیناں دیاں چھولیاں کھستری نی
ٹٹی انقر دی لبیاں گھرپیئے کھل گئے تو لڑے پاسنے نی

ہونہدی پچی ہیر تیے دھدی گل پیا لال ہویا کیہو واسطے نی
تمر جیہی ہوٹھاں دی آپ بن تب لبی رنگ اُڈ گیا کیہو واسطے نی

راہ پکیا نے لوں کھدلیاں کوئی نظر نہ آیا راستے نی
کتا گھٹیا وچ گلوکری دے سینہ لال ہویا کیہو واسطے نی

ہیر پیڈلوں کہے ستے کھدر کی ساں رنگیاں ہیر راستے نی
ہیر آکھدی وچ خیال سہیلیونی ہیر گڈی ربدے واسطے نی

میں نوں قسم اڈیکی گل ناہیں تسیں کیاں ہو دس دے واسطے نی
وارث شاہ میں تخم خوشیاں دا کیوں آکھدی لوک تماشے نی

کلام رانیاں با ہیر

بھابی آکھیا منگ نت تا نیوں حسن چڑھیا ابہا وندا نی
تیرا حسن گلزار بہار بنیا اج ہار سنگار سب بھاوندا نی

اج دھیان تیرا اسمان آتے تینوں آدمی نظر نہ آوندا نی
تینوں جھڑیدیاں بھاریاں دھوپیاں نیں تیکا کوئی ہتھ آوندا نی

کلام رانجھا ن وصیر فان ہیر

بھابی جاتے ہاں اسیں چلے جیہڑے منگ تے چنے دواونی ایں
جیہڑی چیج کنڈھیاں آپ کھیڈیں جدتاپیا نال لڑاونی ایں
مت کسیدی گل نہ لئیں بھابی نت جھگڑا بار منڈاونی ایں

آپ کھیڈنی ایں تجھے چالیاتوں ساتھوں منیاں چا بناونی ایں
آپ میں بغرض جیہڑیں ہیجی نال کھیڑیاں دا لڑاونی ایں
وارث مکر فریب دی چاکھاری ہرکا ہو ردا ہو رساونی ایں

کلام ہیر

اڑیو قسم میونوں جھگ یقین کریں نہ کوئی بغرض جیہڑے ویسیاں نی
بچے بہنا کرکے تا بابے جند کڈھ یا بے نال جھوسیاں نی
ہیں بیکیا نوں نت ادراں دی بدری کا ماں ہیں انیا سنی

جیہڑی آپ پہر پر سنا ندیاں نہیں جانسی ہیچ چلو پسیاں نی
گل ہیجائی ہیری لگے تے پھول گھن دناں رد سیاں نی
وارث شاہ کیوں تہاں آرام آوے جیہڑیاں عشق تے وچ لوسیاں نی

کلام رانجھا ن وصیر فان!

بھابی ڈیکھاں اسیں جے جھو پلاں تھی کی گل ابھو جیہی ڈول سی نی
تیری جھونکی آں اج آرام آیا جیہڑی نت کردی پتی پول کئی نی
ہونا سکھنا اج کرا تیش تی ل کسے توڑ لیا جیہڑا ابھول سی نی
تیرا یار نچھلے نال میل جھیا یا اساں لبھ لیا تیرا پول سی نی

باغوں وچ گرکدی گھرکے آئی نہیں ل تی دس کیہڑا یار تیوں گل سی نی
اساں اتھی گل معلوم کیتی تیرے منگ تاں تیں چھیل سی نی
انویں رانجھیاں جھنجھہ پا لوئی اوناں گل کیا جیہڑا قول سی نی
وارث شاہ تاں گل کنگال ہا اج ہو گیا عرض حول سی نی

کلام ہیر

ہیر بیٹھکے آکھدی سو بھنیاں میری آکو کے تساں گھروں سادیاں نی
سینہ بیٹھکے بھنیو سو پا سیانوں دھل سنگاں اُتے چا چاہڑ یانی
سیکرم جس آن ملک ملیا حسن عدی پناد وچ واٹیاں نی

اڑو جاندی جھوٹے تے ڈا ہا لیتی ساہن کڑکو عقل میں آیاں نی
رتے چاہڑکے رنیاں کہیں تھیندا لینے جوہیں باہڑیاں نی
وارث شاہ میاں گل تو ہیں سنے ہیر کے کیں میں تردی ماریاں نی

کلام رانجھا ن وصیر فان

بھابی ساہن تیر کے دھڑں گگا بلیا ہویا قدیم دا ماردانی :
ساہن باغ وچ لٹیا ہو کماہ ہیر ہیری نت پچھدی

توں بھی جیہڑی نت کراڑی سیں میں دھ پیا کردانی
تیرے نال وہ لاڈ بیار کردا ہو کسے نوں مول نہ ماردانی

تیر بنہاں جاند نیوں ہٹکی ہاں جی بیس ل کیست لیجاہ کرئیے
تیریاں گلاں ندکچھ سناہاں میں مین یجائیں دانشا کرییے

مشورہ کردن سوہنی با دختران

حکم تیرا مان لیتی میں یا سوہنی گلاں آ پوچھ دونہاں نے میلیانی
رنج آن پیاں سبھے ہاں سوہنی جیں گوروا گئے سب جیلیانی
جنہاں ماں نے باپ نوں بھین کھادا مُنت جئے کواریاں کھیلیانی
سیو ہم ہما کے آ وناں جے گلاں کر نیاں اج گھیلیانی

انی آ دکھاں آ پوچھ گل گنوں سوہنگ گھلیاں سب سہیلیانی
کٹی کواریاں کٹی ویاہیاں نی جن جیہے سر تھیلیانی
وچ سر سوہنی دو دونیں بٹھیانی تے دوالے بیٹھیاں سٹھ سہیلیانی
وادنشا سنگار ہماونا نال نجو بیٹھیاں قلعہ تے پیلیانی

ایضاً

وقت فجر دے اٹھ سہیلیوں نی قسماں پانے آ پہری آ دناجے
سوہنی پیر لیئں باغ لیجاناہیں ذرا الیندا جیو ولادناجے
رہ جانا نیاں لئیں نی بچپے الوی اک اڑو کوئی افترا جا نبادناجے
ڈروٹ لنگ نے چھ بیلی بنا دٹ سب پٹ دکھاونا جے
ودے رنگ حسن اک جیدے باندے دجانیاں دسانگ لادناجے
سجیول کمھاریاں سب تے اجاناک دی نوں کیا دناجے

ماں باپ نوں لئیں خبر نہ کردکائی بھلکے باغوں پاسنا لادناجے
لادن پھیرنی وہ کیپاہ بھیناں کتنے سنوں نہیں دکھاونا جے
کھیڈ وسیماں سنگھتو پیاں نی بھلکے گھوڑوں تنگ لگادناجے
بھجھولیاں خبر کیاہ سبھو تے موڈاسیاں رنگ سہادناجے
چرخے جا گھر نہ رہے کج اٹھ وکسے پانی نوں گھڑ لادناجے
وادنشا میاں اہوا رتھ ہویا بھناں اجودی چلی لئیں آ دناجے

آمدن سوہنی نزد مادر خود

مصلحت کرائی سوہنی نال سیاں پھیر اٹھدے کول آوندیے
اگوں ماں سوہنی تی نوں سبر دکھاد کھ اپنا پھول سناوندیے

ودا جھوٹھ تے بو پر اپرادھ لٹے دیکھو ماں مڈ جیو پھیر اوندیے
ساد نشا دوں کول پہلکے تے دھی اپنی نوں سمجھاوندیے

مصلحت نمودن سوہنی با ہمنشینان

ستاکرد یاں گذری رات دھی تارے گندل سب ادماونی
نخریلیاں اک نک نوڑ نہیں اک بھولیاں سنجیاں دیانی

گرد سیاں ماندیاں گھر ایں دیانی جیہاں ہو مٹھیاں تن زباں دیانی
اک سیکھتیاں اک بیڑناں اک نچیاں تے مالزادیانی

شوخ اک نیں اک دھیک سبھے ہر پیر شیطاندیاں دادیانی
سبھے آپنے آپ سیکھتاں وادنشا دانگوں حاجزادیانی

کلام ہمنشیناں باہمدگر

گنڈھ پھیرا تمیں چ کھیڑ ماندے گھڑ گھڑی وچار وچار لوے نے
چاوچل ہی کرن چھناں ناں زال بھو کم تے کاج نساں لوے نے
شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں تنہاں آتشی فساد کھلار لوے نے
سب چھین بھنڈار دچار چھوڑیاں سنگیاں نوں ساڑ لوے نے
راتیں لال مہندی فنے ہاں سر گند چوٹیاں کم سوار لوے نے
کجل لپھلاں شالا دا بہیا ندلوں شرح دنداسڑا چاڑھ لوے نے
گلھاں ٹھوڈیاں بنے خال دانے روح حسن نوں چاش نتار لوے نے

بھلکے گھوڑتے چاکے گرد کشتی اک دو تیر نوں خم مار لوے نے
تیجر تیار نے یوان ہیا نموں لشکاں وانگوں دھوتا تے مار لوے نے
انگلی بارلنگو رتے ٹنڈل بھگیڑا التڑا چھاڑ لوے نے
تنگ کھیچ تیار سوار ہویاں کر بانکے گھوڑیاں چاڑھ لوے نے
تیز لنگیاں گھوڑیاں ان بھو بلچن کنیاں تاں نوں چاڑھ لوے نے
زلفاں ٹیم پیاں گورے مکھڑتے بدلاں لاکے حسن اگھاڑ لوے نے
جلوہ حسن دکھاکے اوسیلے وانشاں نوں چااجاڑ لوے نے

مقولہ شاعر

دے عاشقاں ات مکا جی دکھو محبوبی کرے ستیا بیانی
ایس ہووے فی شاد فقیر کیتے بیوں جہانوں کرے شہرا بیانی
معشوق تنیں بے پرواہ کرکے دین عاشقاں ات عذابیانی
سہتی ہیر نوں ہیر دکھ ہو نی ہابجھ اپنے یار بیتابیانی
گرایاں پنڈیاں چھکے رنا کیتا لٹی لاج قندھار پنجابیانی

جہڑی ہو فی گل تھوڑ ہی ہے محبوبی دیاں ایہ خرابیانی
مجنوں جہاں نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے خرابیانی
ہوفی حسن حسین امام گھٹے ہوفی کردے بہت خرابیانی
علی جیہے شہید غلام کیتے خبر ہوئی نہ مول اصحابیانی
وادلشا میاں ویڑے گھیر ماندے جمع آن ہویاں سرابیانی

مقولہ شاعر

اک عشق تے انتر ے لکھ کرنے بہت لکھیاں ہاں زیدیاں ربانی
ایہناں نال یاراں جے فقیر کیتے ایس کیتیاں پنگھٹ ہار یانی
ایس عشق نے دیکھ فرہاد کٹھا کیتیاں یوسفے نال خوار یانی
ایس لیلیٰ دے عشق ملنگ کیتا مجنوں چھڈ بیٹھا سردار یانی
زلیخا چھڈ بادشاہیاں نی ہگی ایس عشق دیاں ایہ خوار یانی
عشق ہنی جیہاں سسی نال ہی ڈوب وچ دریا سے مار یانی
دکھ ناں ہوں سنے قہر کیتا ہو گئی کرچکیاں یار یانی

کیڈا اپنا پار عشق پچھے سد گلیاں سب کوار یانی
کوئی ہیر نے عشق زلواں کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں سار یانی
روداد کے ڈکر نیدی بابا تے جلالی نے لکھاں اگھار یانی
معیار نوں عشق نے تنگ کیتا کیہاں ہیں مصیبتاں بھاریانی
مجنوں جیہے بھی سک کے کاٹھ ہوئے سرکھاریاں عشق کٹار یانی
مرزے جیہاں نوں تاں وچ جنگل ایس عشق نے لاکے ساڑ یانی
سسی جیہاں نوں تاں وچ تھلاں نی بابجھ ترسا کے مار یانی

دم لائکے بیر دیاہ آندی جنج جوگ کے گئے سال وچہ ٹریں
جویں جانسیں تیں لیا آسنوں کرن منتاں لاونا ہتھ بیریں
بنجھ کوڑے گل پا چھڈی سید گھلے لیں ایڈریں
وارث شاہ میاں تیرا علم دریا مشہور ہے جویں اکسیر ہریں

روانہ شدن سید الطرف جوگی

آ جوگ کہیا سید باجا بھائی ایہ گٹیاں بہت پیاریاں نی
اگے اندر ہیں بھولیاں سیں لگے جوگ لے کرن زاریاں نی
نال عاجزی دے قدم چم آکھیں آپ پنڈ ہاں خواریاں نی
نالے ادب آداب بھی بہت کرنا گلاں کرنیاں خوب پیاریاں نی
یار دکھ لیں سپ دا دلوں عشق دیاں گلاں نیاریاں نی
جا بجھکے تیہہ سلام کرنا نساں تال دیاں خلقتاں ساریاں نی
ساڈوں ہی ہے میسر لیاں سپ لے بالکوں الہیں حقیقتاں ساریاں نی
جوگی منتر کرے رب چا منتر جا لیا تانوں اڈاریاں نی
آکھیں رب لو واسطے چل جوگی ساڈوں ہاں مصیبتاں بھاریاں نی
وارث شاہ انوں تھے نائیں پھیر منتر جنھے عشق نے دنیاں ماریاں نی

رفتن سید در کالا باغ

سید یار تحمل بھی بچار کی جتی جہاں ٹکے ڈھنگ لے کر گیا ئی
فکر نبیر تیوں نک کھوہ پانجر سید یار دیاں کھڑ گیا ئی
جویں کربا خان نے جنگ کیتا ایکے توپ بہاڑ تے کڑ گیا ئی
کالے باغ وچ جوگی تے جا دیا جوگی دیکھ کے جٹ نس ٹر گیا ئی
سید سنگ کے تھرا تھر پیا کنبے دیدا اندر دل کالجہ دھڑ گیا ئی
چلیں واسطے بیٹے جوگیا تے خار وچ کلیجے دے رڑ گیا ئی
یار دسو تقدیر گھر کالے دے کھوتا بو کھوڑا ہن ہڑ گیا ئی
واہو داہ چلیا کھڑی ہنر کرکے ڈنگ کا نگ ہی ال تے سر گیا ئی
دکھ ڈٹھی آ جٹ نوں کھا گیا ڈانگ کھچھے کبوتر دے پھڑ گیا ئی
نیں سیلے نے جوگی تے جا کے تے حال اپنا کھول کے پڑھ گیا ئی
کھڑا ہو ہی منتے کہاں آئیں سے بھاوڑی تنور ڈھر گیا ئی
اوں کھڑی کر بنہہ پکار یا تے ایہ خطرے دا ر ماریا چھڑ گیا ئی
ساڈی کھیڑیاں نے اج لا دتی ال دے بھیدیاں جج سید اجھڑ گیا ئی
جوگی پچھیا کی ہے نبی تینوں ایس حال آئیں جا لڑ گیا ئی

جتی ودی بچاہ وچ بجھ جھولی کالی ناگ انے غیدا لڑ گیا ئی
وارث شاہ جاں جوتیاں جمع ہویاں تے جا ڈبے کیتے وڑ گیا ئی

کلام سید با جوگی

ہتھ بنھکے سیلے نے پیر پگڑے مینوں دکھ لگا تیتھے آیا میں
ذرا ت دیہہ میری تر فدی آ الیس ٹٹنے بہت اکایا میں

کٹی ودی بدستے ندری بھال چکا سبھ کم تے کاج بھلایا میں
وارث شاہ ستھی تیری دس پائی دل کوٹھے سبھ پہنچایا میں

مقولہ شاعر

جدوں سیّدے نے کیتی سی عرض الیہی جوگی اپنا جیو ٹھیرایا ئے
سچی مہر ہتھوں نہ کرنی ثبوت کدی دل اپنا ہی نیڑ سمجھایا ئے

جیہڑا کنبدا دھڑ کدا اڈّ کدا سی خوف خطریوں دل ہٹایا ئی
وارث شاہ بھلا نہ معلوم سی تیں ہتھی کیڈا احسان بڑھیا ئے

کلام جوگی با سیدا

جوگی بولیا سنی کہاں جھلیا ہتھ نال کم ویکھ دے اوسدا نگدی ہے
تقدیر نوں کہرنا چہلا ناہیں سب نال تقدیر دے ٹنگدی ہے
جنہوں رب نے عشق دی چاٹ لگی او تھاں قضا دی نگدی ہے
جیہڑے انت جہان اجاڑ دوس محبت عورتاں دی کون سنگدی ہے
کدی سیدی کلّ پھوٹ آئے جیہڑے سب نال تے جھنگ دی ہے
گھر کس اساں بسی نال پیٹھے نیچے پاٹے جھنگدی ہے

جدوں غرض پیا تدوں کیوں نا فقر سید اہیندے رنگ برنگدی ہے
کیتی او سدی فقراں سن ایہی تقدیر نوں کون اولنگدی ہے
مرن جیہی ذرا وی سنے کہ نکلن تنگ برنگدی ہے
جہاں فقر دیر وی رنگ جون خوشی دا وے ہوسے ملنگدی ہے
صحبت خلقدی عیب فقر تا ایں ہیر مرد میدان جنگدی ہے
وارث شاہ منا کے سیس دا مڑی نیچے انگ تے گنگدی ہے

فریاد کردن سیدا پیش جوگی

سیدے بیکے نا کہ کیتی تینوں رب نے آج ملا لیا او وے
تیرے چیلیاں تکی ہے تیرے جیہی دہرنی نال نمکی رلا لیا او وے
اٹھ ہیر جیہے بھلکے کوٹھے نوں لڑ جھگڑے ہاں قرار جا لیا او وے
اودہ ناں دی ایڑی ہو چلی تیری خیر دا پیر سمجھا لیا او وے
جوگی واسطے رب دے یار سانوں ہیر لا بنے صبر والیا او وے
تیری جیہی دا کی علاج کرنا اساں اپنا کوئی نال لگا لیا او وے
سانوں نال تقدیر دا ڈرنا ایں ہیں منیوں کیوں پیڑ ول سکھا لیا او وے

ہتھ بنھ نیویں بھون گھاہ منہ وچ کیڈ ہو ریاں منتاں جاں لیا او وے
بے پرواہ سیا کہیاں چالیاں میری عرض سنی اسّ اُٹھ دا لیا او وے
جیہی ہیر والے کیسے نال دی اسّاں ملک تے ماں ویکھا لیا او وے
جنگلی ہوئی ناہیں جیہی نانک نکی تیرے چیلیاں خیرے الیا او وے
لکھی وچ قضا دے مر جیہی جسّے سب نال دکھ دے جالیا او وے
جھگڑا اپنا چھوڑ چھوٹ کیتا تیرے فرشتے نال کی سمایا او وے
وارث شاہ تقدیر قضا ویلا انہاں ملیاں بھی نہیں ٹالیا او وے

کلام جوگی با سیدا

چپ کے جوگی سچ بلیا لے جیا کاہنوں گجریوں گا ہیا نوں
یاد ربدی چھڈ کے کراں جھیڑا دوستاں اک دن جھاڑ کے ہیا نوں

اسیں چھٹ جہان فقیر ہوئے انہاں دلاں نال بادشاہیا نوں
ترے نال چلا نفع کوئی ہیر اعلم نقیر دے دیا ہیا نوں

رناں ہاس فقیراں نوں عیب جانا جہاں نساڑنوں سبا ہیانوں — کی غرض کیسے گھریں جائیے اساں نیاں پڑھیانوں
رناں سچیاں نوں کرن جا جھوٹے رناں قید کرائیاں بھیانوں — وارث کدہ قرآن تے بہیں منبر کہیا اڈیکر دیاں بھیانوں

کلام سیدا جوگی

سیدا آکھدا رنڈی نہیں ڈولی جیب کرنے ناہیں تھاڑی اوئے — بڑی خوبصورت کوئی جوان بالغ تن کپڑے ٹھیاڑی اوئے
اک سیر نے نال وڈیرا سیدا ویر نال ہے ماہری ساڑی اوئے — کدی دیکھ کے ڈھاک بندی سیدا سدی اک ٹکارڑی اوئے
جے میں کلادان سر دا ملیں جیج ٹھندی آن جھاڑی اوئے — بہلاد نا پلنگ نوں لیے ناہیں خوب بخاریں ہنے ندی اوئے
میں ماں کے آپ نت ہے نری الیقے ول ہی ہر کوارڑی اوئے — نال اس ناں دے گل ناہیں ہنی مچ دی رت خوارڑی اوئے

اساں وینوں تول نہ بہلایا کائی آخر لوڑھ ہے بھانڈی اوئے
ایں غلطا جیہ برباد لیتی وارث شاہ ایہ عمر بیارڑی اوئے

مقولہ شاعر

جوگی بیگ گھتی پھیر جیہ چیتنے چھیری اوسی یوجھ کھایا سو — کھا قسم قرآن دی بیٹھ جتا قسم جوڑ سلوں جا چھایا سو
اوہدے نال تن ناسیوں نگ لایا چھری پیٹ کے کھوں کھایا سو — پھر باجھ سندے باغ دا جھوٹا بت تاہیں اوہنوں قسم کرایا سو
نال مکر فریب دے لیا اندر جیہڑا اوہنوں تہمت لائیا سو — وارث رنوں جھگڑے پیا جھنجٹ انہوں ایگاں عمر گوایا سو

قسم خوردن سیدا از جوگی

کھڑے شاد تی آگے جوگی ریلے میں نوں قسم ہے پیر فقیر دیجی — مراں ہوئے لیں خیال کوئی پھر الکدی رت دکھی میں ہیر دیجی
سانوں پیر جپنی دعولی ڈھار دسے کوہ قاف تے دار کشمیر دیجی — لنکا کوٹ پہاڑ دا دور دسے فرہاد نوں ہنر جیول شیر دیجی
ددروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھڈیں گور پیر پنجال دے پیر دیجی — سانوں تھتھ دیوار دیواں کت دسے ڈھکاں ہڑیئے کا جھر دیجی
اوہا جھاڑ باں اساں تصیں پیا جا جھلی تعال کوں جھلی جیہی ہیر دیجی — دگ اکھ دے حسن دریا دے سانوں خبر نہ اوسدے نیر دیجی
لئے ٹمر تے اکھ بھائی پچھے کر دیئے غیبت پیر دیجی — بھنس ماں دے سنگ نے ہونی ہوندی نس کی وڈھ دے گھیر دیجی
خلق الکھدی دیا بانڈی میلیں ہوئی نہ انگ سر دیجی — لوک کھدے میں پڑدا لیتی اساں ڈیٹھی صورت جیہڑ دیجی

ہتھ جھوٹھا لوبسے لئے جوگیاں تے جات نظر ہیٹے چیز بیر دیجی
وارث شاہ ایہ خواب خیال ہویوں جا شیرنی علتے شیر دیجی

زدن جوگی سیدا را

جوگی بھڑک کے اگ ہی نال غیرت کنڈھ اکھیاں روہ پلٹیائی ‏— ایہہ ہیر دا دتی بو ٹھیا چادر لوں سواہ وچ سٹیائی

سنے جھتیاں جوگ پیا لوہا آلیں سیدا ہرم تے جسم سب پٹیائی ‏— دیکھو جوگی ہن سیدے نال کردا جیہیں نال لیے چور نوں پھٹیائی

لت پیٹے نال اکھڑیائی کھن کٹ اچھا سکے کھوہ گھسیٹیائی ‏— زِرا ولیا انیر لپیٹ اکھیں جیہا بانیا شہر وچ لٹیائی

پکڑ سیدیوں نال پچھوڑ سٹے جیوں یار دے انگوں ڈھاہ کٹیائی ‏— کھڑ لتاں نچ ٹریا نال جتیاں دھوبیں سکیا نال غرٹیائی

موراں سلیاں جھڑکے چور کیتا دانگوں ظالماں ظلم تے جٹیائی ‏— مالی کیتیاں نال بیحال کیتا دھوبی انگ پچھوڑ کے سٹیائی

دولوں پھوبالاں گھس لاسکاں گنہگاروں انگوں پکڑ جنڈیائی ‏— شاہ بھیک کے کٹ چلچوڑ کیتا اگ بھن کے سنگھ نوں گھٹیائی

ایسی جوگی نے سیدے نال کیتی رحم رحم وچ تھیں حسن پلٹیائی ‏— وارث شاہ خدا ئید خوف کر لوں سا وار ونڈیاں نیر گھٹیائی

اظہار کردن سیدا احوال گزشتہ

گھبڑا لیا بھگا کے ترت سیج چلیا دا سیدا دار ونداں گھر نوں آکھ سناندا اے ‏— ایہہ لیوا جار وچ آن لتھا نال گھر یاں جند گواوندا اے

ایہہ جوگڑا نہیں جے دھاڑکا ہی حال اپنا کھول سناوندا اے ‏— ایہہ تاں ناگ دے نال دے وڈے شیر جانے وڈے لہڑ تے قہر کماوندا اے

نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں جنگے پاندا سنگھ دکھاوندا اے ‏— مینوں مار کے کٹ تہاڑ کیتا پنڈ کھول کے جٹ کھاوندا اے

نال کسنے زری اگے لوں منیدا لے لمے کر پیار کر لاوندا اے ‏— جو کچھ حال حقیقت رہیا سی وارث شاہ نوں آکھ سناوندا اے

کلام اجو

اجو آکھیا بالندا میر یا روا ایہہ غضب فقیر تے چایا ئی ‏— میرا سو نہیں کھیو ڑے لا رجنداں کم کاج تھیں چا گوایا ئی

میتاں حرف خدا دے ادب کیتا کراں لدہ جو اوس کرایا ئی ‏— ہتھوں مجھ لوہاں لادوستوں جی جوگی کری سوا اپنا پایا ئی

ہیر کجھ سیر دا مار کے نسن کیتا انہوں سیدا خوف نہ آیا ئی ‏— ایہہ جوگڑا نہیں بالکی گھر میں آ ایہے ظلم اٹھایا ئی

قہر قہر کر دے ساری خلق آتے اوس قہر دا سبق پڑھایا ئی ‏— وارث شاہ میاں ہن سامان سکھ دوہو آدمی ہو کے آیا ئی

کلام سہتی با اجو

سہتی آکھیا بابلا جام پیا سیدا اینوں وڈا سدا ونداے ‏— کیہا جاں کے بہت تعظیم کرنی ادب اک بجا نہ لیا وندا اے

نال کبر ہنکار دے مست پھرا اہنا ظرفے بکسیوں لیا وندا اے ‏— سامنے دیاں گلاں کری بھہا وندا اے گوں گرلاں سنا وکھاوندا اے

ادم گری دا دی گل اک کردا سگوں کتاں پیا اٹھاوندا ای
جاکے نال فقیر دے کرے گردی غصے غضب لئیں کیوں ہاودعائے
مدتوں دے دکھ حیران کیتا اجو گھٹے تے چڑھکے داوندائے
سپ دیکھ جیوں اوسنوں ڈنگیا اے نیر اکھیاں دا ڈلہ آوندائے
ایہ قدر تاں جیاں کون مرشدے منیوں جوگیا خون ونڈائے
اوہ کیسیدی کی پرواہ رکھن جنہاں آسرا اپنے ناوندائے
میاں خوف خدا امید اہت کرداکرال اوہ جوادسنوں بھلاوندائے

جوگی کسیدی کی وڈھرا وندے کی شاشپ چھپا باغ آوندائے
فقر کسینوں لشیم نہ جاندی لیکھا ہول بباج سکاوندائے
یار دا عمر ساری جتی نہ لدہی پیا ہٹنے بونڈ ڈھونڈ ہاوندائے
تیرے اجو جیہے صاحب حکم کرداشاہزادیاں نفر کراوندائے
جنہاں ملک تے مال گھربار چھٹے تہاں حق ن کہیا کسے راوندائے
تسیں اجو وڈے وڈے قدم برکت منتوں چلہ دنا تساندا بھاوندائے
دادشا جوانی وچ مست ہیا دیلا بیتیا تے پچھوتاوندائے

آمدن اجو نزد جوگی

میاں جا جڈنال اجو اکھدا اے سبھو چل ہی چل پکاردے ہو
نال جزی وچ مراقبے دے تسیں رب ہی رب جپاردے ہو
تسیں فقر اللہ دے پیر پورے چو رکھئے مینخوں ماردے ہو
اسٹھے پہر خدا دی یاد اندر تسیں نفس شیطان نوں لڑدے ہو
تقصیر تمام معاف کرنی بخشنہار بنیے گنہگاردے ہو
فقر مہر کردے کل خلق اتے تسیں دیکھ عیب وساردے ہو
لوہر جان ہڑے اگنہار بانے فضل کردے پار اتاردے ہو
جہڑا آن کے کرے برابری جی اوہنوں وچ زمین نگھاردے ہو

جابیٹھ کھڑا ہتھ پیر اگے تسیں لاڈلے پروردگاردے ہو
نظر فضل دی نال نہال کردساری عمر دے دکھ اتاردے ہو
بھیجدے دعا قبول ہیار باندی دین دنی دے کم سواردے ہو
حکم رب دے تسیں نہیں باہر پر خاص حضور دربار دے ہو
اوگن بخش لیو ادگنہار بندے آتی نام نوں جت جپاردے ہو
میری نوہ نوں سپ ڈنگ ہویا تسیں کیل منتر سپ ماردے ہو
تیرے چیلیاں نوہ میری جیوندی اجہڑا لگے داتن تسیں تاردے ہو
دادشا دے عذر معاف کرنے بخشنہار تسیں گنہگار دے ہو

کلام جوگی با اجو

چھڈ دیس جہان جا ٹلے اج جت نا ہیں کچھا چھڈدے نی
اساں لیں جہان تس ہتھ دتے کھیڑے پیر لودگمسدے نی
اساں چھڈ سنسار کنار کھڑیا کوں سنسار دے وچ گڈدے نی

اساں چھڈیا ایہ جول چھلن کھیڑے دے قدم دے بڈ دینی
لیہہ پچھیریرا تے جھاڑیاندی پاسن جان ناہیں بنج لڈ دینی
دادشاجہان توں اک چنے اج کل فقیر میں لڈ دینی

کلام اجو با جوگی

من جوگیا داسطہ بلائی اسیں نوں مردلکائے ہاں!

جو کچھ کرے سوتدے ہیر گراں جا نال پر ہارتوں ڈٹے ہاں

میری زوہ نوں سپ دا روگ ہویا ذرات دچار دچاہنے ہاں
سادا کل دا کوڑماں پیار رونا اسیں کانگ تے موراڈا دنے ہاں
چوہ سید یا اللہ دے سامنے نوں تریاں تیں لبھایا سنے ہاں
افسار کرن تم سو ریا آسے مردوں دم کا ونے ہاں
ایہہ بار ہوری ادیا جوگیا اوے ادکھے ویلڑے تے تھونگا ونے ہاں

سانوں وڈ قیامت آن ڈھکا میٹھے ونڈ دے ٹکراں کھانے ہاں
تیرہ تجھے کے سنیتی جوگیا ندی اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں
سوال تساں کم ہے سو ریا اسیں اپنے در تولے بارنے ہاں
تیری نہیں بال ہو جاوے جوگی اسیں ہتھ تے آن پکارنے ہاں
وارث شاہ وساہ کی الیہم دا ایویں رائیگاں عمر گذارنے ہاں

آمدن جوگی ہمراہ اجو

جوگی مہیا صبح دی کالپنی تتر لولیا شگن مناونے نوں
دیکھو عقل شعور جو جایا نے ظلم بانڈے سیتھ پھڑاونے نوں
اینہاں شہر دے واسطے سدآندا سگوں آپ اسی بیڑ ڈبانے نوں
آکھن ڈیپنو دیوی دی ورت رکھیئے بامد کیلیاں ڈن بتھانے نوں
لڈ دکھیریاں تے جعدار ہیا اٹھ چلیا باغ لگاونے نوں
اینجے چہیاسنے چھیڑتا شیر چلیا ہیں چراونے نوں
لگا جوانہ ڈاہیر اکھا بھیا اینہاں کھلیا حرف لکھانے نوں
اینہاں سپ دا مندی سدآندا بھوں آیا ہے تنگ لڑاونے نوں
سپ سکرد ایہہ ہی دے بیر لیڑیا سلیمان نوں جھاڑ دا یانے نوں
لکھیا علم دے کالنے سدآندا آپ کی کرتوت کماونے نوں

اچوار نہ چھپیا کھیڑیاں ہے جوگی آندے سیس منانے نوں
ٹھگی تر فقیر دا ہو یار اکھا رنڈا اکھلیا ساک کراونے نوں
ہتھیں پچی بودے بیر لوئے گھر دسا یا چوڑ کراونے نوں
سر بول فرہنگ کھوڑیاں بارش کھی ہے گلڑ اکس بسنانے نوں
تیری کاغذ دی ہاندر لوح نیاں اینہاں کھلیا پور لکھانے نوں
ایسی دید ملائی دی بہت خبر آکھی بلا آندے چھپے پھڑاونے نوں
دمد جھگڑ کرکے چوکر ادنے نوں ٹنبوں پٹ بوٹا لیجانے نوں
سپ مار کے ونڈ ہو یا جوگی آندے سپ پھڑاونے نوں
آدن چا دلوں لوک سٹادتے ہیں آیا ندی کیلی کراونے نوں
عبادت بندگی واسطے گھلیا سیں آ بیٹھائیں بینے کھاونے نوں

مقولہ شاعر

دارو دے لئی سب ہیر والے کامل ڈلی نے بھیڑا پایا ئی
سدا تام ایاں گھیرے جیہ لاکلین سر اہیر دا آپ لیایا ئی
بار خان تنگ تے گیاں کن بیدا ساون نوں جوعینہ سایا ئی
جیہاں تاندی عادت سی اوس وٹنیری دا پار آیا ئی
اوہ جوگی دا اج گھیر دانے سم اعظم نے اثر کرایا ئی
دو دورا دی جیہ کتنے گونی ہوندا جلد ہو چھا ودڑا پایا ئی

جہیڑا چھڈ چودھرائیاں جگ اتے یاد و وت اوسنے جوگ کمایا ئی
جیندی وچھلی دیوچ لکھ منترا ایہ اللہ نے وید ملایا ئی
قالے سہتی دیجال رب ٹھا جوگی دلاندا مالک آیا ئی
تساں جھراندی ہوئی مراد حاصل ہوں الیپن وکنا پایا ئی
جہاں جو آوندا الیعن ٹی اگے سا ہوریاں پلنگ وچھایا ئی
منتر اک تے پتیاں دو آدن للشروالیاں کھیل وکھایا ئی

کھسکو شاہ ہوری اُج آن بیٹھے منوں آن ادا لوال بائی
لکھیوں لکھ چا کرے خدا سچا دُکھ ہیر دا رب گوایا ئی
سہتی اپنے ہتھ ختیار لیکے ڈیرہ ڈُوم دی کوٹھڑی لایا ئی
آپے ہاردی وے اگے مال دتا پچھوں سنگ دے ڈھول وجایا ئی
جدوں جوگی نے بدی ہر ہوئی کر شور وچ باغ لوایا ئی

ڈھولوں بیٹھا جوگی تما ملا اُج کھیڑیاں نے خبر پچایا ئی
بھلا ہویا جے کیسدی اس تیتی رب وچھڑیاں یار ملایا ئی
زناں دُکھے لیس شہزادیاں نوں وکھو افرا کون بنایا ئی
بھلکے انھے ہر دوں دتیں کریاں اُن شگن لے بہا لفظری آیا ئی
وارثشاہ شیطان بدنام کر سوہ لوں تھال دے وچ بھنایا ئی

کلام دختران باہیر

کڑیاں آکھیا جاکے سہتیاں نیں نی دیہنہ اج دہائیں نی
تینوں دو ربح دی آنج حرام ہوئی رب سچے بہشت دے پائیں نی
جس ڈیٹے ڈول نت ٹکادی سیں اُس بیدسنے آن اُٹھائیں نی
ملیا و بیکال حسن دُکھ کٹے مرزرب نے تُوں جمائیں نی
تیری رب نے آس پہنچادی اج یار دے نال ملائیں نی
بہتی جیوندی بچی ایں بھلا ہویا جوگی جھاڑ دا یا بچائیں نی
تیرے ویلدی ہوئی مراد حاصل اُنجے یار دے ہتھ پھڑائیں نی

ملیا آبحیات پیاسیاں نوں حد جوگیاندی وچہ آئیں نی
لُوہی رب نے میل کے تاں میں نی موتی لعل دے نال پرائیں نی
ستکھوں کٹھیاں نوں سال گذر گئے رب نال اسباب ملائیں نی
رب آپ ہے آن کرم کیتا بیڑی ہنڑدیاں بنے لائیں نی
رنگوں وچھڑی زردنوں تنگ ملیا جوڑی رنگ دی نال لگائیں نی
ایہ جوگی ناہیں ولی قطب کوئی جس اپنا فضل کرائیں نی
وارثشاہ کہدی ہیر دی سن تائیں اج رب نے جوڑ کرائیں نی

کلام جوگی

جوگی سنگ من نا یکے آن وڑیا کھنڈا ہیر دا روٹ پکاونا جے
ہوڈے اک نو نیکلی جا چنگی جتھے ہیر دا پلنگ وچھاونا جے
ڈھواں ڈھوپ دھکھا کے رات اندر گور منتراں ختم کراونا جے

پھیرے مرد عورت غیر کوئی کتے پرچھاونا پاونا جے
گور منتر پڑھاں الکھ داری ہیر پیر دا ایہ فرماونا جے
وارثشاہ میاں لجپال بند کرنا بار مار ناہیں زہینے اونا جے

ایضاً

دُور دُور ہوسی ایہ سکھ کرسی میرا اکھنا نہ بھلاونا اوئے
کراں بیٹھ اکیلا ختم گیتے کوئی نہیں جے چھنجر لپاونا اوئے
اکیا آدمی آونا پاپ ہیں سیتں ایکھا سپ روگ گواونا اوئے
مست لٹکدا خوشی دیدار دی نوں دُکھ اپنا چا ہٹاونا اوئے

جوگی آکھیا کھیڑ نہ مرد عورت تُپے کتے دا پرچھاونا اوئے
کم سن چہ ڈیٹھڑی آن کھاتی ناہیں دھرم نے شور لپاونا اوئے
کواری کڑی دا رکھ دھرم پیا نے ناہیں کے اتھے اونا اوئے
ادھ ہڈ ڈنگ اٹھے اساں لاٹکا دے سپ نوں ڈنگ چھاونا اوئے

سپ نیس جانے چھل مار جاندے کھڑا اودھڑا چلہ کماوناں اوسے
لکھیاں سے وار قرآن اندر نہیں چھڈ نماز چھپاوناں اوئے

ہر وقت خدا نوں یاد کرنا چاہیئے پلک مول بھلاونا اوئے
وارث شاہ نکوئی تے بندگی کر مڑ وقت نہ جگ تے آونا اوئے

مقولہ شاعر

سہتی کڑی نوں سدکے سونپ نے منجا جوگی دا ویہڑے ڈھایکے جی
جوگی پلنگ دے پاس بہاونے آ بیٹھا اتی شکن منایکے جی
کھیڑے آپ جا گھراں وچ بیٹھ سُتے ٹھوڑ ہتھے ہتھ پھیریکے جی
اوہناں کھیہ سر سٹ کے پٹیاں ایں جنہاں ساہیں نی دہڑی لگائیکے جی
اُنہاں حجت لا اتراہت دسیسی من مٹھے بول دکھائیکے جی

چنڈ وں لمبر اک ڈس ماندا کوھڑا سی اوتھے دتی نے نہاں بنائیکے جی
ناڈھو شاہ قیامت ہو عاشق پیر نوں کول بہائیکے جی
سرے تے پردنی اڑنکے گولیسی چنگی دھرکے ہتھ بنائیکے جی
بھلکے ٹانک ہو وسن الکھڑے جنہاں آ دیسی تن منائیکے جی
وارث شاہ پھر تہاں نے دین کرسنے جنہاں ماہی سی گھوڑیاں گل کرکے جی

یاد کردن جوگی پنج پیر را

رانجھا کوٹھڑی دی وچ تنگ بیٹھا دل دا سولا اندروں ڈھیلیائی
شکر گنج دا پکڑ رومال چھمّن والا لال شہباز دکھولیائی
پنجر کدہ مخدوم جہانئے دا چھوں سچ رکھیا اڈ دلیائی
مشکل آن آسان ایہ پیر کیتی راہ بانسے تخت آ ایہ لیائی
جا بیٹھا ایں کاسنوں اٹھ جا سیں نہیں تیرا راہ کھولیائی

ادھی رات رانجھے پیر یاد کیتے طرح خضر دا ہتھ تے تولیائی
ٹھنڈی سید جلال انجھانی دی چول عطر مشک غونں جھولیائی
مدد پیری ہو دے جس تحقیق تاں ایں اوتھے تھیکسے ڈ دلیائی
پیر بہاوالدین ذکریئے ایہ جمال تی لنڈ ڈھا اکھراہ کھولیا
وارث شاہ پچھیں آن گی عزرائیل جاں ہون چڑھ بولیائی

کلام سہتی باجوگی

نکل کوٹھیوں تیار ہویا سہتی آن حضور سلام کیتا!
تیرا کعبے دوں منظور کرکے متاں کھیڑیاں نام بھو خام کیتا
میرا یار ملا دناں واسطے نی اساں کم تیرا سر انجام کیتا
شرم پیاندی بھوہر دتی سہتی آل جیں آدم جام کیتا
جدوں کوٹھیوں نکل چلیا پتہ مجھکے سہتی سلام کیتا
جو کجھ ہوئی سی ساتھ دیناں اتے دہنسر نیاں جو رام کیتا
ایتھے ٹھیاں لانوں خوشی ہوئے اتھے رب آن مقام کیتا

بیڑا لائے اساں ہاجیاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کیتا
میری آن گئی خواجہ جہان سمے نام یار دے کل بدنام کیتا
بھائی ہتھ پھڑ کے گئی دتی کم کھیڑیاں دا سبھو خام کیتا
تیرے واسطے ہا پائل کیتی جویں علی دیناں غلام کیتا
توہوں کیہڑا دے جے ملے میوں ایہو تحقیق طلب انعام کیتا
ملے شاہ مرادنے سی جیہلی جیاں جاناں گی اج آرام کیتا
دل جان تحقیق ہے کہل کیتی تیرا کم سارا سر انجام کیتا

بادشاہ جو ل مہربان ہووے اوہنے خلق نے آن مقام کیتا
وادث شاہ جتھ پھر پیدی لاج رکھیں تنہ اساں نے کم تمام کیتا

دُعا کردن جوگی درحق سہتی

رانجھے ہتھ اُٹھائیکے دعا منگی ربا میلن یار گوریاں نی دا
ایتھاں جگ دیوں خوار ہو گئی پردہ ڈھکنا ایس خوار نی دا
ربا ہر دیاں توں یار بخشیں ایس عشق دے کم سوار نی دا
پنجاں پیراں دی قدرت آواز ہوئی ربا یار میلیں ایہا سار نیدا
ایہ سک مراد سوار ہووے ایس اوٹھنی بے مہار نی دا
ایس سب دیناں ہے کم کیتا بیڑا پار کر ناتوں نے ہار نی دا
ایس آن بیچاری نے یار میلے میلیں یار توں ایس بچھاڑیدا
ڈھل نہ چہ نہ گھتنا کم سایاں سہتی عشق تے رنگ ستار نیدا
بیاہ چہ گھمن گنڈھیں دُور جاپے بلہ ہیچ صرصر سرکے تار نیدا
فضل رب کیتا یاراں ملیاں وارث شاہ مراد پکار نی دا

کلام مراد بلوچ با سہتی

بیری خور دلدل سندی حسن ڈاچی آ دیکھ لے جٹ کر لاڑیئے نی
جادو سحر اکے کرامات آکھاں گل ڈھونڈیدی دُتی بھلاریئے نی
کیتو گرد نامہ اکے چھند کوئی کے منتر دا نگٹ یاں ہسیئے نی
اک سندھیوں نیچی کس مہر ڈاچی یاں سلے رنگ رنگ دسیئے نی
میری گئی قطار کوراہ گھتی کوئی سحر کیتو لُٹے ہاریئے نی
دائی سونیدی پوتری ایہ ڈاچی گھمن جھوک ٹلے نے لس للیٹیئے نی
دینہ دیوانہ نہ آوندی مٹھی تہمی اُٹھی ماریاں رودی دھاڑیئے نی
ڈاچی شاہ مراد دی آن سنگی اُتوں لیا سائیں سواریئے نی
جالپے اج جوکے جہاز چڑھ کے تجرے لوبے تساں آن کھلاریئے نی
ڈاچی اتے سوار قطار اندر جاگو میٹ ستاں نال خاریئے نی
نظر سینہ گرلاگے تیر آکھاں وچی گئے وانگ اندھیاریئے نی
جلدی بو شالاہش ڈھک ٹھٹے آ چڑ میں بچا دیتے ڈاریئے نی
اہدا بھول ٹھکدے تے بیٹھ پربت ایہ فرشتیاں اُٹھ چتاریئے نی
وارث عمر وچار دی بکریاں کھا جانے گی موت گھمبا ڈیئے نی

روانہ شدن ہیر و رانجھا و مراد و سہتی

سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے واں مچپلے لاڈے لاڈیاں نی
آپو اپنے گئے لیکے اہو اہی گھبیاں نے ہڈیاں پاٹڑیاں نی
کوٹھا میعلے سکھنا روگیا نڈھے تے ذوں نیتاں ٹاریاں نی!
اُنہاں رودیاں ہریں خبر لیکے گلاں آپ وچ ایہ ٹاریاں نی
سارے شہر وچ دھم تے شور پیا کرن کبرے تنے ازدزاریاں نی
ایہ ہیریاں مثل شیطان دے نی کام ایہاں دے ہاں نقاریاں نی
راتو رات گئے لیکے ہیر کو نجاں ہاں مانگا ندیاں سیال لتاڑیاں نی
وقت سلامے نہ ہوبا الی پیانڈ ھگیاں گلیں پنجالیاں جاہڑیاں نی
اُجو ہیر دے گھر نوں سنہ لگی اُنہاں دکھے کے گلاں نتاریاں نی
جیہڑا بار دا بھید لوچہ ستا ادہوں چاہ نگراں ہوکراں ماریاں نی
جھگا ہیر نے سہتی نے چوڑ کیتا نک دھ وتا اُنہاں ڈاریاں نی
جڈوں ایہاں دی کٹنے نوں ایہہ ہیریاں تیز کوہاڑیاں نی

لیگیا اُدھال کے دُہاں جوگی ہویاں جگہ وچ خواریاں نی
لگے ہائے ہوتی وچ کھیڑیاں دے ڈیکھ لہناں دے اہراں جا پڑیاں نی
رڑکے کون تقدیر دا تیر چھیٹا ڈھالاں لکھ تدبیر دیاں پاڑیاں نی

مگر اُنہاں دے اہراں ڈڑیاں گرز برچھیاں تیر کٹاریاں نی
فجر ہوئی کرداں نے کوچ کیتا اوہیں کھیڑیاں دی اہراں جا پڑیاں نی
وادثناہ نال جنگ دا کھیڑیاں مِنّا پیچے داہڑیاں نی

مطلع کردن مردمان اجوڑا

اجو ہیر نوں لوکاں نے خبر دتی تیرا چوڑ جھگڑا اج ہو گیا
بجلی پئی اسمان تھیں کڑک غیبوں سبّہ باغ اپنا صفا ہو گیا
چادر چٹی نوں داغ سیاہ لگا جوگی اپنا دھونا دھو گیا
زمین سخت اسمان بھی دُور دِستے جیہڑا ہُنا سی ہو گیا

کیہی ہوئی تقصیر اساں کولوں تیر غضب دا سینہ پر و گیا
جوگی لیگیا ہیر نوں سنے سہتی ساڈا شرم حیا سبہ کھو گیا
ایہ کالا خوں داغ نہ دُور ہوسی لوکاں کڈھ گھت ڈبو گیا
ساڈا جیونا بہت محال ہویا وادثناہ سُن اندروں ہو گیا

مقولہ شاعر

اک جانی تھیٹے نال بہت خوشی بھلا ہویا فقیر اندی آس پگی نی
اک چترو دھاوند بھرناں بھوند چو مراد فقیر اندی راس لگی نی
ایہو دردسی ہیر نوں سنو یارو رات سی نہ ہی مراس لگی نی

اکناں رونداچ کھیڑیاں دی اج ویکھو تو چوڑ نخاس ہوئی
اکے ڈنڈے ننگے جان بھنے یار دی سی ہیر اُداس ہوئی
وادثناہ کی منڈیاں ڈھل لگدی جھلی دل ات ریناں چاس ہوئی

ایضاً

پہلیاں اہراں آن مراد ملیاں اگے لگ تپچے جا پڑ دتے
جیہڑی ہیر دا اگھٹ سی ٹھاٹھ بارو واہ کر دے بسنٹ دتے
مار ماردکاں مونہہ سیچے بھن دتے رجھار کے پاڑ وچ واڑ دتے
دانگ فوج سکندری دا دیراں دا مار ہاکھیت گاڑ دتے

پگڑ ترکشاں تیر کمان دوڑے کھیڑیاں نال ہتھیار اُمیہ مار دتے
مار چھبیاں آن کوچ کر کے تیغاں مار کے اہری جھاڑ دتے
الگڑ تے دیناں نام رہیا کوتی کھوہ موہ کے مارا جاڑ دتے
وادثناہ جان نے بہر کینی بدل قدرتے لطف بار دتے

شنیدن ہیر آواز شیر را

جیہڑی جوہ اندر سنجا ہیر ردے اوتھے شیر جیہی آدم خور میاں
چار دل طرف پھیر جھکاں دا راوہ بیلے وچ مچایا سی شور میاں
ہیر کہندی رانجھیا خیر آیا ہے سدگن پئی گھنگھور میاں

اجن جیت جیاوندوں نوں آتی اوہدا دل دوڑ آیا کرنے ور میاں
کن ہیر وچ آواز آتی کمبدی پیا دھند امن ہو میاں
پیرباد کر ریدا واسطا ئی شیر تہیں ایہ قہر تلور میاں

بچا چھڈ دو جیکر اسانوں ایہنیں جان بخشیں ما رگوا دناہاں
وارث شاہ جھکیا غصی ایہنوں پلک ماں مار گوادناں ہاں

غصہ کردن شیر

شیر گل سنکے رانجھے یار دی دل وچ کیچیاں کھاوندا اے
ایہندا آدمی زناں کی آکھدا اے بیجو دوسری وار چلاوندا اے
رانجھے دیکھیا ایہنیں خیال چھڈدا دوہاں ہتھوں پکڑ ہلاوندا اے
وارث شاہ غصے نال شیر تائیں رانجھا جان بخشیں بچاوندا اے

کشتہ شدن شیر!

رانجھے کڈھ گھونڈا پیر ذکر کیتے داؤ کمی شیر دی چہ کھبایا سو
خنجر سید جلال بخاری دے اسکم اوسدینال چلایا سو
حکم پیر اندا جھٹ نوں یاد آیا زور اپنا سب لگایا سو
پنجاں پیراں دی رانجھے نوں فتح دتی جدں بسم اللہ ام دھیایا سو
شیر تڑف ادہت بیجال ہویا اوہدی الکھ قسا مکایا سو
وارث شاہ میاں رانجھے مٹھ کے تے کھل شیر دے تہوں لاہیا سو

مقولہ شاعر

کھل شیر دی لاہ مڑکاں کیتا اوں ماس کھل کلاندر پایا اے
ہیر میٹھی سی ہو دلیل اندر رانجھے جائیکے مکھ وکھایا اے
جتی آکھدی شکر خدا لیندا اے تینوں رب نے چا بچایا اے
رانجھا خوشی دینال اٹھ دواں ہویا زرت ہیر جتی پاس آیا اے

خواب کردن رانجھا و ہیر

جدوں جلیدی لنگھی جا دوں ہاں جنہاں رانجھے یار نوں نیند آ گھیر پائی
ستیں دے دری ہیر رانجھے نوں دس کہ جیت سہیڑ پائی
دتی ان دا انہیں ایہ ہیر دی وی ولدی آ نہ بو فیر پائی
مقصد ہی پہیڑ تاں پھیڑ پائی کوئی ہونی دینال کھیڑ پائی
زور اوردی اوہ آن دراز ہویا ہیر آکھدی برا توں چھیڑ پائی
جدوں ہویا بے صبر تاں گھوک ستا ہیر دی نیند آ گھیر پائی
نیں غفلت دے لیجے راز مجبے ساعت بری نے آ جاتکے چھیڑ پائی
وارث شاہ اوتھے سوں گئے دونویں کتھاں آن کے بلوڑا پھیر پائی

گرفتہ شدن ہیر و رانجھا

دو جیاں ڈیراں رانجھے نوں آن ملیاں تے ستا پیا اجاڑ وچ گھیر لیندے
ڈنڈ ماردے برچھیاں ہیر دی نی گھتے وچ میدان دے ہیر لیندے
سر سیرو دے ہٹ نے دکھ ستا سپ گنج خزانیوں چھیڑ لیندے
ستا پیا رانجھا جدس ہلے شامت نفسدی آن لویہہ لیندے
ہیر ستی نوں رانجھا نیند پیا دیکھ جوگی نوں آ کے چھیڑ لیندے
لاہ چھلیاں رانجھے کے ہتھ دو دونویں ہنڈ چابکاں نال اجیڑ لیندے

جٹ سیدیاں دی کلہ پٹیاں دا مشکاں بنھ کے چا نبیڑیو نے — جیڈ وس چلے بنڈلا لئیندا دکھ عاشقاں کلہ سہیڑیو نے
ہیر آکھیا رانجھیا صبر کریں اساں عاجزاں نے دکھ گھیریو نے — وارث شاہ فقیر اللہ دینوں مار مار کے چا کھدیڑیو نے

کلام ہیر

ہیر آکھدی سنو سب مٹھے نیندریاں حیاں آنیاں نوں — نیند ولی تے غوث تے قطب مارے نیندریاں لٹیاں بھانیاں نوں
ایس نیندر شاہ فقیر کیتے دیٹھے نے وقت وہانیاں نوں — نیند ذبح کیتا اسمٰعیل تائیں نیند یونس پیٹ مچھی وچ پانیاں نوں
نیند ٹھپیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھپا لکانیاں نوں — نیند شیر تے دیو امام کٹھے نیندریاں وڈے سیانیاں نوں
نیند پت یعقوب دا کھوہیا سی یوسف وچ کھوہ سٹی آنیاں نوں — رانجھے ہیر نوں بنھ کے پچھلے گھیرے نوں وچ نیندر دی وقت وہانیاں نوں
نیند سوئی نگر تے ہم آنکوں غالب منڈے دے ویر بچانیاں نوں — نیند فجری قضا نماز کردی شیطان دے فیلوں ٹھانیاں نوں
نیند عیسیٰ نوں تخت پایا چھڈ کے وچ تانیاں ٹٹے دا لیانیاں نوں — نیند مرزے دا ایس کیتا لاہت گل جاندا وچ کھوہ کانیاں نوں
کئے قصے وقت نیوں لگا اساں بچیا جنیاں دانیاں نوں — ساڈے تن ہتھ ریت ملک نیر اولاد کا تول ٹلے انیانوں

کلام ہیر با رانجھا

وقت کہن اہیں سبھی ہیر ر نیں مراد دی کہ لپیٹیا دے — ہائے ہائے نی مٹھی ست لیا دی عقل ہزار جوگ لیٹیا دے
وچ تلی دی بریاں آہدیا نے کی آہدے شک لپیٹیا دے — پٹا اجا کجاں نال اج ہیر دیس نال رانجھا حسن لپیٹیا دے
کھلی ہنہ کر کے ہیر آکھدی نے میرے سوس تیجہ گھر بیٹھیا دے — جہڑا آکھدا اے وچ جہان سارے نہیں ڈھڈ اموں تیلیٹے
روز حشر دے حساب جو سبی نیر نال ہی ہیاں رانجھیٹیا دے — بناں ملدے نہیں نجات تیری ہادی میں قطب دا سیٹیا دے
ہیر آکھی ہاں اٹھ جا جب مایتھے کانوں ندھن لیٹیا دے — دیس یاں وچ جھوک سنگل کیتی شرت نبوت جٹیا دے
راجہ علی بے تخت نے عدل کر دا کلری نہ کر کوک سیٹیا دے — اثر صحبتاں دے کر جان غلبہ راجے دا پاس جھٹیا دے
نہیں حور بہشت دی منی جاندی گدھا دی نیاں لپٹیا دے — وارث شاہ تانبہ لوہا ہو وے نہیں جھوٹے کیمیا دے نال نٹیا دے

مقولہ شاعر

اداد گرد لوگنا رانجھے نے چا گول جانگلاں مر اسد لئے — جو ہار کے للکار کر دے جہاں راجے جھپیا شور دا یہ کا سدلے
راجے آکھیا لوکاں خبر ل کیہا شور نے غم مر اسدا اسے — نقراں آکھیا اک درویش جوگی داد خواہ ایا کر اسدا اسے
کس مار یا کس نجانیا تیں لیا وچ دربار مر اسدا اسے — رانجھا آ دربار وچ ہو یا حاضر نیڑے اٹھیا چا بکاں ماسئے

رانجھے آکھیا راجیا چریں جیویں تیرا راج تے حکم رسدا اے
تیری ہانک پینی روم شام اندر بادشاہ ڈرے کس پاس دا اے
عدل کرنا تے صاحب دل ہونا بیان کرنا فرض تیرا تے عام خاص دا اے
آکھیا کر انصاف عدل ایسا چھڈ لیں تک ہنداک خشخاش دا اے

حکم ملک دا تینوں رب بخشے کرم رب دا فکر غم کاس دا اے
تیرے راج وچ بناں تقصیر مارے گناہ نہ کوئی واسطہ اے
میری سب تقصیر معاف کریں تینوں فضل امیدی آس دا اے
مکھی بھاس دی شہد وچ ہونجے وارث شاہ اس جگہ وچ پھاس دا اے

حکم کردن راجہ برائے گرفتاری کھیڑیاں

راجے حکم کیتا چڑھی فوج بانکی آراہ وچ کھیڑیا کھیڑیاں نوں
تسیں ہو سکھے جیہڑے بال بچے چھڈ بیٹھوں کھا جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
پکڑ وچ حضور دے لیائے حاضر سرناں سنگے کھو کھل پیڑیاں نوں

رانجھے آکھیا جیہڑے جان بادشا چلو چھڈ کھاں کم دیاں بڑیاں نوں
کھیڑے ننگے کے تے آپ چلیں نہیں جاندے ایس کھیڑیاں نوں
وارث شاہ جن سوال جاں کرن لگے اودھیڑ چھی اپنے کھیڑیاں نوں

آمدن کھیڑیاں نزد راجہ

کھیڑے راجے دے آن حضور ہوئے منہ پھیتے آن فریادیاں نے
پھول کھوہ فقیر نوں اٹھ نٹھے چور بیسیاں نوں فرم شادیاں نے
چبیاد ہراں اینی ٹھگیاں وکھ بہلیں شیطان نی زادلی انتی دادیاں نے
اپنا کھوجو اینا کھوا یہ بولدی ہے تھکے مرادیاں نے

رانجھے آکھیا کھو لیحلے نی ایہ کھو گرو و گرہ بیدادیاں نے
میرا نیاں تیرے اگے راج صاحب ایہ دھوڑے دربار نے عادیاں نے
میں فقیر غریب نتا کھو جگی تیوں کراں دعا آبادیاں نے
وارث ناں شہر ول سپدی سیاہ اندر دلی کھون جیہیں مالز آدیاں نے

معروض شدن کھیڑیاں پیش راجہ صاحب

اکھو جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں دوش تے ظلم کماوندا
دوبرگ ورداں مسیاں کہ لیند نالتے علم جے زبان چلاوندا
سنتی دیسا جو ہیر اوغ کھاے دھپ جاندا اجاڑیاں باوندا
اک دھی تے اک سی نور والا سادی ہیر بھجیا ودہاں لیجاوندا
وچھاج تے تاں ترین سا ہتھ دتے ہیں ول جھے جیس ٹھاوندا
اقتلوا الموذی قبل الایذا کہیا فائدہ جھگڑیاں لاوندا
ابدال ہیارے دے تے بسنا ہیں ولنے انجے بھیس وٹاوندا
کی جانتے ہو کی ہے سادتے بلا اتے جان پاس ملاوندا

ایہ ٹھگ ہے بھید اوڈا کھوٹا سحر جاندا ہر کوں جھاوندا
سادھی نوں نال کرن سب لٹیا اوہ دتت سسی نال لیاوندا
منتر جھاڑ ونوں اسانے سدا ندا سانوں کم سی جنا بھجاوندا
لیندا دوہ نیں کتوا کی رات نٹھا نعوذ باللہ پھرا دوہیندا
ایسے چراں یاراں نوں مارتے نی سولی رسم ہے چور چڑھاوندا
بھلا کریں ایسیوں ماریں حکم آیا ہے چور مکاوندا
بادشاہ نوں عقل ہی بخشی ہے وقت آیا جاں عقل بھلاوندا
وارث شاہ داعدل نہ کریں بار کھاں آس ہیں فضل کراوندا

کلام جوگی و راجہ باہمدگر

رانجھے آکھیا ہنسی دی گل نہیں مگر لگ میرے آ گھیریا نے
ٹھٹھا خوف تقصیر دی لیون نے پچھے کنک انے غیب دا پھیریا نے

میں ہیر امیر قدیم میری جھگڑا پایکے ایویں لوڑیا نے
پنجاں پیراں دی ایہہ مجاورنی اے انہاں کد کسے ساک سہیڑیا نے

دیکھو وچ دربار دے جھوٹھ بولن ایہہ ڈاڈھی پھیڑ پا بھیڑیا نے
آپ رنی بنے اس منڈھ ٹیڑھے ہیر سیالاں دا سنگ کھیڑیا نے

سبھ جہان زبان دے حکم پا تے ملک وچ آ کے چھیڑیا نے
چوڑ بار یہ ظلم کر جوگیڑ نوں ایویں مار کے چا کھدیڑیا نے

مجرح سنی غماندیاں بھر با میر آکے اکھاں اچیڑیا نے
کوئی روز جہان نے دا ایسی بھلا ہویا نہ چا نبیڑیا نے

راجہ آکھدا کراں میں قتل سارے تیری چیز نوں وداجے چھیڑیا نے
سچ آکھ توں ماں کے کراں نبیڑ کوئی بُرا تدھ نال جے بھیڑیا نے

چھڈ ایبان تن بھجا تھے پر کھوہ نوں اجے نہ گھیریا نے
ہیتاں آپ شیطان نوں چا پچھاں آدم وچ الود لوڑیا نے

ٹھوٹی رن فقیر دی ظالمے نے پنڈ چا کنا نال آ دھیڑیا نے
وارث شاہ میں گرد ہی رہیا بھوندا سمے سر محبوب لوڑیا نے

کلام راجہ باکھیڑیاں

راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہہ دا فقیر رنجانیاں جے
نک کن تاں دیاں جا ہر تول ایویں گل نہیں ایہہ گل جانیا جے

رب جتن جا تھے کسے تاں تسیں پنا قدر پچھانیا جے
زناں کھوہ فقیر انہے اوہ رن تیرے گھر وڑ دیس تانیا جے

راہ میں جج تے دو نیزدا بالیاں تے شیطان اگوں جگ نیا جے
ہاں گل تساڈی ہے کچھ کڈھاں ہیر راجہ دے وچ سیرانیاں جے

قاضی شرع وا تساں نوں کے جھوٹھا جاں لیاندے اٹھ نیا جے
ایہہ تہنگار زمان ہنسا آکھدی آن تحقیق پچھانیا جے

فقر جانے الیسنوں ماریا جے مفلس بہت غریب تانیا جے
وارث شاہ سرائدی رات انگوں دنیا خواب خیال جانیا جے

بیان دادن کھیڑیاں پیش قاضی

جدوں شرع دے آن کے جمع ہوئے قاضی آکھیا کر دبیان میاں
دھیدو کھول اسانوں کے بات مینڈی کراں عمر خطاب دا نیاں میاں

کھیڑے آکھیا رسی اک گھر چوچک سیال دی جان میاں
اجو کھیڑے دے پت نوں دان کیتی ہو رلا جھکے سب تران میاں

جنج جوڑ کے اسانے ویاہ آندی تے خرچ کیتے ڈھیر دان میاں
گھر آندی دی ڈھکی لکھی سی ہندو جان تے مسلمان میاں

سبھ حکم کیتی ملاں سائی آندا جھل حفظ فقہ رسی قرآن میاں
شاہد پاس بہال نکاح بدھا جویں لکھیا وچ قرآن میاں

اساں لائے قسم ویاہ آندی دیس ملک سیا بھجو جان میاں
سادی خلق خدا دی جاندی اے شاہد پنج تے ست جان میاں

اساں جھوٹھے دل بیان کیتا جھوٹھ بولنا بہت نقصان میاں
راون نال لگے چلیا ایہہ سیتا بڑا چوہڑ وتیر زبان میاں

ایہہ عرض جو پاک درگاہ اندر سدا جلد رہے ایمان میاں   سانوں آوے جیکر یقین تیرے دل ہووسی مہر رحمان میاں
تیرا بندہ اصدق بیان کریں حقدار نوں حق پچھان میاں   وارث شاہ توں جے رہے ساتھے دل خدا حق تو نجان میاں

جرح کردن جوگی

رانجھا آکھدا جھوٹھیاں ایہہ چاپا کتھوں مکر نال جوڑیا جے   راہ جاندڑے کنے پن جھگڑا ایہہ مجھوتا کتھوں اجوڑیا جے
وہ مال دن دار سیاہے مکر تساں بدلیا نہ دئیں نکھوڑیا جے   اک مجھ چارن نال الڑ لیسی ایہہ منگو چا ادس نکھوڑیا جے
سارے ملک اے جھگڑا پا پھر دا کسے سکھیا تے نہیں ہوڑیا جے   وارث شاہ فقیر بدیس جوگی تیری ٹوگ دا انگلوں سان کر دا کھوڑیا جے

بیان کھیڑیاں

جدوں ٹکے سیاری سی ارن لگد اقحط پیا سی بہت غضب لیاندا   اندروں آ بیاہ ایہہ کال وچوں جکھڑ مرد آکھ نہ سی کدیاں کھوہ لیاندا
لوک کرن چار جوان مینی دھول کھر ششر کانڈیاں بولیاندا   چھیل نڈھڑی دیکھ کے گرد آیا ہویا سیالاں دیاں گولیاندا
مہیں چارکے مچیاد عوبا نے ہویا وارثی سالیاں ڈو دیاندا   موج چوہدری دا پتر اکھدیں چھیلک کر دیاں بولیاندا
جدوں کریں جھگڑا عمر خطاب کیتا ہتھ دڑ منہا جھوٹھیاں رولیاندا   منتر کے گھنڈ ا کرے لگرد بیر نم دا کرے محمولیاندا
لنگی لوہیدی تک کے پتے دا بے سر دا بے ٹٹے کسبو لیاندا   بھیس کس دا بین کے لہاب جراہلی بنے یار بھلو لیاندا
وہے لگ ٹیا ڈنڈے کرے جعل جا مو لیاندا   تارے توڑ دا نال آ جادو ا عددوا استاد بھنگو لیاندا
اب بنج نور وچ کسے ہر یا بشنہ مکیوں بالکا او لیاندا   وارث شاہ شب اریب جرم سانجھ تک کرد ا گلیاں بولیاندا

کلام قاضی با جوگی

قاضی آکھیا دس فقیر سانیں ایتھے شاہد حال اگے تیرے لوڑے   از غیب دی خبر نہ جانتے ہاں شرع ظاہری سب ہوون سبھ ادے
بابجھ شاہداں نہیں ہے ستے دا تینوں شاہد باجھ ہون نبیڑے   اساں شرع شریف دا حکم کرنا جیہا جبد سبب بکھیڑے ادے
جس شرع شریف من لیا ہوں عاقبت ادس نبیڑے   فیصل کراں خر خشے نوں مدا دت جھب اکھو جو چیر وادے

کلام جوگی با قاضی

رانجھے آکھیا ایس جو عرض میری تینوں علم ہے فقہ اصول میاں   کر عمل توں ادس تے میاں قاضی جیہڑا نص ہویم نزول میاں
راہ عشق دا عاشقاں من لیا جیہڑا انبیاں نبی رسول میاں   قائم توں ایک لئے وڈا قول نامیر بتر نال قبول میاں

اوس فعل پچھے روح ملن آپنے اصلانے وچ اصول میاں
اندر لوح تے قلم دے لکھ چھڈیا روح رو جاندا ملول میاں

انہاں عاشقاں تمام مرشدے جہناں منیا رب رسول میاں
ایسے اک پیارے دے ویکھنے نوں منگے رب دعا رسول میاں

ساڈا عشق مجازی ہی اوڑ نہیں کیتا عشق حقانی قبول اساں
عاشق سوئی جو عشق دے وچ ہووے تے قائم کدی نہ ہوئے ملول میاں

واہس عشق دے تیل نس اوہ جاندے جہیڑے خام دے جہل جہول میاں
وارث شاہ نوں نال شفاعت دے رب کرے گا جیڈا قبول میاں

کلام قاضی با جوگی

قاضی آکھدا ایل فقیر سائیں چھڈ جھوٹ دے دبے رہیا نوں
اصل گل جو آکھ درگاہ اندر لاید کر کے جھگڑیاں جھیڑیاں نوں

ایس جٹی دی شرم توں لاہ سٹی خوار کیتا ای بیسٹے سیالاں نال کھیڑیاں نوں
سالڑے دیس وچ دھم تے شور ہویا دونویں پھڑ نی اپنے پھیڑیاں نوں

پچھے سیل کے چڑیا تے رڑ کیا ای اوہ دوسی وقت سویڑیاں نوں
اہناں جٹاں دی شرم جے دور کیتی ایہہ ہاک نوں جیڑیاں کھیڑیاں نوں

بھلا پچھیوں آن کے عوضانے ہے سلام لاں پچھلاں تیریاں نوں
انویں پنڈ اجاڑ کے چپ چکن بن دھنڑی پیہ کھاں پھیڑیاں نوں

دنیادار نوں عوضاں ہد فقیراں میاں چھڈ دے جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
چھڈ دے جیا دنیاں جٹی نہیں جانسیں قدیاں میریاں نوں

ہتھ بنھ کے پچھے لٹ ٹٹ پیہا کراں عرض نہ کریں بکھیڑیاں نوں
دیکھ لو ساریں نیں گھن وڈا لئے قاضی دے دھڑے بیڑیاں نوں

رن نال بیا پیا ایہاں کھاں چوری دیس مسلے رانڈے پھیڑیاں نوں
مسلمان کے تیئوں جھوٹ نال نہیں جاناں اعتقیاں میریاں نوں

غصے نال قاضی کہیا سن میاں ایس شرع دے کراں نبیڑیاں نوں
جیہی گل جانے بگڑنی گئے وارث شاہ فقیر دے پھیڑیاں نوں

فیصلہ کردن قاضی

قاضی کھوہ دتی ہیر کھیڑیاں نوں رہا ایہہ فقیر دغولیا جے
دوچوں چور تے یار فر لاندے سا بنے کتیوں لی آدلیا جے

دغیاں سے جھاگ کر دو کلاکاری بن پھیر سپیرا تخت تے مولیا جے
جدوں دغے تے آدتے ناں صفاں گاں دے رانگ ہیٹ ہیرے جلے ادلیا جے

وڈے دڈ دے پکھنڈ ایہہ جاندا جے کدی ہنے جوگی کہے جگ تجیا جے
کدی جٹ مارے کدی فقیر بنا کوئی ذات کمین تجولیا جے

ایہہ فقر ناہیں سانگ مکر دا جے انویں بھگڑا ذانگ جھویا جے
وارث شاہ دے بھیت دا رب محرم انویں ادپرلاں تاک ٹھولیا جے

مقولہ شاعر

ہیر کھوہ دتی چلے ہبو وہی رانجھا رہیا سن کج حیران یارو
اوڈ جاے نگری اگے غرق ہوئے جیہا ایس زمین آسمان یارو

کہیت مارے نے کہڑی کا ٹھے بول حق عمل نے نے جان یارو
ڈوڈاں دیکھ کے میر شکار رودن ہتھوں جنہاں لینے دا جان یارو

انہاں تھوڑاں عقل نال مہندی نہیں جنہاں دے پون نادان یارو
چپ شل بولنوں کئی جٹی بنال رو حد چوں نسان یارو

روانہ شدن رانجھا و ہیر طرف جھنگ

لیکے ہیر رانجھا چلیا دیس نوں تے چل پہنچے ہیر دلوائیں نی
گل سچی سچ الہی اصلاں اصل نوں اصل ملائیں نی
چل تخت ہزار نوں دیکھئے نی رب نال لے سنگ لائیں نی
پیکے سامنے ہو کے کہ گل لبھی نی کھوکون نوالیاں آئیں نی
گھت چادر دولے پری بھٹی حور آدمی دے متھے آئیں نی
چودھری تخت ہزار ہیٹے پنجاں پیراں دت گھنائیں نی
لدھ کھیڑیاں نوں سب دسنیں نی لئے ملک پہاڑ پہنچائیں نی
ہیر آکھیا آئیں جا ویراں زناں آکھن اوہ دل آئیں نی
لاواں کھیڑیاں عقد نکاح بھجوں آکھن دلی ہوکے آئیں نی
وارث شاہ پریدی جڑی گھتی مستی روی جا کر آئیں نی

آمدن عورات کوہستان

زناں دیس پہاڑ دے بگڑ دیاں آیاں ہوکے دھنبلا ڈھاسلا
تہاڈا نگر وتہاری تہاڈی کھوکھیں چڑ میوا پرلا بھارا
ہیر نی آپے کونا ہنواں لبھی کیلے کاوندا ہیر چجڑے دھارا
گدی کدی ڈیچے ہنو اندے جے کن چاکیتی سو کونت بھارا
رانجھے ہنواں جھو کچھو سیوکنواں کدی ہیری جھوک کلیں جھوندا
ایڈی دیچ ہاں کا سیکھے تے رودیس کرے جاں کار ہارا
پریم گلی کو ہیر پنجال ستھر پہلو گھاٹ کو لوڑا ہی چلن ہارا
کتے لاڈیاں کتے گلاں منڈوارث کون گج راجکر کھیڈارا

ایضاً

تہاڈا و سر وبات ہیں دکن آکھن ہو وہد ہر کی ل رودے
اٹھ کھیل دکھاں گئیے نہ ملو تھاک کھاکی دیسے چل رودے
کون سی ہیر تو چدرے لاڑے توجڑ تھاک چل چل رودے
کدی اٹھیر دیجنا کھول ری ایہ ولا کر ہیت سن کر دسے
دہوں کے کیل ہے بونسی دکے کون سر پ چرا دلڑو دے
اٹھے تھر تھری کا لجا ادکا ہنو تہار وارث تھے چڑ دے

کلام ہیر و رانجھا

جیہی ہیر رانجھا دونوں ٹھڑے ہوئی ملک دے لیکی میاں
اصل طرنی جان سجاں سکتے لدی عاشقاں ٹنسے لدہ میاں
جتھوں کھیڈدی گئی ساں ل خوشی تقدیر دہ کھوہ میاں
رانجھا ہسیا لانڈی سنے ہیر آکھیا ویکھکے جوا میاں
اٹھی تھاں جتھے کیڈ ہاریا سی ٹال سہلیاں دہر میاں
جدوں جنج آئی گھر کھیڑیاں دے چڑھ آیا طوفان نوح میاں

ہیر آکھدی رانجھے نوں مس کے تے اتھے ہویا سی میل لوہ میاں
وارث شاہ دہ تھاں تو دکھ میاں جھنگی کیڈدی سٹی سی لوہ میاں

کلام شاہان با رانجھا

جو وچہ ماہی مجھیں چار دیس رانجھے ہیرل کرن صبان میاں
ماہیان مجھیاں چھیاں دیس بھائی تیرے کن پاڑ بن کان میاں

جدوں آن ڈھکے ہیرے ماہیاں نے دل ہانڑوں لیا پچھان میاں
وارث شاہ نہ دیکھنے کن پاٹے جدوں لگی عشق دا بان میاں

کلام والدین ہیر با مردمان ملو

کہیا میاں جانیں تے پچھ سیالیں ہی ہیر نوں چاک لیایا جے
سیالاں کہیا پاڑ جا جن کتے جا کے نڈھڑی نوں گھر لیایا جے
آکھو رانجھے نوں رنج بنا لیا دے نڈھی ہیر نوں دو لڑی پایا جے
اوہناں ہیر رانجھے نوں لین چلے پھر کھیڑیاں ڈانگی آیا جے
ہیر وادی تی موتی گئی ساتھوں منہ جیہی اندر دکھایا جے
اندرک لسانتے اوہ امید آہی ڈنڈے سخر پانی نوں گنگ وچایا جے
نال لیکے لشکراں ڈنڈے لئے اونیں ڈکا کیوں جھوٹے لایا جے
بھائی رانجھے دے ہیر نوں گھریں لیا نال عورتاں دے پلنگ وچھایا جے

واڑی کھیڑیاں دی بھجو من ستی ہانی اک چھی نہیں لایا جے
گھر اپنے نڈھڑی ہیر لڑو تایاں چاچیاں کول بہایا جے
جو کجھ مین نصیب دا اج داؤن ستھوں تسیں بھی چا لیجایا جے
سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال سانڈے کوئی خیر دا رنج بنیا جے
مے تسیں اوہ کسے نوں بی کہیا دسیں بھجا لایا جے
ساڈی وی نوں تساں مکائیاں نے اوسانوں ساک دیا جے
طعنے مارکے تانی توں موڑ گھلیا جے پھیر اسانتے آیا جے
وارث شاہ دیاں خوشیاں کرن سبھے سیالاں ڈھیر خوشی کرایا جے

آوردہ شدن ہیر رانجھا در خانہ

بھائیاں چاک کے ہیر نوں گھریں آندا نالے رانجھا گھریں منگایا اونے
چار ریشمی گلیچہ پا بیٹھے تے زہری آدمی ڈنگی بنایا اونے
ملس کھت آتے دودھ کھنڈ چاول اگے رکھکے ہتھ چھوایا اونے
بھائی چاریوں سیالیاں نے سبھ حال احوال سنایا اونے
جا بھجایا ماں دی رنج جوڑ لیا دیں اندر وڑ کے بہت سمجھایا اونے
نال جا ملے تے موڑ لیا نانی ہتھ اک خط بھجوایا اونے
دیکھو غیر اپنے جوڑ لیا اونے وچھی مار مار منا پکایا اونے

لاہ من دیاں جتاں منائیاں سر موہنی پگ بنھایا اونے
لیکھو بدیاں تے پٹ نگوں کڈھ گھوں نصیب بہایا اونے
کھانا کھاکے بیٹھ نال خوشی کتے فرشتے بیٹھ کھوایا اونے
ڈیکے داعیے کر تے پُٹ دالے رانجھے یار دا من منایا اونے
نال دلائی خوشی ہو بھجناں طرف گھر دی جا بجھایا اونے
سانجے آونا جاونا چھڈ دینا وچ خط دے ایہ لکھایا اونے
کیدا تدن جچھ صلاح نہ ہوندا دیکھو کیدو مخول بنایا اونے

چھوٹے سچ اولا بڑے دیکھے تے نائی کھیڑیاں طرف بھجایا اونے
وارث شاہ [illegible] دیکھو نواں پکھنڈ جگایا اونے

آمدن رانجھا در تخت ہزارہ تیار کردن برات

رانجھے جا سیالے گھریں آرام کیتا گنڈھ پھیر با سو دے بجھاندے
چلو بھائیو ویاہ کے ہیر لیائیے سیالیں نی ہے نال عمایاندے
باجے گھمی دمرگاں دنیال جن لکھ رنگ جھٹن سرنا ٹیاندے
بھابیاں بھجیدیاں گاؤندیاں ل خوشی گھوڑی مٹھ زبان آیاندے

سارا کوڑما آئیکے گرد ہویا بیٹھا پنچ ہو وچ بھرجایاندے
جنج جوڑ کے رانجھے نے تیار کیتی ڈونگا باجے مرنا ٹیاندے
انہاں ویاہ دا چا سامان کیتا نال اشتریاں لگے کرنائندے
وارث شاہ وساہ کی زندگی دا بندہ بکرا ہتھ قصائیاں دے

کلام کیدو با ہیرؒ

کیدے ہیر نوں کن وچ جا کہیا بے بخت دسیں پھیر کھیڑیاں نوں
کیدو آکھیا اگی بد دعا میری بھسو سو نگے نت نکھیڑیاں نوں
ہیرے ویکھدا کیلا ہو دنیا تیں چھٹے دیہن کوڑیاں پھیڑیاں نوں

گجھا آدمی کھلیا کھیڑیاں نے مر گئیں پھس گئے اپنے پھیڑیاں نوں
انہاں ادن کھیڑے ڈٹے پون جھگڑے ایج دیکھوگے انہاں جھیڑیاں نوں
وارث شاہ جے فضل دی اجھلے تاں ڈوبی رہندے بیڑیاں نوں

ایضاً

کیدو آکھیا ایہ نہ کدی سنیا لگے کیسے وچ سنسار دے جی
ایک دھر کریں نکاح ویاہ دیوں پھیر دوئی تھاں ساک کچار دے جی
سبھو کیدو نوں آکھدے توں سچا اوڑک ملی چوچک دی دو تولیں دیچی
ساڈی ہیر کی آہی ہت اک بھائی ساتھوں ہوسی نے زکم کار دی جی

کدی آوج جگا ونہ موڑ ہی ہسی سیال اتوں قرار دے جی
آکھن رانجھیا جا توں جنج لیا دیں ہن ایہ فساد کھلار دے جی
کوئی جاتے تدبیر شیں ساڈی اگے کیدو دے سبھ ہار دے جی
وارث شاہ کیدو بہت خوش ہویا کر کے مکر فریب ہتھیار دے جی

ایضاً

کیدو جا کے ہیر دے کول بیٹھا کچھ صبر کریں بات قرار دیئے
کیدو آکھدا رانجھے نوں مار سٹیا موت چمکدی مار تلوار دیئے

جاچا صبر کیہا میں نوں آکھنا ایں ہیر جیو دے چھوڑ جا دیئے
وارث شاہ کیدو جال گل کیتی ہیر فقیر دی آہ نوں مار دیئے

ایضاً

سیالے کھیڑیاں دا تی آہا جے اوہ تاں ٹہر کے خون گذار دینی
ایکچن مکلدیکی باسا نوں لاگی آئی اوہو گل نا دینی

ساڈی آکھدی اسیں کیدو نال بیتے تاں چلے قول قرار دینی
وارث شاہ مکلاو دا اہیں آون اسے نوں پسار پسار دینی

مشورہ کردن سیالان زہر دادن ہیر را

سیالاں مٹھیکے ستھ وچار کیتی بھلے آدمی غیرتاں ال دیجی
پٹ چھنڈنے کالکاں بیٹیاں دی عیب جاندے جیسے گال دیجی
جیہا کھاوندے دسیا ایہہ مشکل فاکر ان سوہنیے حرم حال دیجی
برکت جگ دی اٹھے اماں بھن لیس غیبتی جیب جھاتوں گال دیجی
عورت اپنی گل جے غیر ویکھن غیرت کرن ٹھاسے دسدھال دیجی
سید شیخ نوں پیر نہ جاننے اوے عمل کرسے جے جن خصال دیجی
دولتمند دی ذات دی ترک صحبت مگر لگیے نیک نگال دیجی
زہر دیکے مارئیے مستر تائیں گنہگار رہو جبل جلال دیجی
کیڈا ڈم کھیا ایجھے نوں مار سیا گذر گئی وچہ ایس خیال دیجی
مار سیا ہیر نوں ربانی ایہہ ویکھنے ذوالجلال دیجی
پڑھکے علم تے عمل نہ کرن جیہڑے اوہ شیطان مرد ودنبال دیجی
ترک صوم صلوٰۃ درپیش رکھن دنیا واسطے مغطاں جال دیجی
ویکھو عقل شعور جو ماریاسے پچھے ہوسنا توں کر لوں گال دیجی
جاویں بتر مرید دا مرشد کھیا پیر اپنے نفس نوں پال دیجی
او شیطان شطونگڑے دے ڈے ظالم لیٹے لاہوندے ننگ کنگال دیجی
زناں دکھ ٹشٹنڈیاں نوں راضی جے سائیں دن رنجی پل ڈال دیجی
زناں گشتیاں گنڈیاں گرد بیٹھن فقراں دے تکمہ سوال دیجی
دہر اقبالدے مت نکلے کنجر ایہہ ویکھے ذوالجلال دیجی
کاں باغ دے بیچ جے کلول کرے تیتر مور چکور جھکو جمال دیجی
نیکی واسطے بخش توفیق بابا دی نفس شیطان سکھال دیجی

بارو گل مشہور جہان اُتے ساڈی ہتھے ہیر سیال دیجی
بیت رہ گئی جے لوڑیے ڈمبھی نال منہ کالہ مہینوال دیجی
حشر وچہ خنزیر دیو لگ ہویسن جیہڑے کرن دھن مال دیجی
نال بیٹھاں گئیں تیرے وچ گھوڑ نیت دے ڈھنگ کمال دیجی
مزنہا ماں دیکھیاں خوک ٹانگوں قتل کرو رفیق نال دیجی
ہوے وچہ مڑا ترک حرم مسلم سلطان سب اوسدے نال دیجی
لکدی کپڑا لعل ہے جاندے پرونیئے نال لال دیجی
دہندی تیر عبار لاچار اگے صورت اسدی ناں گنگال دیجی
ناگر زہر دتی وچہ گھول شربت ست اپنی آپ اوہ گال دیجی
بد عملیاں جیہڑیاں کرن چرچی ہرم سب تیریاں وال دیجی
شرع وچہ بلانے آوندی ایس گل نوں مرد ہمال دیجی
ایہہ نماز نہ جہی پیغمبر انوں تارک مارنے دے دم کمال دیجی
پیر جیہند فریب دا پہن جامہ دلوں خوشی مرید ملال دیجی
فرض سنتاں دے جہان ترک کرکے تہد دوز دیری فال دیجی
ساکوں پیر دے نام نوں لاج لائی اور درگاہ جلال دیجی
مکر سہلیاں ٹوپیاں پہن ناگ ہڑا استراشن متوال دیجی
خاندان اشراف سبہ ختم ہوئے مالک ذات کمذات ہیں مال دیجی
گھٹ گئی زکوٰۃ زنا ہوا دسیا ایہہ نشان قحط وبال دیجی
ساڈوں جیتی سانتھ رلا ذاتے ساں آ کہے فضل کمال دیجی
جیہڑے دوزخاں نوں ٹورنی گئے اوڈ شنا فقیر دنیال دیجی

مقولہ شاعر

ملازی ہیر نوں حکم دا تاپ چڑھیا پئی رانجھا ایاپکاردی اے
جھب سیلیا ڈرانجھا میوں آ غنغد سوز دی دی اے

کیڈا کھیا رانجھے نوں مار سیاہی چمکدی جا تلوار دی اے
جان گئی تاہو ابو گل سنکے رانجھا مرن دے وقت چہار دی اے

جتناں چپ کیتی گل مونہوں کڈھی نہیں ان لکھاں تیری ذری خوار دے
وارث شاہ نوں رنگ اڈری سہی جیہی ہیر نوں جگر کٹار دی اے

فوت شدن ہیر

ہیراں جا سجن تسلیم ہوئی اہناں دی فن کر خط لکھایا ئی
ولی غوث نے قطب سبھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ئی
اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا حکم انگ محبت آیا ئی
رضا قطعی ٹلے کدی سر کر لکھا دی ترت بھجایا ئی
ڈیرے رانجھے کے قاصد وداجا واڑیا خط دیکے ہتھ پھڑایا ئی
ہیر مال نوں خبر ہے قاصد اٹھے اکھ کا خوف نت سکالایا ئی
تیرے مال نوں دعا دی اوہ بیا جس نوں کدی کسے چھپایا ئی
لکھیا ملکاں اتھے ہتھ دا پیندہ امر بچالیا شیا ئی
دنیا کمیندی گھو کھیار باندی اوڑک خاک دی خاک سمایا ئی

وقت موت دا نمیاں میں اہناں نے اوتھے کسے سخن دہرایا ئی
کل شئی ھالک الا وجہہ حکم وچ قرآن دے آیا ئی
اساں امید سی رہوئی خالی جا امید فرمایا ئی
قاصد ودا جھنگ سیال نوں جی ترت تخت ہزارے پہنچایا ئی
رانجھے تجھیا خبر کی لیایا ئیں منہ کا سنوں پرانا تیا ئی
قاصد اٹھے مکھ توں آہ ماری اگوں ایہ جواب سنایا ئی
ہیر نی نوں اٹھوں پہر ہویا میں سالانے لج بھجایا ئی
ہن معزول ہیں تخت ہزارگی توں فرمان تغیری آیا ئی
وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانی ایتھے آدمی کوچ آیا ئی

مقولہ شاعر

لٹی لوں گئے شاخ عمر دی تے ایتھے امر کسے نہ پایا ئی
ڈوبے وعظ نے عمر اولاد والا آپس نوح طوفان ڈوبایا ئی
ایہ شرح تلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایا ئی

الٹی حکم تے ظلم کمینیاں دل کسے نہ ساتھ لدایا ئی
جہیڑا دین دنی دا بادشاہ سی اوہ بھی کل دے وچ سمایا ئی
وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ئی

فوت شدن رانجھا

رانجھے جنگ نوں نال دی آہ ماری جان نکل گئی ہو بو جا میاں
دوویں مجازہ جیہڑے قائم نال صدق دے گئے ٹا میاں

دوویں دا رفتا گئے نابت جا جہڑ دی وچ ارتقا میاں
وارث شاہ جو سرا اب ندی گئی سب گئے وجا میاں

مقولہ شاعر

جا بلاں نسن جگ نوں مت دیندے اشتندی مت خوار ہوئی

حق سچ دی گل کرے کوئی جو جہان ناسم سنسار ہوئی

مجلس لائی کرن حرام بچا ہتھ ظالماں تیز کٹار ہوئی
پیا ملک دلیپ دے بار و لاہر کسے دے ہتھ تلوار ہوئی
چور چودھری یار تے پاک امن بھوت منڈلی الٹون چار ہوئی
ساڈے دیس تے جت سرکار آ بے گھر گھری حال اُن وچار ہوئی
سنن یاراں سوا تیا نبی ہجرت لے دیس دے وچ تیار ہوئی

صوبیدار نہ حاکم نہ شاہ کوئی رعیت ملک تے سبھ اُجاڑ ہوئی
پردہ ستر حیا دا اٹھ گیا ننگی ہو بیٹھے خلق بازار ہوئی
اشراف خراب کمین تازہ زمینداراں نوں وڈی بہار ہوئی
بدوں شوق ہویا قصہ جوڑ نیدا اُکل عقیدی سبھ دس اظہار ہوئی
اٹھاراں سو تے پیا ستانوے سی بکرما جیت دی سار ہوئی

لیتی نذر حضور حبدعالمانے کل عالم سرکار دربار ہوئی
وارث جنہاں نے آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

کھراں لسے ملک شہو ملکاں ایتھے شعر کیتا نال اسدے میں
ہور شاعراں جیہاں بیاں دی غلط چھاپی وچہ خرا سدے میں

پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر گھوڑا پھیر وچہ نخاسدے میں
سمجھ لین عاقل ہوش غور کرکے بھیت کھیا پچہ لباسدے میں

پڑھن گبھرو دیس وچ خوشی ہوکے پھل بیجیا واسطے باسدے
وارث شاہ عملدی پاس میٹھے کراں ان نمانڑا کاسدا میں

تیرے فضل دے باجھ نہ آس کائی عمل ہیچ ہے نکو لنگور دائے
افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگار نوں حشر دے صور دائے
صوبیدار نوں طلب سپاہ دی دا اتے چاکراں کوٹ قصور دائے
ساڈوں ہیرم تے شرم دا خوف ہندا جیویں موسیٰ نوں کوہ طور دائے
انہیں بابرکت ان شاہ خراب چوں بنی بول سہا ذنما دور دائے
وارث شاہ عملدی اس میٹھے آپ بخش لقا حضور دائے

تیرے خاص حبیب دی مہر باجھوں کجھ حال نہ ہیں بچا چور دائے
جویں منا حج ناب بیاندانی اتے حاجیاں بیت معمور دائے
سارے ملک پنجاب تے خراب وچوں مینوں بڑا افسوس قصور دائے
اہناں غازیاں کرم بہشت ہوندے تے شہید انہوں درجہ حور دائے
عزت آبرو نال نوں بخش الہی ساڈوں سرا رب غفور دائے
وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دائے

وارث شاہ مونہے روشن نام تیرا کرم ہوے جے رب شکور دائے
وارث شاہ تے جملیاں مومناں نوں حصہ بخشیا اپنے نور دائے

تیرے نام دے اسرے نال جیواں بادہو ہے نت سوال میرا
اپنے وقت نے شور مچا رکھیں گلوں لاہ دلاہ جنجال میرا
تیری شفیع جہاں ہووماں سپی حال اتے استقبال میرا

نور پاک ایمان سلامتی دے ہووے خاتمہ حال احوال میرا
پڑھے سنے لکھے ہووے خوشی خرم ہووے سخن قبول جمال میرا
وارث شاہ فقیر دے عیب ڈھکیں توں ہیں قادر اجل جلال میرا

خاتمۃ الکتاب

ختم رب دے کرم دے نال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دی سی
کل سوہنی عاشقاں بیچ نمدی خوشبو گلاب گلزار دی سی

جو کوئی سنے پریت دے نال کے جو کچھ دلیں سچ تار دسی
ایسا شعر کیتا پُرمغز موزوں جیہی موتیاں لڑی شہوار دسی

طول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگ رنگ دی خوب بہار دسی
تمثیل دی نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دسی

جو کوئی پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سب خلق پکار دسی
وارث شاہ نوں سک اے دید دی سی جیہی ہیر نوں بھڑ کنا یار دسی

دعائے مصنف بدرگاہ قاضی الحاجات

وچ پاک جناب دے عرض میری توں ہیں رب رحیم خدا سائیں
بند حرف جے بھلکے بول میٹھا میرا ایا بخش خطا سائیں

تیرے عمل کیتے جنہیں عاجزاں کوئی نال فضل دے ہوگ بچا سائیں
غم دین دے کوئی دا ہے بنے نامیں میرا ایہو سوال دعا سائیں

بخش لکھاں جہان دے اے جلیا منیں پڑھن لیاں کریں عطا سائیں
سنن ایا نوں بہت ہی خوشی ہووے رکھن شوق وفد اچا سائیں

الحشر میں جیاں جلیاں دا میٹھی مٹھے سی دمیں لنگھا سائیں
وارث شاہ میاں محمد شاں لُٹی دیوچ بنی ایمان لقا سائیں

خلاصہ قصہ ہیر و رانجھا من جانب سید وارث شاہ صاحب مصنف ہیر

ہیر روح تے چاک قلبوت جانوں بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای
پنج پیر نے پنج حواس تیرے جنہاں تھاپنا تدھ نوں دیا ای

قاضی حق جھیل نے عمل تیرے عیال منکر نکیر ٹھہرایا ای
کوٹھا گور تے عزرائیل کھیڑا جیہڑا لیندا ای روح نوں دھایا ای

کیدو لنگا شیطان ملعون جانوں جس نے وچ دیوان کھڑایا ای
سیاں ہیر دیاں رن گھر بار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ای

علی چوچک پیو فقہ اصول دونویں جنہاں حق دا راہ بتایا ای
جیہڑا بولدا ناطقہ ونجھلی دا جس ہوش دا راگ سنایا ای

جوگ ہے صورت کن رب جس نے بھانانگ بھبوت رمایا ای
شہوت بھابی تے بھکھ رہیل ندی جنہاں جتنوں مار گدھایا ای

دکھاں رات مسافری سخت جیہڑی اوہ حساب کتاب لکھایا ای
اوہ سیت ہے ماڈی شکم بیلے جس وچ شب روز لنگھایا ای

بھائی بھابیاں گناہ تیرے جنہاں نال تیں بھجنہ پایا ای
ترنجن بھسماں دیاں تیریاں نے کندھ قبر تقصیر دا خیس پایا ای

منوں شرح تفسیر ہے کرنے رشتہ دین دی وچ جا پایا ای
فرشتی گرد دلیل قرآن دیاں گمراہ جہان بنایا ای

بیڑی پلنگ ڈولی بیڑا بنے جس تو چڑھ کو ہجھڑا کھایا ای
ایہہ دعوت لاڑیاں مجھیاں نے جنہاں جیہیا نہ کسب اٹھایا ای

ناگ ہیر دے بنھ لیجان تینوں کنٹے لال ساتھ لدھایا ای
دنیا جان اینویں جویں جھناب پلکے گو سکا لڑا باغ بنایا ای

سہتی جسم ہے یار رانجھا اساں دوہاں نال کے کھیڑ مچایا ای
جسم ارساں پہلوانے ہیر ڈیٹھے کدوں اپنا آپ بچایا ای

اوہ شیر ہے نفس تنکار نیرا جس لبھے دی جوہ ڈرایا ای
اوہ مدیاں مشکلاں رہیاں رانجھا ہیر نوں ہیر ملایا ای

آئیول عقل ہزاریا ہاں بنجھڑی سالک الحمد ستگ گوایا ای
اوڑک رس لیاں ہو تن جنے ادوں کتنے مول منایا ای

کچھ کھٹ لے سو کمائی ویلا وقت کھترا ہتھ نہ آیا ای
ایہو وقت ہے تخت سنبھالنے دا کس شان تے ہوش بھلایا ای

تیرے سنگوں سنگ باہر تاں اس اندر لعل جواہر تیں وچہ درّ یتیم ہے ظاہر توں دریا دینداری دا
طٰہٰ تے یٰسین مزمل ایہہ سبھ تیرے بین تجمل کامل اکمل توں مکمل شیدا شب بیداری دا
تیں وچہ خلق حیا حلیمی فاقہ فقر سخا یتیمی رحمت تیری صفت قدیمی کرم تینوں غفاری دا
جیندا تیں تھیں لطف ظاہر ہویا بیدیناں نے دست سنگیا دفتر کفر شرک دا دھویا دیویں دین [illegible] دا
جاں تیں حضرت جنم لیا سی زور آوراں دی ازدر گیا سی شہر نوشیرواں غل پیا سی تیرا نام [illegible] دا
تاں تیں تاں علم سبھ جانے اکھر پڑھیاں باجھ پچھانے پاریا سی ڈھٹھ بال ایانے سینہ بزرگواری دا
توں بخشش دا بحر سمندر ہے حجاب شرع میں اندر غوث قطب تے پیر پیغمبر تیں رنگ [illegible] آتاری دا
لوح محفوظ اندر جو لکھیا سو نا پڑھ احمد نور اسکھیا سائل وکھدے توں بھکھیا رکھیں شرم بھکھاری دا
صفت تیری کہے عز و جل اِنَّا فَتَحْنَا شاہد گھل گئے پاپی فتح اکلی ایہا نور حصاری دا
قدر تیرا سمجھا کس عالی در تیرے نت مسکین سوالی روز قیامت ہوسیں والی توہیں خلق بچاری دا
توں ہی محمد اجمال نوری تیں وچہ بھی صبر صبوری تاہیں ہوویں خاص حضوری محرم ایزد باری دا
سبھے در تیرے دے بردے ملک حضوری سجدہ کردے پیراں اُتے متھا دھردے صدقہ اس دلداری دا
جاں الست کہیا سی سائل لفظ بلٰی دا توں سیں قائل تاہیں بولیں گھائل مائل پورا سیں اقراری دا
مکی مدنی نام دھرایو عرب عجم دا شاہ سدایو وَلَقَدْ كَرَّمْنَا زیب بنایو پالو عز وقاری دا
جاں رب بخشے تدھ خزینے آدم سی اندر ما طینے نوح نبی ناہا وچہ زینے تیرا نام شماری دا
رحمت عالم صفت تساڈی راہ علم ہویا دا توں ہادی کریسیں دوزخ کنوں آزادی پردہ پوسیں ناریاں دا
اوگنہاراں میتھوں بھاڑو مار لغا رحمت دا مارو روز حشر دے ہوسیں اہر دو توہیں خلقت ساری دا
منصور تیرا پیس خوردہ پیتا دعوٰی عین الحق دا کیتا کنھوں ہنا اچپ چو پیتا آہا مست خماری دا
جاں خلیل چِخہ وچہ ڈھویا عشق تیرے تھیں مجنوں ہویا قُلْنَا یَا نَارُ كُونِی بَرْدًا ہویا جسکم ہویا گلزاری دا
یوسف عشق تیرے کھوہ پایا کھایا تینوں الزام دوایا پھیر زلیخا دے دل بھایا خواب ڈٹھا بیداری دا
جاں لگا سی تیرے چھنی موسیٰ کہیا رب ارنی پھر کے آکھن لن ترانی سنگ تیرے سنگتاری دا
عیسیٰ وچ آسمانے چڑھیا گجکا کبھی اس تیرا پھڑیا دیکھ قریبے اتر چھڑیا گھٹا گرد غباری دا
جاں میتوں آسمان ڈھویا سی شیطان ڈٹھا ہیں مار دو نا سی جبرائیل نقیب ہویا سی تیری خاص سواری دا
ذیہم بسی وچہ آسماناں آیا پیر ورد دا ہاں جہاناں زیر نگاہ نویں چھند شہاناں آیا شاہ شماری دا
برق تھال براق چالاکی جس جے میوں مار بلاکی نور الٰہی دا پوشاکی یاراں کوں سادھاری دا

جاں مُوئے احمد احد اکٹھے جبرائیل جیہے اُٹھ نٹھے کرن کلام نہ ہودن مٹھے غیر نہ پاس کھلاری دا
اوداں نے اتھیں قرب کیتا دریا وحدت دے وچ پیتا اپنا آپ اوتھے دھو لیتا واقف نہ ہو اسراری دا
سلے نبی حبیب سیاہے جاں تیں چلیوں پاس پیارے توں وچ اوتھے تخنے دے جتھے دم نہ ماری دا
تیرا نام محمد دھریا سبھناں تیرا کلمہ پڑھیا باغ شریعت تیرا ہریا توں گُل ابر بہاری دا
عجب آہی اوہ رات نورانی جس دن مل بیٹھے دو جانی احمد احد اکٹھے سانی سخن کرندے اسراری دا
دوہاں کلام جدوں تم کیتی حضرت آہے وچ مستی وتر نماز اتھائیں نیتی ثمرہ شکر گذاری دا
سمجھ کلام نبی حضرت آئے تحفہ یاراں کارن لیائے ایہی سبھناں نوں فرمائے حکم سانوں سب باری دا
اوتھے فاقہ فقر دکائے خودی تکبر مل ہٹائے پھڑو تیہی چھڈ دغوے چلن دنیا داری دا
بخش گناہ میں بھلا ہویا نیکی دا اک بیج نہ بویا بدیاں دی چڑھ سیجے سویا پھڑیا راہ بدکاری دا
جتول جاواں ملے نہ ڈھوئی ڈاہڈو تیرے باجھ نہ کوئی زندگی مینوں بھاری ہوئی وانگ سگاں درکاری دا
جے میں لکھ گناہیں بھریا بھی سر در تیرے تے دھریا فضل کریں تاں میں تریا توں جے پتھر بھاری دا
چنگا عمل نہ کوئی کیتا جان پیالہ غفلت پیتا قدر اپنے تے آپے سیتا جامہ بدکرداری دا
جے میں مندا اتھیں بھجیں تدیں پیر پڑے کجیں کریں شفاعت جگ نہ بھجیں دافع توں غم خواری دا
میں ہاں بہت بیمار گناہاں دارو رحم تیرے اچاہاں تو میں صحت بخش اساہاں من سوالی آزاری دا
مینوں باجھ شفاعت تیری ہجّہ نہ کوئی ہوسی ڈھیری تو میں کریں خلاصی میری خاطر قبر اندھاری دا
میں ہاں بہت غریب بیچارا ڈبا ہویا گناہ وچ سارا در تیرے تے منگن ہارا من سوالی بھکھاری دا
میں ناقص توں کامل بھاری کتھوں نعمت کھاں ساری میں تدھ سنگ کیتی یاری کی دم ماراں یاری دا
ذرہ سورج سنگ دسے کیہے تقویٰ اساں ات نے بحر سمندر نال کی چلے ذرہ اک انکاری دا
عاجز بندہ مفلس کیا توں اسا دی اتھیں صفت ثنا توں منت کوئی سخن کریں ہجاتوں وارث تن من واری دا

نصیحت نامہ سید وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

اللہ باقی عالم فانی حضرت جیسے یار حقانی چھوڑ گئے فرقان نشانی باغ رہیا گلزاری دا
آدم خاکی مر جیا خاکوں روح پیا وچ نور دیاں پاکوں آدم مورت قبولی آپوں کر قول زبان اقراری دا
ناداں ڈیلے وقت بہالاں لیندے کوچ کریلے یاراں نیم گلاں سمجھ رہیا کاراں رخصت رہیا بے پاری دا
ایہہ محل بلا کشنا دے چھوڑ گئے سب شاہ شہزادے منزل پہنچے نال ارادے تخت رہیا سرداری دا

رہن اتھا نہیں باغ بغیچے
پیر پیغمبر غوث ولی جے
کلیاں وچ پھیریں ار بیلا
ایہ جگ جان اُچالو ڈیرا
موت ہمیشہ نت پکاسے
تنجی جان کندن دی ہوسی
جیہڑے تیرے دلبر جانی
اوڑک ایتھوں جانا ہیسی
آسے پاسے ہوسن کندھاں
اگن فرشتے حاضر ہوسن
غافل ہویوں غفلت سیتی !
الدو چورنے تیرے اندر
لے بند توں کجھ کر سُبحاں
بھلا گاہ نہ ادبجر بیلا
ظالم جاہل عقل نکاری
اوگن لکھ نہیں گن کوئی
جس چُوں ندی مرضی منی
پڑھنے والے مومن خاصے
بھاویں برساں کوئی جیوے
وارث عمل کیتے چنگے

سنگ جا سن قبرش گلیچے
موت لنگھائے اک گلی جے
جلّن دا کر فکر سویلا
کرلے کوئی عمل چنگیرا
بنسے خاکی سن بیچارے
کل قبیلہ بیٹھا روسی
بھر چلیاں منہ پاسن پانی
عزرائیل ایتھوں آ بہسی
نکرسا تارن بھائی بنداں
گرز ہتھاں وچ پکڑ کھلوسن
چور لگے تیرے اندر بیٹھی
رات دنے اوہ لٹن مندر
اس دنیا دا جھوٹھا پیناں
ایہ دنیا دا بھریا میلا
سر تے پنڈا ٹھالی بھاری
کرنت نہ دینا پیچھے ڈھوئی
سو لوچا نو جسکی دنی
وچ بہشتاں ہوون واسے
اوڑک موت پیالہ پیوے
بے پرواہی کولوں سنگے

آخر فکر جلّن دا کیجے
جیوں اچاں نال کھلی جے
عاجز ہوسیں رہیں اکیلا
اس دنیا تے اکو پھیرا
بھی تیں نوں نت قبر جتائے
نہ کوئی نصرت سنبھالا ہوسی
او ہو ویلا وقت کچھانی
رنج مکان کیتول وسی
پھیر نہ ملسی زن فرزنداں
سوال جواب نہ تحقیق ہوسن
گھڑیاں آپ لڑائی کھینی
گھات پتن مل بیٹھے اندر
سکے رنج وچ انگوں تدھ سہاں
اُج خریدن دا کجھ ویلا
پینڈا دور رڈا رات اندھاری
جو سجھدی سی سو لیو ہوئی
نہیں تاں توں ڈولاں سنی
فاتحہ آکھو نال دلاسے
لکھ کروڑ ہزاری بھیجے
نت دعا فضل دی منگے

بڈھا بھار تیاری دا
بادشاہ جویں شکاری دا
پھیر نہ پاس رکھلاری دا
قول نہ دوجی واری دا
توں ہیں پلک دساری دا
حلم نہیں گفتاری دا
دغو اسے بھلے یاری دا
جُبہ قبر اندھاری دا
تینوں منوں وساری دا
چلیا ہوسیں ماری دا
حاصل بھر سیں ڈاری دا
دسن راہ اجاڑی دا
گھسا پچھے جیاں آری دا
کھلاہٹ لساری دا
بھلیے روز شماری دا
روناعمراں ساری دا
عذر نہ اوگن ہاری دا
یاراں یار وشکاری دا
بے وارث کرماری دا
رحم کریں نال تاری دا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرہنگِ ہیر

سید وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
زمینہ	پوڑی	اُچھ	تاپنا، پیمائش کرنا	اُرت	فوراً، جلدی	پریم	محبت
چیرا	پگڑی سرخ	سیجاں	نرم بستر	ستھرے	خوبصورت	وڈھی	رشوت
مِرگ	ہرن	وَیر	دشمنی	کوہجڑے	بدصورت	واہی	کاشتکاری
گجھے	مخفی	کچھاں	بغلاں	کڈھ	نکال	دھیدو	اصلی نام اچھا
پِنڈا	بدن جسم	زنیتاں	عورتیں	بول	سخن	دوجھلی	مسری
مِہناں	طعنہ	پیچ	منصفت	معمار	طرح	وچھوڑکے	علیحدہ کرکے
دس	دور	مول	اصل	دنیہ	دن	کبیڑوے	جھیر چھاڑ
عاصی	گنہگار	داگ	باگ	سجرے	تازے	نڈھا	لڑکا
مُنڈا	لڑکا	ترکھیاں	تیز	غیبتاں	چغلیاں	بھابی	بھاوجہ
بھابیاں	یاد جہاتے	پراہناتیں	مہمان	پوڑیاں	سیڑھیاں	پریم	محبت
کوہجڑے	بدصورت	کانیاں	تیر	وساہ	اعتبار	ساڑکے	جلا کے
تولی	اقرار	لک باجھا	کمرکسی	واہ	زور	ویلا آئی	وقت
نڈھی	لڑکی	اُن	اناج	دہشت	ہیبت	سجرہ	تازہ
پندھ	منزل	سیس	سر	جُتیاں	جوتیاں	مسیت	مسجد
شمُتھر	سیانا دانا	تویں	اسی طرح	پنار	گاؤں	چتر	چالاک

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
کچھے	بغل میں	لس جانڈے	بھاگ جاتے	کار	کام	لوکاں	لوگوں
جند	جان	ماوک	نازک	ویس	روٹھنا	پربھات	علی الصبح
تابنگ	بھروسہ	جیو	دل	تھاؤں	جگہ	کیکوں	کس طرح
ہنجوں	آنسو	گولڑے	نرم و نازک	چوٹ	ضرب	بھاہ	ساتھ
اکوجیڑیاں	ہم عمر	پتر	بیٹا	دیس	وطن	مکھ	منہ
تروٹ	ٹوٹنا	ویرا	بھائی	زبان	نقصان	دیس	وطن
انبڑی	ماں	سیاں	سہیلیاں	اودا	اس کا	جمیاں	پیدا ہوا
پیزاریاں	جوتیاں	متھا	ماتھا	باہاں	بازو	پنکھی پنچھی	پرندے
باہجھ	بغیر	بیدوس	بیگناہ	ساڈ	خاندانی	گل	بات
ٹنگدے ہو	سولی ٹنگتے ہو	پت	بیٹا	بیلے	جنگل	رت	خون
لمیرا	لمبا	مجھیں	بھینسیں	جھوٹڑے	جھوٹ	نین	آنکھ
بھیڑ	مصیبت	وچھیاں	علیحدہ ہوئی ہیں	سفنہ	خواب	تھل	بیلا
آکھیا	کہنا فرمان	آسرا	بھروسہ	سڑی بلی	جلی بھنی	انگالیاں	جگالیاں
لکھ واری	لاکھ بار	لاڑا	دولہا	رج کے	پیٹ بھر کے	وڈا	بڑا
ملواناں	ملاں لوگ	بھتا	دوپہر کا کھانا	مہنا	طعنہ	ترت	فوراً
تھوہ	جنگل	ویہڑے	آنگن	اکھر	اکھر	رناں	عورتاں
موہرہ	زہر	جھیڑا	جھگڑا	چاک	نوکر	بھاری	مشکل
کوک کے	پکار کے	چھنا	کٹورہ	باجھ گناہ	بغیر گناہ	نیارا	علیحدہ
نشتر	بانام	جھگی	جھونپڑی	نرک	دوزخ	وینجدی	جاتی
گھوسٹ کے	ڈال کر	بیرا	ٹکڑا	مولوں	اصلوں	پریہہ	مجلس
ترنت	جلدی	پریت	دوستی	ترابیانے	ڈراؤنے	وٹنا	غازہ
ڈکرے	ٹکڑے	سوکن	سوت	جھب	جلدی	تکدا	دیکھتا
ریت	رسم و رواج	چیکاں	چیخاں	سنسار	جہان	چھالاں	کودنا چھلانگ
چھیک	سوراخ	ڈھنڈورا	منادی	ساک	رشتہ	بھچھیا	بھیک خیرات

لُغت	معنے	لُغت	معنے	لُغت	معنے	لُغت	معنے
نک	ناک	وسار	بھلا دینا	بابل	باپ	وڈھ کے	کاٹ کر
سوگند	قسم	سترے	سُتے مُجے	مائے	ماں	ڈِھل	دیر
روک	نقد	دیاہ کے	بیاہ کے	کڑیاں	لڑکیاں	کالجے	کلیجے
ماپیاں نال	والدین کے ساتھ	ڈوم	مراسی	چیلہ	شاگرد	وٹ	تیوڑی
داڑسے	نکتے	رہنا	تقدیر	منگو	مویشی	جنج	برات
سواہ	راکھ	ہتھ بنھ	ہاتھ جوڑ کر	ڈھاڈھی	گوئیے	کترا	کتا
جگ	جہان	لوک	لوگ	منکے	موتی	گوز	پاد، پد
مشکاں	جکڑنا	لنڈڑے	ٹوٹے ہوئے	ٹھلی چھٹی	پھول کی چھڑی	توٹھیاں	جلایاں میں
وتیاں	عورات	ستہتر	اونٹ	منگو	مویشی ڈنگر	ونیلد	جاتے
پتاں	عزتاں	بھگیلے	ترک	پکھ	دیکھ	لگاوڑے	قصّے
گھن سنیہوڑا	لے پیغام	دوار	دربار	سانگ	بہروپ	تامنگ	اُمید
نگر	قصبہ	ہولی	آہستہ	کھچی	کھینچی	بہوں	بہت
سنیہوڑا	پیغام	ڈھلی	سست	ماہنواں	آدمیاں	نیہوں	یارانہ
سنجوک	تقدیر	سیوا	خدمت	پیر	پاؤں	نویکلا	علیحدہ
سہریہ	بلن جبہ	کھچ کے	دوڑ کے	منجری	چارپائی	درس	دیدار
چنگ	چنگاڑی	چنگ	چنگاڑی	جوگ	فقر	اونہاں دی ہاکے	نشان ہوکر
دیرا	بجائی	نفی اثبات	ذکر جہر	وینجھلیاں	جانی بہتی	جھب	جلدی
ٹھرک	عادت حرص	اپڑیا	بھولا	مساں	جیادد	آس	اُمید
اکلڑی	اکیلی	کھولیاں	بھینسیں	راس	سچ	بنیت	ختم
درشن	دیدار	چپیلے	مریہ	کول	پاس	دھونسہ	نقارہ
بتل	خدمت	کھول گھتی	قربان ہوتی	کٹھن	مشکل	انت	اخیر
وہٹڑی	بیوی	تیاگ	چھوڑ کر	آنا	مال	ترابے	ڈراوے
جھنڈے	بال، چھتے	کرم	نصیب	بندی	لونڈی	چنچل	چالاک
رل	ملا کر	جھمنی	قسم چھری	منڈڑے	لڑکے	پتھلیانے	پٹک دینا

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
کچباہ	کپاس	پوشاک	شوقین	لنگوٹڑی	لنگوٹ	بھوسجھے	مزدور
چوزرہ	چبوترہ	ریشم پالڑا	جام الفت	وخت	مصیبت	چپٹا	دست پناہ
نین مست	انکھیں مست	اشنان	غسل	دھایا	چلا	سنجھے	خالی
تاڑی	ٹکٹکی	مینہ	برسات	جھوٹیں	اوڑھنی	سنگدلائے	شرم کرتا ہے
گٹھ	گرہ	بچھو برلنے	لڑکیوں پر	لیلوں	کس طرح	شرکیڑا	چلنا
دند	دانت	جنم	جرم	بھیس	روپ	ہٹ	دوکان
بچن	سخن	دناکے	بدل کر	کنائی رن	بدمعاش عورت	کمرکس	کمر باندھ
چت	دل	شہنی	شیرنی	کھسکنا	نفر بچاکر جانا	جابدیں	جسوقت
جیودیچ	دل میں	ٹردیاں	چلتے وقت	جابجھ	زبان	گھٹ جائے	ختم ہو جائے
لگلی	زنبیل	چار کوٹ	چاروں طرف	لین لیجاندیسی	لیکر چلے جاتا تھا	چھم آیتے جی	جوم آیتے جی
بالی	عیالی	انت	آخر	پن	خیرات	سہوتی	دہی
نپاڈ	اٹھڑی	ست گور	سچا مرشد	اتنا	اتنا	پرسیوچ	مجلس میں
دھاڑا	ڈاکہ	وددھ	زیادہ	جھگڑا	گھر	نمانیاں دا	عاجزوں کا
سنسار	جہان	چنگا	اچھا	لہنا	لینا	ٹچکاراں	مخول مذاق
رن	عورت	سنجڑے	سوتے سوتے	اجڑ	آبیڑ	گل	بات
پرناہ	بیاہ کر	دابی	ہتکاری	ست بہشت	سات اُبہشت کے	وڈھی	رشوت
الھولئی	دریافت کرلی	انکوبیاڑ	بھیڑیا	نپاڑ پنڈ	کاؤں گاؤں	کوڑدا	جھوٹ کا
آتما	دل جی	ڈول	طرح	لیک	کالک	مٹیار	جوان
چک دتا	نکال دیا	سرڈھ	سرکاٹ	ٹدھڑے	لڑکے کو	سگھڑ سیانا	عاقل دانا
نیانا	قسم رسہ	ابال	مونچھیں	امان	امانت	کھسن	ڈال
بھیت	بھید	بھرو	جوان	اکھیاں کاہیر	انکھیں نکال کر	آہڑا	دشمنی مقابلہ
میڑا	بند کرنا	کھیرا	کشتی	رئیس	برابری	چیچ	اعتبار تسلی
پاڑسٹے	پہاڑ دیئے	مجھاں	بال ذخیرہ	جھیر	اچھو بہی	بولی مارکر	طعنہ دیکر
کھانیاں	گرشے	لوڑناں	در بدر کرنا	پیڑ دیانگ	اتنت کی طرح	گبھاں	بغلاں

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
کانی	کونی	لت	ٹانگ	سرتن	سرمنڈ	مکھ	منہ
روہ	غصہ	چوبر	جوان	دکھو دکھ	علیحدہ علیحدہ	دھرول	دوپہر
پھٹ	زخم	پھٹ	زخم	باہوڑی	آ پہنچ	پیزار	جوتی
رت	خون	ہڈگوڈے	ہڈیاں ٹانگیں	جیہا	جیسا	ماس	گوشت
بیٹیاں	اشارے	سہلیاں	سیاہ رستی	نشا	تسلی	پنڈ	گاؤں
بہری	عورت	چرخہ چاکے	چرخہ اٹھاکر	تاڑدا	دیکھتا	کیکوں	کس طرح
ویر	دشمنی	بھوڑکے	بھونک	ترمتاں	عورتاں	چم	چمڑا
ونج	بیوپار	آسنے	اوپر	ٹھیٹھ	بے شرم	جہڑا	جو
چپ چپاتیاں	خاموش ہوکر	کواڑی	کلہاڑی	رن	بیوی	طور	طریقہ
ونج	ہا	ٹھوک	جہیز	دیانجر	خریاہ	نظارے ناندا	دیدار کا
مینوں	مجھ سے	بوہا کھلا	دروازہ کھلا	سانہن وانگوں	سانڈ کی طرح	گیان	معرفت
کپرک	ایک دم	اڈی	ایڑی	ماس	گوشت	اتینی	اتنی
ورج	منع	تپاں	عزت	پھاٹ	مارپیٹ	پت	عزت
چپ چپاتڑی	خاموشی	کن دھرنا	کان لگاتے	ورجنی ہاں	منع کرتی ہوں	نقش	تعویذ
کھنت	ڈال	سونپ	سپرد	ویلا	وقت	جے تاں	اگرچہ
وخت	مصیبت	گونجھلا	مخفی	انت	اخیر	ڈتا	دیا
آزاریاں	بیماریاں	گھروسدا	گھر آباد	مارگھتیا	ماردیا	ویر	بھائی
سکھناں	ماں	رکناں	ستر زمیں	جنجالا	گھر	رکھرٹ	تیرے مجھے
ولیا	ماں کا	مجھول	جاہل	سنگلی	زنجیری	بھائی	[illegible]
ترلیا	عمل	[illegible]	دکانیا	رحمت	بیماری	[illegible]	[illegible]
گنہ	[illegible]	ویلا	[illegible]	ٹکڑوں تیک	کہاں تک	ٹک	پٹاری
کھسوہ	چھین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پیارا	خیر	بہتری
زحمانت	بیماریوں کے	چنگا	کاٹوں	ریشم	رواج	کھنگ	کھانسی
تک	نیزہ کمر	فریفتیا	فریب ولا	کھرک	خارش	کھودنیاں	بدنصیبیں

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
کویں	کس طرح	ساہ	دم	نگھار	ڈوب دینا	بُرکدی اے	ڈالتی ہے
بانہہ	بازو	ٹھیک	درست	مطہر	موٹی لکڑی	چھڈ	چھوڑ
رِیچ	نُچہ	نین	ندیاں	بھوں	زیادہ	سجرے	تانیے
گبھرو	جوان	ہَولی	آہستہ	چھٹکدا	ماردا	مُشکاں	رسی باندھنا
گل کیجے	بات کرو	راولا	جوگیا	مٹھڑی	شیریں کلام	کیہی	کیسی
لوڑدا	چاہتا	روگ	بیماری	سوکناں	سوت	پچھو	دریافت کرو
اکڑے	خودی کرے	روندڑی	روتی ہوئی	تھل	تھول	نالے	اور
گواہنڈاں	ہمسائیاں	لوڑ	خواہش	منگدا ئے	مانگتا ہے	کُوک	شور
کمزات	کمینہ	ایڈ	اتنا	مُٹھڈ	ٹھاٹھ	لانگڑ	لنگوٹ
دُھم	شہرت	تان سین	مشہور گویّہ	کالجہ	کلیجہ	کہیا	بولا
انشالا	خدا کرے	لک بدھا	کمر باندھی	وچ	بیچ	ڈیٹھ	بھانج
نجات	رہائی	چادڑ	شیخی	دُھل مٹھ	سستی بیماری	مکھ	منہ
گرو	مرشد	بیڑ	جوزہ مکری	نِبیڑے	علیحدگی	گدڑی	گدڑا
آکھدی	کہتی	کنگ	اک تازہ	ٹھیک	درست	تکّے	دیکھے
آکھیا	بولیا	آکھ	بول	ترت	فوراً	نکڑی	چھوٹی
بھلیاں	بھوک والا	پچھان	پہچان	فریب	مکر فریب	رنگتاں	شرارتیں
ڈاہ دیو	لگا دو	چیکدا ئے	چیختا ہے	بھیکھ	گدائی	جھگی	جھونپڑی
چونڈی	جسم نوچنا	ہمرا	میرا	چوڑ چوپٹ	ویران برباد	پریم	محبت
بھن	توڑ	لدّیا	لادا	بھیر	بخشش	جے میں	اگر میں
ایتاں	یہ تو	چوہر	جوان مضبوط	پان پت	عزت	رسا	میل ملاپ
پان پت	عزت	پینچ	چوہدری	کھسکا	سرکا	گھاؤ	زخم
بجھاتاں	رمزاں	کھانیکے	کھاکر	ترکھیا	تیز	واہ	زور
سدا	ہمیشہ	اوہ	وہ	چھڈ	چھوڑ	تیاگن	چھوڑن
کُوڑ	جھوٹھ	جھیڑے	جھگڑے	برچھ	درخت	شدھ	خالص

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
پیر	پاؤں	حباپ	ورد تسبیح	دان	خیرات	چانن	روشنی
لپٹر	ڈھیپڑ	سامنے	روبرو	لاڈ	ناز	کچھڑک	لب تک
بھن کے	توڑ کر	چمن	چانار	بھجّے	ہوئے	لک	کمر
بھنواں	بکھرنا	گھٹ جائے	ختم ہوجائے	چھتر	لولاک	تھکے	بھوکے
جیوڑا	دل کا	سار	خبر	وراگ	فراق	ڈھنڈورا	منادی
بچج	عقل	سادھ	خبر	گھن	لے لو	گھن والا	برکت والا
زیلاک	لنگوٹی	تڑجاہ	چلاجا	تیویں نظر	نیچی نظر	سوٹا	لکڑی
پکھنڈ	فریب	کاسہ	برتن گدائی	اچیل	درختاں سے پھل	ایتھے	اس جگہ
اکل	جدکنبہ	عمل باجھ	بغیر عمل کے	میں اکلڑا	میں اکیلا	وگاڑنا	بگاڑنا
ونبلے	چلتے	نتان	نند	بچ	ٹوٹ	باجھوں	بغیر
اکساں	امیدیں	مٹ	مٹے گا	سوہنا	خوبصورت	باندی	لونڈی
ست دی	گھوڑی	اکس	غیرت	بیاج	سود	کھونبے وچ	کونوں میں
ودھ	زیادہ	اگ	آگ	بھٹ	بھاڑ	اڈگیا	چلاگیا
بانگ	اذان	سیکھ	شوق	کوہ گیا	ذبح کر گیا	خیر	خیرات
کسر	فرق	کالجہ	کلیجہ	کاوڑاں	غصہ	چٹ	زخم
کچھ	کچھ	کنک	گیہوں	پنچھی	جانور	جاودکنا	جس وقت کا
سولاں	کانٹے	کلا	کلّی	مینھوں	مجھ سے	اج	آج
چٹے	سفید	گھنڈ	گھونگٹ	وڈیائیاں	شیخی	پاڑنا کی	پھاڑنا کیا
رڑے	میدان	کھوتھا	پیالہ	چاوڑاں	شیخیاں	اوڑک	آخر
انب	آم	لوہے	دروازے	بیلیاں	جنگلاں	سنیہوڑے	پیغام
جیو	دل میں	گھلن لگا	کشتی کرنے لگا	ٹکدا	ٹکیتا	نیڑ	گاؤں
بت	ترشیہ	دمالی	دولت	سوہنی	خوبصورت	گھٹ	کم
بدھ	ندیم	ناریاں	عورتاں	کیویں	کس طرح	دت	پھیر
نواں	نیا	ڈھاہ	گرا	متے	شاید	ملنگ	فقیر

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
اکھنا	کہنا	پیڑ	درد	کاٹھ	لکڑی	گھت	ڈال
ویرچ	پاؤں میں	تھلاں	ریگستان	بھلے	اچھے	جویں	جس طرح
جتھے	جس جگہ	ساڑیاں	جلاکر	اکھاڑا	اکھاڑا	چا	خوشی
لک	لوگ	ملائی	بالائی	چن	چاند	کنگال	غریب
بنھ کے بنھ	ہاتھ باندھ کر	سپ	سانپ	سہج	آہستہ	چھوکرے	لڑکے
اکدوئی	ایک دوسری	گڑا	اولا	چلدے	جہاں سے	جنج	برات
کرپاڑ	کٹنا	اژدھل	بھاگ جانے والی	سیس	سر	مہنا	طعنہ
شیطان	ابلیس	دھیاں	بیویاں	کٹک	لشکر	وا	ہوا
تکل	کپڑا ہے	جھگا	گھر	کوٹھاں	بیگانی جگہ	کالا ناگ	سیاہ سانپ
مڈھوں	[illegible]	بوہا	حسن شباب	گور	قبر	کنت	خصم خاوند
وچھڑے	جدا ہوئے	آکھدی	کہتی	ڈھل	تاخیر	شاہد	گواہ
اجاڑ	جنگل	چاٹ	چسکا	کیرنے	قصے	سحر جانے	جادو جانے
نولے	منتیں	تری	لگی	برا بولدا	برا کہتا	زاری	عاجزی
کوٹھڑا	مکان	بھسم	ڈھیر خاک	کوڑمے	قبیلے خاندان	ہونی	تقدیر
گھت	ڈال	چاپانی	اٹھایا ہے	کھیہ	راکھ	آہ	فریاد
بچھیرا	لڑکے کا	سنھ	نقب	ازغیب	غیبی	سانگ	بھروپ
ادھال	نکال کر	عالی کیتا	انصاف	بابلا	باپ	کٹھیاں	ذبح کئے ہت
شاہد	گواہ	آپے	خود	کیہی	کیسی	وچوک	جدائی
ڈنگیا	ڈس گیا	منگی	مانگی	آکھیا	بولا	ناؤں	نام کا
ہتھ	ہاتھ	کدی کدی	کبھی کبھی	بھرے کلام	اثر کلام کا ہو	قہر	غضب
بچھلنگ	سوتیلا	آس	امید	ذبح	حلال	وطن	دلیں
نس جائے	بھاگ جائے	ہتھ جوڑ کر	ہاتھ باندھ کر	کھیڈدی	کھیلتی	نویکلا	علیحدگی
سد کے	بلا کر	رو دیکھے	آبدیدہ ہو کر	اوڑک	آخیر	منجی	چارپائی
جا ٹکے	جاکر	وجوگ	فراق	جویں	جس طرح	کندھ	دیوار

احوال آخرت

مصنفہ حافظ محمد خادم حسین

جس میں عقبے کے حالات وکوائف نہایت لطیف عمدہ پیرایہ میں درج کئے گئے ، نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوٰۃ ۔ قربانی وغیرہ اور دیگر اعمال صالح کی جزا جو اللہ تعالےٰ کے نزدیک مقرر ہے ۔ اور مومنین اس سے فیضیاب ہوں گے ۔ اور اعمال قبیحہ کی سزا جو بد اعمالوں کو بھگتنی پڑے گی نیز جنت ودوزخ کے حالات نہایت مفصل اور مدلل بیان کئے گئے ہیں ۔ الغرض ہر مسلمان مرد وعورت کے لئے مشعل ہدایت ہدایت ہے قیمت صرف ۸؍ علاوہ محصولڈاک ::

ملنے کا پتہ

الحاج شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

سوانح عمری رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ

مرتبہ ریاض حسین شاہد

اس کتاب میں آنحضرت حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت رضاعت اخلاق وعادات نبوت ہجرت معجزات اور وفات نہایت تحقیقی اور درست حالات کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ آپ کے کیریکٹر کی وہ معراج کمال اور حسن خلق کا وہ نمونہ دکھایا گیا ہے جس نے مخالفین کے سر جھکا دیئے ہیں غرضیکہ تمام ضروری معلومات کے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ عبارت سلیس عام فہم۔ جابجا موزوں اور مناسب اشعار کے استعمال نے انداز بیان کو ازحد دلچسپ اور موثر بنا دیا ہے۔ اکثر جگہوں پر حالات اسقدر دردخیز اور رقت انگیز ہیں کہ سنگدل سے سنگدل انسان بھی آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تقریباً تمام واقعات کا حوالہ قرآن مجید و حدیث شریف سے دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ قیمت ۸ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ۔ الشیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور